AlFaez

اسلام میں یزید کے اکابرین

*

*

حکیم فیض عالم صدیقی

AlFaez

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام میں یزید

نام کے اکابرین

حکیم فیض عالم صدیقی

AlFaez

انتساب

یزید نام کے ان اکابرینِ اسلام کے نام جنہوں نے فتوحاتِ اسلام
قرآن، تفسیر، حدیث، فقہ، علم الکلام، تاریخ، جغرافیہ، ادب اور شاعری
وغیرہ میں اپنے پیچھے ہستی بیدم۔ ان مٹ نقوش چھوڑے ہیں۔

(فیض عالم)

اسلام میں یزید نام کے اکابرین

نام کتاب

تالیف و ترتیب — حکیم فیض عالم صدیقی

مقام اشاعت — فیض نگر تحصیل بھمبر آزاد کشمیر

قیمت — ۱۲۱/- روپے

انسانی فطرت کا خاصہ بلکہ تقاضا ہے کہ وہ ہر ناپسندیدہ چیز سے نفرت کرتا ہے اور اپنی نفرت نہ کرے تو اجتناب ضرور کرتا ہے اور ہر پسندیدہ چیز سے محبت کرتا ہے۔ اپنی اولاد کے معاملہ میں انسانی جذبات نہایت حساس ہوتے ہیں اور فطری تقاضے ہر انسان کو مجبور کرتے ہیں کہ اپنی اولاد کے نام ان اکابرین کے نام پر رکھے جو اس بھری دنیا میں اس کا آئیڈیل ہوں۔ ہمارے سامنے سیرت و تاریخ، تراجم و اسماء الرجال، احادیث و فقہ کا وسیع میدان کھلا پڑا ہے ہم جب کسی بھی فن کی کوئی سی کتاب کھول کر دیکھتے ہیں تو اسمیں ہمیں دیگر ناموں کے ساتھ "یزید" نام کے سینکڑوں سے متجاوز اصحاب نظر آتے ہیں۔ حضور خاتم النبیین والمعصومین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادتِ مبارکہ میں یہ بات بھی شامل تھی کہ آنحضورؐ کی خدمتِ اقدس میں جب کوئی شخص حاضر ہوتا تو آنحضورؐ اس سے اس کا نام بھی دریافت فرماتے۔ اگر اس کا نام آنحضورؐ کو پسند نہ ہوتا تو اس کے لئے نیا نام تجویز فرماتے۔ امہات المؤمنینؓ میں سے ام المؤمنین ام حبیبہ کا نام رملہ تھا، ام المؤمنین جویریہؓ کا نام برہ تھا۔ ام المؤمنین حضرت میمونہؓ کا نام بھی برہ تھا۔ کتب احادیث میں نام تبدیل کرنے کی بیسیوں روایات موجود ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ یزیدؒ بن معاویہؓ شرابی، زانی، فاسق، فاجر اور اسلامی شعائر کا مذاق اڑانے والا تھا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ سیدنا حسینؓ کا قاتل تھا۔ اس موضوع پر تطہیر تاریخ پر کام کرنے والے اکابرین نے ہزاروں صفحات پر مشتمل اپنی تالیفات میں ٹھوس قسم کے شواہد و نظائر سے ثابت کیا ہے کہ یزیدؒ بن معاویہؓ کے متعلق اس قسم کی تمام روایات ایک خاص مکتبۂ فکر کی سطح سے محض سیاسی پروپیگنڈہ کے طور پر ایجاد کی گئیں اور انہیں ایک خاص ٹیکنک کے ساتھ مختلف انداز میں مختلف مقامات سے مختلف اوقات میں پیہم تکرار کے ذریعے پھیلایا گیا اور جس بات کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں تھا وہ ایک گروہ کی عیارانہ، مکارانہ، شاطرانہ اور بلیغانہ تبلیغ سے ایک حد تک حقیقت بن گئی۔ امہات المؤمنینؓ اور صحابہ کرامؓ کی شان اقدس میں ہرزہ سرائی کے مرتکبین کی طرف سے اگر امیر یزیدؒ کے متعلق خرافات کو تسلیم کر لیا جائے تو اس صورت میں سب سے پہلے ہمیں ان اصحاب کے علم و دین کا ماتم کر کے انہیں بدترین انسانوں میں شامل کرنا ہوگا جنہوں نے یزیدؒ کے نام پر اپنی اولاد کے نام یزید رکھے اور پھر یزید نام کے اکابرین کے ذریعے ہمیں دینی طور پر جو کچھ حاصل ہوا یا ملا اس تمام ذخیرہ کو غرق بلکہ اسے سپرد آتش کر کے اظہار نفرت و بیزاری کر کے اپنا ایمان بچانا چاہیے تھا۔ واقعہ نے عجیب گورکھ دھندے کی شکل اختیار کر لی ہے ایک طرف سیدنا حسینؓ کی المناک شہادت

AlFaez

اور آنجناب رضؓ کی ذات کے ساتھ عقیدتمندانہ جذبات کی فراوانی، دوسری طرف یزید بن معاویہؓ کی خلافت پر تمام عالمِ اسلام کا اتفاق اور تیسری طرف یزیدوں کی ذریعہ ہم تک پہنچنے والا علمی ذخیرہ اور امت میں یزید نام کی بھرمار، اس گورکھ دھندے سے بچ نکلنے کی ایک ہی صورت ہے کہ ان تمام ہمہ قسم کے عقیدتمندانہ اور متنفرانہ متخالف متضاد جذبات و خیالات کو یکلخت ذہن سے جھٹک دیں اور کورا مع الصادقین کو سامنے رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اھدنا صراط المستقیم کا ورد کرتے ہوئے حقائق کا جائزہ لیں اور اپنے دلوں میں ولا یجرمنکم شنآن کا ایک حقیر سا تصور بھی قریب نہ پھٹکنے دیں پھر کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے قلوب و اذہان واقعات کے اصلی حقائق سے آگاہ نہ ہوں، اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت کا راستہ دکھائے۔

دلوں کے بھید جاننے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے اور ہم اسی کی ذات کو حاضر و ناظر جانتے اور مانتے ہوئے ان کلمات کو دھرانا چاہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک سیدنا حسینؓ کی ذاتِ اقدس کا گستاخ فاسق و فاجر اور زندیق ہے، ہمارے ذہن کے کسی گوشے میں کبھی افضل و مفضول کے تصور نے سر سراہٹ تک پیدا نہیں کی، ہاں ارشادات رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں جن صحابہ کرامؓ کے فضائل و مناقب اظہر من الشمس ہیں اور انکی افضلیت و اولیت مسلم ہے انکی ذواتِ قدسیہ کے گستاخوں کو صحیح العقیدہ مسلمان سمجھنے کے لئے اپنے آپ کو ہمنوا نہیں بنا سکے اور بارہا ہم اپنی تالیفات میں اپنے ان خیالات کو دھرا چکے ہیں۔

ہم علمی انداز میں صاحبانِ بصیرت کے آگے ان حقائق کو بارہا پیش کر چکے ہیں کہ یزید بن معاویہؓ سے کوئی ایسی حرکت سرزد نہیں ہوئی جو اس کے کفر یا فسق پر دلالت کرتی ہو، بلکہ اس کے علی الرغم بلا تفریق شیعہ سنی تمام امہات الکتب میں اسے اچھے الفاظ سے یاد کیا گیا ہے مگر اس کے دورِ خلافت میں سیدنا حسینؓ کا نہایت بے کسانہ طور پر جنت الفردوس کی طرف سدھارنا اور اس کا ناقابلِ معافی جرم ہونا مگر اس کی طرف کسی نے غور نہ کیا کہ اس جذباتیت میں حقیقت کیا ہے اور محض جذباتیت [illegible] شاید کئی سال تک دنیا میں نہ رہے۔ ان کے سامنے انکی اولادیں [illegible] مگر کسی کتاب کے کسی کونے کھدرے میں بھی ان جلنی [illegible] ان کی اولادوں [illegible]

ملنا کہ یزید بن معاویہؓ نے اس جرم کا ارتکاب کیا تھا۔

ہمارے بعض نام نہاد مؤرخین ثانیہ سے دوسرے درجے کے محدثین اور نقل را چہ عقل قسم کے مفسرین کی یہ غفلت شعاری اسلامی اقدار کے ساتھ غداری سے کم نہیں، ہر صاحب علم پر یہ فرض ہوتا ہے کہ واقعات کے انبار میں سے حقیقت تلاش کرے اور کرداروں کے ڈھیر میں سے کھوٹے اور کھرے کو واضح طور پر تقسیم کرے، مگر اندھی عقیدت، ذہنوں کے افلاس، علمی بے مائیگی اور بصیرت کے فقدان نے متصادم نظریات کو معاشرے میں اس طرح پھیلا دیا ہے کہ آج حقیقت روایات میں کھو گئی یہ درست ہے کہ اہلِ بینش تہہ تک پہنچ جاتے ہیں اور غلط اور صحیح کے درمیان خطِ امتیاز کھینچ دیتے ہیں مالنات کی خاک اور اشتہارات کا غازہ ان کی تیلیوں میں دھول نہیں جھونک سکتا وہ متضاد و متصادم روایات میں سے صحیح روایات کو اصول درایت کی روشنی میں معلوم کر لیتے ہیں مگر سیم پر پیگنڈہ مسلسل کذب و دروغ کی تکرار نے بے بصیرت شخصیت پرست ذہنوں میں جو کچھ ٹھونس دیا ہے اب وہ لوگ قبول حق کی بجائے خم ٹھونک کر سامنے آجاتے ہیں، یہی وہ مزمن مرض ہے جس نے امتِ مسلمہ کی وحدت کو کئی ٹکڑوں میں بانٹ کر آپس میں دست و گریبان ہونے کا لامنتہائی سلسلہ جاری کر دیا ہے۔

شیعہ مذہب کی امہات الکتب کی روشنی میں اس مقام پر ہم سرسری طور پر یہ بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ آنجنابؓ کے قاتل کون تھے؟

پہلے ہم آں جنابؓ سے ہی رجوع کرتے ہیں چنانچہ شیعہ مذہب کی مشہور تالیف کشف الغمہ میں ہے، حضرت حسینؓ نے میدان جنگ میں اہل کوفہ سے ارشاد فرمایا۔

(۱) تقدم علی فرسہ الی القوم متواجہھم وقال لہم یا اھل الکوفہ بتالکم ” ” ”

(کشف الغمہ جلد ۲، صد ۱۳۱ مطبع تبریز طبع جدید)

امام حسینؓ گھوڑے پر سوار ہو کر اہل کوفہ کی طرف بڑھے اور بالمواجہ کلام کیا اور فرمایا۔ اے اہل کوفہ! پھٹکار ہو اور ہلاکت ہو تم پر، تم نے محبت کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں مدد کیلئے بلایا اور ہم بڑی سرعت سے تمہاری طرف مدد کو آئے مگر تم نے ہم پر تلوار کھینچی۔

AlFaez

سیدنا حسینؓ واضح الفاظ میں کوفیوں کو فرما رہے ہیں کہ تم نے ہمیں بلایا اور تم نے ہی ہمارے خلاف تلوار کھینچی ہے۔ آپ نے اس مقام پر یزیدؒ کی فوج کے کسی اہل کار کو مخاطب نہیں فرمایا۔ آگے چلیئے اور ایک اہم ترین عینی گواہ کے الفاظ سنیئے۔

(۲) منتہی الآمال میں ہے :۔ علیؒ (زین العابدین) ابن حسینؓ نے اہلِ کوفہ کو مخاطب کر کے فرمایا :۔

باید کہ منم علی بن حسینؓ بن علیؓ بن ابی طالب پسر آنکس کہ در کنار فرات ذبح کردند بے آنکہ ازو خون طلب داشتہ باشند منم پسر آنکہ ہتک حرمت او نمودند و مالش را بغاوت بردند و عیالش را اسیر کردند منم فرزند او کہ او را بصبر کشتند ہمیں فخر مرا کافی است۔

اے مردم سوگند بدہم شمار ایچ آیا فراموش کردید شما کہ نامہائے کہ بہ پدر من نوشتید چوں مسالت شمارا اجابت کرد از در خدیعت بیرون شدید آیا یاد نے آورید کہ با پدرم عہد و پیمان بستید و دست بیعت فرا دادید آن گاہ او را کشتید و مخذول داشتید پس ہلاکت باد شمارا بر رائے آنچہ بر رائے خود با آخرت فرستید چہ زشت است رائے کہ بر رائے خود پسندید۔

(منتہی الآمال جلد (۱)، صہ ۴۱۲)

جان لو کہ میں علی پسر حسینؓ بن ابی طالب ہوں اور میں اس حسینؓ کا بیٹا ہوں جس کو تم نے فرات کے کنارے ذبح کیا بغیر اس وجہ کے کہ اس کا خون بہا طلب کیا جاتا میں اسکا بیٹا ہوں جس کی حرمت کی تم نے ہتک کی، اسکا مال لوٹا، اس کے عیال کو گرفتار کیا میں اس کا بیٹا ہوں جو صبر کرتے ہوئے قتل ہوا۔ اور یہی میرے لئے کافی ہے۔

اے لوگو! میں تمہیں قسم دیکر پوچھتا ہوں کہ کیا تم وہ سب کچھ بھول گئے ہو جو تم نے خطوط لکھ کر میرے باپ کو بلایا جب میرے باپ نے تمہارا سوال قبول کیا تم فریب سے الگ ہو گئے کیا تمہیں یاد نہیں کہ تم نے میرے باپ سے وعدے کئے اور اس کی بیعت کی پھر اسے قتل کر دیا۔ اسے ذلیل کیا پس تمہارے لئے ہلاکت ہو بوجہ اس کے جو کچھ تم نے آگے بھیجا کس قدر بُرا ہے اور تمہاری رائے کس قدر بُری ہے جو تم نے اپنے لئے پسند کی

یہ زینبؓ بنت سیدنا علیؓ موقع کی دوسری اہم ترین گواہ ہیں۔ ان کا ارشاد الطراز المظفری کی زبان سے سنئے۔

(۳) زینبؓ فرمود! اے اہل ظلم و جور، اے اہل مکر وحیلہ، اے اہل کوفہ ہمانا عہد خویش را شکستید و آنچہ وعدہ دادہ خلف کردید آیا بحضرت برادرم نامہا پے در پے نوشتید و او را بایں ولایت آوردید و چوں بیامد از نصرت و یاری برادرم باز گشتہ و از پیمان خود گردیدید و دشمنان او معین شدید و اہل کذب و زنا را یاری نمودید

(الطراز المظفری طبع جدید طہران جلد (۱) صہ ۳۱۵)

سیدہ زینب بنت علیؓ نے فرمایا اے ظالمو! اے مکارو! اے کوفہ والو! تم نے اپنا عہد توڑ دیا اور جو وعدہ تم نے کیا تھا اس سے منحرف ہو گئے تم نے میرے بھائی کو لگاتار خطوط لکھے اور اسے اس ملک میں بلایا جب وہ یہاں پہنچا تم نے مدد سے ہاتھ کھینچ لیا تم اپنے وعدہ سے پھر گئے اور دشمنوں کے مددگار بن گئے اور جھوٹوں اور زناکاروں کے مددگار ہو گئے۔

اور اس سے بھی اہم ترین بات :۔

سانحہ کربلا کے بعد سیدنا حسینؓ کے بھائی محمد بن الحنیفہؒ بدستور ہر سال دمشق جاتے رہے۔ آپ کے دیگر بھائیوں میں سے کسی ایک نے بھی کسی موقع پر یزید کو سیدنا حسینؓ کا قاتل نہ کہا جلاں ان لوگوں کو ایک بڑا سنہری موقع ملا تھا یعنی جس وقت مدینہ منورہ کے چند لوگوں نے یزید کے خلاف اعلان جنگ کر دیا تھا جسے تاریخ میں واقعہ حرہ کا نام دیا گیا ہے۔

(۴) اسی کتاب میں سیدہ زینبؓ کا ایک خطبہ مرقوم ہے۔ اس خطبہ کے چند فقرات

"اے دھوکہ باز مکار اہل کوفہ کیا تم روتے ہو۔ تم نے اپنے لئے بہت برا توشۂ آخرت بھیجا ہے لعنت اور پھٹکار ہو تم پر۔" (ایضاً جلد ا صفحہ ۲۸۱)

شیعہ مذہب کی تمام امہات الکتب، سیدنا حسینؓ، سیدہ زینبؓ اور سیدنا علیؓ زین العابدینؒ کے اسی قسم کے کلمات سے بھری پڑی ہیں۔ اس کے علاوہ سیدہ ام کلثوم بنت علیؓ سیدہ سکینہ بنت حسینؓ نے ہر مقام پر کوفیوں کو قاتل حسینؓ کہا، سانحہ کربلا میں اہل بیت میں سے بچنے والوں کی تعداد کم از کم ۱۱ تھی جن میں سے عمر۱، زید۲، حسن مثنیٰ۳، سیدنا حسنؓ کے بیٹے تھے، علی بن حسین۴، زینب۵ بنت علیؓ، ام کلثوم۶ بنت علیؓ، سکینہ۷ بنت حسینؓ (مقاتل الطالبین صہ ۱۱۹، سطر ۴ تا ۷)

عبداللہ بن عباسؓ، سیدنا محمد باقرؒ، سیدنا علیؓ کی اولاد اور دیگر افراد میں سے عقبہ بن سمعان، مرقع بن قامہ اللائی (قمقام) ضحاک بن عبداللہ مشرقی تین آدمیوں کے نام ملتے ہیں گویا یہ

AlFaez

تیرہ موقع کے گواہ ہیں۔ ان میں سے کسی ایک نے بھی اس بات کی طرف اشارہ تک نہیں کیا کہ شہدائے کربلا کا قاتل یزید ہے۔ بلکہ سب کوفیوں کو ہی قاتل کہتے ہیں۔ اب ہم شیعہ کتب سے سیدنا حسینؓ کی شہادت کے متعلق یزید کے تاثرات پیش کرتے ہیں۔

(۱) یزید نے قاتل حسینؓ کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ (منتہی آلامال ۴۲۰)

(۲) یزید نے اپنی زوجہ کو مخاطب کر کے کہا، حسینؓ را بکشت و مرا در دو جہاں روسیاہ ساخت (ایضاً ۴۶۸)

(۳) یزید یہاں تک تیار تھا کہ حکومت چلی جاتی۔ مگر حسینؓ قتل نہ ہوتے۔ (ایضاً ۴۷۹)

(۴) یزید کے گھر میں صف ماتم بچھ گئی — یزید کے گھر والوں نے رونا پیٹنا شروع کر دیا — کپڑے پھاڑ ڈالے — تین دن تک سوگ منایا۔ (ناسخ التواریخ۔ ۴۷)

(۵) ہزار اشرفی خون بہا پیش گیا۔ (طراز الذاہب ۴۷۱۔۴۷۲)

(۶) جتنا نقصان ہوا۔ اس سے ساٹھ گنا دیا (ایضاً۔ ۴۷۵)

(۷) علی زین العابدین جب تک دستر خوان پر نہ پہنچتے۔ یزید کھانا نہ کھاتا۔

الغرض اس قسم کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں شواہد سے شیعہ کتب بھری پڑی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کسی علوی نے سیدنا حسینؓ کا قاتل کسی دور میں یزید کو نہیں گردانا آج جو باتیں زبانِ زدِ خواص و عوام ہیں یہ ان لوگوں کی تالیفات کا چربہ ہیں جو قاتلینِ حسینؓ کی اولاد سے تھے۔ ان لوگوں نے نہایت منظم طریقہ سے اپنے آباؤ اجداد کو جو قاتلین حسینؓ تھے، بدنامی سے بچانے کے لئے تمام الزام یزید بن معاویہؓ کے سر تھوپ دیا۔

باندازِ دگر

سیدنا حسینؓ نواسۂ رسولؐ ہیں، فرزند علیؓ ہیں، لختِ جگر فاطمہؓ ہیں۔ آں جنابؓ کا بچپن اور جوانی جس پاکیزہ ماحول میں گزری اس کا تصور تک بھی ہمارے پروازِ تخیل سے ماورا ہے۔ آنجنابؓ جوانی میں قیصر روم کے دارالحکومت قسطنطنیہ کے جہاد میں شامل ہوئے عبداللہ بن ابی سرحؓ کے لشکر میں فتح افریقہ میں رضاکارانہ شامل ہوئے غرضیکہ نہایت پاکیزہ تر ماحول میں زندگی گزاری۔ اور زندگی کی تمام فراوانیوں سے متمتع ہوئے۔

شہادت کے وقت آنجنابؓ کی عمر، اگر آپ کا سن ولادت ۴/۵ ہجری تسلیم کیا جائے تو پچپن، ستاون

سال تھی اور اگر تحقیقی طور پر تصحیح شدہ سن پیدائش ۸/۹ ہجری تسلیم کر لیا جائے تو آپ کی عمر بادن ترپن ۵۳ سال تھی۔ بہرحال آپ اس وقت چھٹے دہے میں تھے۔ جو عقل و شعور کی پختگی کا زمانہ ہوتا ہے، شیعہ مذہب کی تمام امہات الکتب میں تحریر ہے کہ آنجنابؓ نے قتل مسلمؓ کی خبر سن کر اپنے مؤقف سے رجوع کر لیا تھا۔ اگر یزیدؒ کو آنجناب واقعی فاسق و فاجر سمجھتے تھے تو اس رجوع کی لم سے حواس پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ اور یہ بات غلط ماننے سے وجدان ابا کرتا ہے کہ آنجنابؓ نے اپنے مؤقف سے رجوع نہیں کیا تھا۔ آپ نے یقیناً رجوع فرمایا تھا۔ اور جہاں یہ رجوع آپ کے فضائل و مناقب اور بلندیٔ مراتب کا موجب ہوا وہاں یہ بات بھی واضح ہو گئی ہے کہ آنجنابؓ یزیدؒ کو کسی قسم کی بدکرداری میں ملوث نہیں سمجھتے تھے۔ اور آنجنابؓ کی پاک طینتی آپ کے اس فعل پر شاہد ہے کہ آنجنابؓ نے مدینہ سے رخصت ہونے سے لے کر ورود کربلا تک بلکہ شہادت تک کسی ایک مقام پر اشارۃً بھی یزیدؒ کی کسی بدکرداری کا ذکر نہ کیا۔

سیدنا حسینؓ کی یہ بلند کرداری جس پر ہزاروں تقدس اور پاکبازیاں قربان ہوں کہ آنجنابؓ نے شدید سے شدید تر حالات میں بھی اپنی زبان کو کذب و دروغ سے داغدار نہیں ہونے دیا تھوڑا نظر کو وسیع کیجئے اور دیکھئے کہ سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ امیر یزیدؒ کے بہت بڑے حریف تھے۔ سیدنا حسینؓ کی شہادت کے چار سال بعد تک امیر یزیدؒ خلیفہ رہے۔ سیدنا ابن زبیرؓ کے لئے امیر یزیدؒ کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے کا بڑا سنہری موقع تھا۔ اگر امیر یزیدؒ کے کردار میں کوئی معمولی سی خرابی بھی ہوتی تو سیدنا ابن زبیرؓ ضرور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے۔ مگر آپ کی زبان سے یزیدؒ کے خلاف کوئی لفظ ہمیں تاریخ کی کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ سیدنا ابن زبیرؓ ایک جانباز مجاہد، شب بیدار زاہد اور بے مثل عالم تھے۔ وہ جمادی الثانی ۷۳ھ تک اپنی خلافت کے استقلال کے لئے کوشاں رہے، مصعب بن زبیرؓ جیسا عظیم بھائی قتل ہو گیا۔ بیٹے یا تو قتل ہو گئے یا الگ ہو گئے اور تیرہ سال لگاتار آپ اپنے مؤقف پر ڈٹے رہے۔ مگر یزیدؒ، مروانؒ اور عبدالملکؒ میں سے کسی کے خلاف آپ کی زبان سے کوئی ناگوار کلمہ نہ نکل سکا۔

یزیدؒ کے دورِ خلافت میں جس قدر صحابہ کرامؓ زندہ تھے، سب نے آپ کی خلافت کی بیعت کی، سیدنا حسینؓ کی شہادت عالم اسلام کا کوئی معمولی سا واقعہ نہ تھا مگر صحابہ کرامؓ میں سے کسی نے اس واقعہ کے بعد امیر یزیدؒ کے خلاف ایک لفظ بھی زبان سے نہیں نکالا، اور سب سے اہم ترین بلکہ سیدنا عبداللہ بن زبیرؓ مکہ میں مقیم اپنی خلافت کے لئے اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لانے

AlFaez

ہیں سہمے ہیں۔ آپ ایک جانباز مجاہد، بے نظیر شجاع، بے مثل عالم، اور زاہد مرتاض ہیں، شہادت حسینؓ نے ان کی خلافت کے لئے ایک سنہری موقع فراہم کر دیا تھا۔ اگر یزید بدکردار ہوتا تو آپ ضرور اس کی کسی بدکرداری کو عوام کے سامنے پیش کرتے، یزید سانحہ کربلا کے بعد تقریباً تین سال زندہ رہا اور سیدنا عبداللہ بن زبیر اس کے خلاف ایک کلمہ زبان سے نہیں نکالتے، یزید کے مرنے کے بعد تقریباً جمادی الثانی ۶۳ھ تک سیدنا ابن زبیرؓ اموی خلافت کے خلاف معرکہ آراء رہے مگر اس تمام عرصے میں ان کی زبان سے یزید کے کردار کے خلاف ایک کلمہ بھی نہیں نکلا،

"سیدنا حسینؓ کے چچازاد عبداللہ بن عباسؓ، آپ کے سوتیلے بھائی محمد بن الحنیفہؒ اور آپ کے دوسرے بھائیوں میں سے کسی ایک نے یزید کی کسی برائی کی طرف کوئی اشارہ تک نہیں کیا بلکہ آپ کے بھائی عمر الاطرف کا ایک قول عمدۃ الطالب میں بدیں الفاظ مرقوم ہے کہ حسینؓ نے مجھے خروج کے لئے کہا مگر میں نے دور اندیشی سے کام کیا اور ساتھ نہ گیا ورنہ میں بھی قتل ہو جاتا۔ صفحہ ۳۵۸ سطر ۱۸ تا ۲۱

عبداللہ بن جعفر یعنی حسینؓ کے چچازاد بھائی اور بہنوئی واقعہ کربلا کے بعد دمشق جاتے رہے اور ہفتوں وہاں قیام کرتے رہے ان لوگوں میں سے کسی نے یزید میں کوئی برائی نہیں دیکھی بلکہ حقیقت اس سے بھی بڑھ کر ہے، قرون اولیٰ میں جمہور امت نے واقعہ کربلا کو کوئی اہمیت ہی نہیں دی، چنانچہ موطا امام محمد کی ایک روایت ہے۔

مالک یحییٰ بن سعید سے اور وہ سعید بن مسیب سے بیان کرتے ہیں کہ فتنۂ عثمان میں کوئی بدری شامل نہ تھا، اور فتنہ حرہ میں اصحاب الحدیبیہ میں سے کوئی شامل نہ تھا اور جب تیسرا فتنہ ہوگا تو کوئی صحابی زندہ نہ ہوگا۔ (ترجمہ صفحہ ۴۰۵ سطر ۴ تا ۷)

یعنی پہلا فتنہ شہادت عثمانؓ کا، دوسرا فتنہ واقعہ حرہ کا یعنی واقعہ کربلا سے بعد کا اور تیسرا نامعلوم ہوگا، سعید بن مسیب کی اس روایت میں سانحۂ کربلا کا ذکر ہی نہیں۔

عرب ممالک میں اس وقت بھی یزید نام کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد موجود ہیں ابھی فروری ۸۱ء کا واقعہ ہے کہ آلِ سعود کے شاہی خاندان کا ایک شہزادہ فیصل بن یزید السعود پاکستان آیا، پاکستان کی تمام اخبارات میں کئی روز تک اس کے دورے کا پروگرام شائع ہوتا رہا اور جب وہ صدرِ مملکت سے ملاقات کیلئے حاضر ہوا، تو صدرِ مملکت سے گفتگو کے دوران اس کا فوٹو گراف بھی اخبارات میں شائع ہوا، اور ہوا

۴ فروری کے پاکستان ٹائمز نے سرِ صفحہ اس کا فوٹو شائع کیا۔

National English Daily with Largest Circulation

Published simultaneously from Lahore and Rawalpindi.

LAHORE, 28 RABI-UL-AW WAL, 1401 A.H.—WEDNESDAY, FEBRUARY 4, 1981



President Zia-ul-Haq with Prince Faisal bin Yazeed bin Abdullah al-Saud in Rawalpindi on Tuesday.

فرانسیسی استعمار کے خلاف الجزائر کی جنگ آزادی میں بین الاقوامی سطح پر الجزائر کے مسئلے کو ابھارنے میں آیت احمد اور ان کے برادر نسبتی خضر اور محمد یزید نے بڑا مؤثر کردار ادا کیا بانڈونگ کانفرنس میں یزید اور آیت احمد نے عرب مندوب سے ملاقاتیں کر کے مالی امداد حاصل کی، اقوام متحدہ میں عبدالقادر شنندری اور محمد یزید نے بڑی خوش اسلوبی سے اپنا مسئلہ پیش کیا۔ الجزائر کی آزادی کے بعد یہی محمد یزید پاکستان میں الجزائر کی طرف سے پہلے سفیر مقرر ہوئے۔ ان دنوں الجزائر کے وزیر نشریات محمد یزید ہیں۔ (ملخص اردو ڈائجسٹ اپریل ۱۹۸۰ء صفحہ ۳۱۷)

مشہور شیعہ مؤرخ اور مفسر جو ابن جریر طبری کے نام سے مشہور ہے اس کے دادا کا نام

AlFaez

یزید تھا یعنی محمد بن جریر بن یزید طبری، ابن جریر کا سن وفات ۳۱۰ھ ہے اس لحاظ سے دوسری صدی ہجری کے شروع کے قریب ایران میں یزید موجود تھے۔ جن آٹھی کے قریب اصحاب نے امام ابوحنیفہؒ کے عقائد اور مسائل پر اعتراضات کئے ہیں، ان میں یزید بن ہارون، یزید بن زریع البصری، یزید الکیسات کے اسماء سر فہرست ہیں۔ مشہور محدث جو ابن ماجہ کے نام سے مشہور ہیں اور اسی نام سے انکی تالیف ابن ماجہ ہے۔ ان کا اصل نام ابو عبداللہ محمد تھا اور باپ کا نام یزید تھا۔ ان کی ولادت ۲۰۹ھ اور وفات ۲۷۳ھ میں ہوئی۔ اس لحاظ سے ان کے دادا کا زمانہ ڈیڑھ صدی ہجری کے قریب تھا۔

دارمی صفحہ ۵۷ میں یزید سے ایک روایت بیان کی گئی ہے۔

عقد الجید مطبوعہ صدیقی صفحہ ۵۶ پر زفر اور عافیہ بن یزید کا ایک قول ہے۔

جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ کسی کو حلال نہیں کہ ہمارے قول پر فتوے دے جب تک اسے یہ معلوم نہ ہو کہ ہم نے کہاں سے کہا ہے۔

یزید نام کی مقبولیت

قارئین زیر نظر سطور میں دیکھیں گے کہ سیدنا عقیلؓ بن ابو طالب جیسے جلیل القدر صحابی ابو یزید بسطامی جیسے مشائخ عظام بایزید بلیدرم جیسے عظیم فاتح کے علاوہ کئی ایسے اصحاب موجود ہیں، کہ دادے کا نام بھی یزید ہے اور پوتے کا نام بھی یزید ہے، مشہور شیعہ مؤرخ اور ادیب محمد بن اسحٰق کی تالیف الفہرست میں خصوصاً اور دیگر اسماء الرجال کی کتب میں عموماً یزیدی نسبتوں سے منسوب اصحاب کا تذکرہ ہے۔ یعنی بڑے بڑے آئمہ فن اور اعاظم رجال اپنے آپکو یزیدی کہلانے میں فخر محسوس کرتے رہے۔

وہ لوگ المیہ کربلا کے صحیح واقعات سے باخبر تھے۔ سیدنا امیر معاویہؓ کی وفات کے بعد امیر یزیدؒ خلیفہ بنے تو سیدنا حسینؓ نے مدینہ کے گورنر کے ہاتھ پر نئے خلیفہ کی بیعت نہ کی، مدینہ سے مکہ روانہ ہو گئے۔ قیام مکہ کے دوران کوفیوں کے وفود اور خطوط آنا شروع ہو گئے کہ کوفہ تشریف لائیے، آپ نے دریافت حال کے لئے اپنے چچازاد مسلم بن الو یزید عقیل کو بھیجا، ان کی طرف سے اطلاع آئی کہ کوفہ کے لوگ بے قراری سے آپ کی

تشریف آوری کے منتظر ہیں۔ اور کم و بیش اٹھارہ ہزار میرے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں آپ فریضۂ حج کی ادائیگی کے بعد جب عازم کوفہ ہوئے جب آپ کے حقیقی چچازاد سیدنا عبداللہؓ بن عباسؓ کو عازم کوفہ ہونے کا علم ہوا آگے ابوالفرج کی زبانی سنیئے۔

مقاتل الطالبین ص ۱۰۹ سطر ۷ تا ۱۲ — وجاء به عبدالله

ن عباس وقد أجمع رأيه على الخروج ، وحثته . فجعل يناشده في المقام ، ويعظم عليه
القول في ذهابه إلى الكوفة ، وقال له : إنك تأتي قوما قتلوا أباك ، وطعنوا أخاك ،
وما أراهم إلا خاذليك ، فقال له : هذه كتبهم معي . وهذا كتاب مسلم باجتماعهم ،
فقال له ابن عباس : أما إذ كنت لا بد فاعلا فلا تخرج أحدا من ولدك ، ولا حرمك
ولا نساءك فخليق أن تقتل وهم ينظرون إليك كما قتل ابن عفان ، وفي ذلك

ترجمہ: سیدنا عبداللہؓ بن عباسؓ آپ کے پاس پہنچے اور دیکھا کہ آپ خروج کے لئے مصمم ارادہ کئے ہوئے ہیں۔

آپ نے اہل کوفہ کی برائیاں بیان کرتے ہوئے کہا۔ آپ ایک ایسی قوم کے پاس جا رہے ہیں جنہوں نے آپ کے باپ کو قتل کیا۔ اور آپ کے بھائی کو ذلیل کیا۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ آپ کو ذلیل کریں گے سیدنا حسینؓ نے یہ باتیں سن کر کوفیوں کے خطوط دکھائے اور سیدنا مسلم کا خط بھی دکھایا۔ جس میں کوفیوں کے اجتماع کا ذکر تھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے یہ سن کر فرمایا۔ اگر آپ میری بات ماننے کے لئے تیار نہیں، تو اپنے کسی بیٹے اور اپنے حرم اور خواتین کو ساتھ نہ لے جایئے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ قتل ہو رہے ہوں اور وہ آپ کو دیکھ رہے ہوں۔ جس طرح سیدنا عثمانؓ شہید ہوئے۔ مگر سیدنا حسینؓ نے سیدنا ابن عباس کی نصیحت سننے اور اس پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔

AlFaez

متعدد دیگر روایات میں آتا ہے کہ کئی ذی وقار اصحاب مثل سیدنا ابن عمرؓ، سیدنا ابو سعید خدری اور سیدنا جابر بن عبداللہ کے علاوہ گورنر مکہ نے بھی امن نامہ لکھ کر بھیجا مگر آنجنابؓ کوفہ کے سفر کے ارادہ سے نہ رُکے۔ اور جب کوفہ سے تیرہ منزل کی دوری پر زرود کے مقام پر پہنچے تو سیدنا مسلم بن البو نزید عقیل کے قتل کی خبر ملی۔ آگے مؤلف عمدۃ الطالب کی زبان سے سنیئے۔

واتصل به خبر قتل مسلم بن عقيل

فقال: [illegible] فقالت بنو عقيل: والله لا نبرح حتى نأخذ بثأرنا أو نقتل كما قتل أصحابنا

فقال: لا خير في العيش بعدهم. فقال: [illegible]

عمدۃ الطالب صفحہ ۱۷۹ سطر ۱۲ تا ۱۸

ترجمہ:۔ آنجنابؓ کو راستے میں مسلم بن عقیل کی خبر ملی تو آپ نے واپسی کا ارادہ فرمایا۔ مگر عقیل کی اولاد مانع ہوئی۔ اسی مقام پر آپ نے وہ مشہور تاریخی ارشاد فرمایا تھا "قد خذلتنا شیعتنا" یعنی ہمارے شیعوں نے ہی ہمیں ذلیل کیا۔ یاد رہے کہ جس کا دوسرا نام الزبیریہ تھا۔ مکہ سے کوفہ جاتے ہوئے اٹھارہویں منزل ہے۔ ابھی کوفہ تیرہ منزل دور تھا۔ آنجنابؓ نے اسی جگہ سے واپسی کا ارادہ فرمالیا تھا۔ مگر جو کوفی آپ کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے یک طرف آپ کو کہا مسلم کی بات اور تھی آپ کی بات اور ہے۔ اور دوسری طرف سیدنا عقیلؓ کی اولاد کو جوش دلایا کہ تمہارے بھائی مسلم کا خون ضائع جاتا ہے۔ آنجنابؓ اسی کشمکش کی حالت میں آگے بڑھتے چلے گئے۔ قادسیہ کے قریب حر بن یزید ایک ہزار کا لشکر لئے نمودار ہوا۔ آگے ابو الفرج اصفہانی کی زبانی سنیئے۔

[illegible] عبيد الله بن زياد وجه الحر بن يزيد ليأخذ الطريق على حسين. فلما صار

[illegible] لقيه أعرابيان من بني أسد، فسألهما عن الخبر. فقالا له: لا

[illegible] رسول الله، قلوب الناس معك، وسيوفهم عليك، فارجع. وأخبره قتل

[illegible] عقيل وخذلانه. فسترجع الحسين. فقال له بنو عقيل: لا نرجع [illegible]

[illegible] أو نقتل جميعا

مقاتل الطالبين صفحہ ۱۱۰ سطر ۷ تا ۱۱

ترجمہ:۔ عبداللہ بن زیاد نے حر بن یزید کو کہا کہ (سیدنا) حسینؓ کا راستہ روک لو۔ پس جب آنجنابؓ آگے بڑھے تو راستہ میں قبیلہ بنی اسد کے دو اعرابی ملے۔ (سیدنا) حسینؓ نے ان سے کوفہ کے حالات دریافت کئے تو انہوں نے کہا اے رسول اللہؐ کے بیٹے لوگوں کے دل آپ کے ساتھ ہیں اور تلواریں آپ کے خلاف ہیں۔ پس آپ لوٹ جائیے۔ آگے چل کر اصفہانی لکھتا ہے۔

وافال يسير وأخر يسايره ويمنعه من الرجوع من حيث جاء، ويمنع الحسين من

دخول الكوفة

مقاتل الطالبين صفحہ ۱۱۱ سطر ۷-۸

ترجمہ:۔ آپ واپس چل پڑے مگر حر رجوع سے مانع ہوئے اور آپ کو کوفہ میں داخل ہونے سے روک گئے۔ اور کوفہ کو دائیں ہاتھ چھوڑ کر شام کے راستہ پر چل پڑے یہاں تک کہ آپ ساٹھ میل کا فاصلہ طے کر کے غدیب، قصر بنی مقابل کے مقامات پر قیام کرتے ہوئے کربلا کے مقام پر پہنچ گئے۔ وہاں عمر بن سعد بھی آپہنچے۔ آگے اصفہانی کی زبانی سنیئے۔

قال: فوجه إلى عمر بن سعد - لعنه الله - فقال: ماذا تريدون مني؟ إني مخيركم

ثلاثا: بين أن تتركوني ألحق بيزيد، أو أرجع من حيث جئت، أو أمضي إلى بعض

ثغور المسلمين فأقيم فيها.

مقاتل الطالبين صفحہ ۱۱۳ سطر ۱۶ تا ۱۸

ترجمہ:۔ آپؓ عمر بن سعد کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم مجھ سے کیا چاہتے ہو۔ میں تمہیں تین باتوں کا اختیار دیتا ہوں۔ پہلی یہ کہ مجھے یزید سے ملنے کے لئے چھوڑ دو، یا میں جہاں سے آیا ہوں وہاں واپس جانے دو، یا مجھے مسلمانوں کی بعض سرحدات کی طرف نکل جانے دو تاکہ وہاں مقیم ہو جاؤں۔ سیدنا حسینؓ کی ان تین شرائط کا شیعہ مذہب کی تمام امہات الکتب میں ذکر موجود ہے۔ ماضی قریب کا مشہور شیعہ مؤرخ سید امیر علی اپنی تالیف (History of Caracens) کے صفحہ ۸۵ میں لکھتا ہے۔

AlFaez

Hussain proposed the option of
honourable conditions: that he should be allowed
return to Medina, or be stationed in a frontier garrison
against the Turks, or safely conducted to the presence of
Yezid.

دشمنوں کے چیف سے ایک ملاقات میں (سیدنا) حسینؓ نے تین باعزت شرائط پیش کیں۔ پہلی یہ کہ مجھے مدینہ واپس جانے دیا جائے۔ دوسری یہ کہ مجھے کسی سرحدی مقام پر ترکوں کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے بھیج دیا جائے، تیسری یہ کہ مجھے باحفاظت یزید کے پاس حاضر ہونے دیا جائے۔ ماضی قریب میں منشی علی احمد نامی کوئی صاحب گزرے ہیں۔ انہوں نے مشہور شیعی تالیف "روضۃ الشہداء" کا گنج شہیداں" منظوم کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔ صفحہ ۶۸ کی آخری سطر اور صفحہ ۶۹ کی پانچ سطور میں مرقوم اشعار ملاحظہ کیجیے۔

یہی لازم ہے اب تمکو سراسر	کروسہ کار سے اک کار بہتر	یہ ہے اول کہ تھوڑی راہ دیدو	امیر شام تک جانے دو مجکو

گنج شہیداں ترجمہ روضۃ الشہداء ۶۹

اما اور حق کی اس سے حجت	کروگے جاکے میں بیشک نہایت	گر جیسے گا وہ بیعت کرو گا	ولا اس سے چھپ کی تو لوگا
کہا اک شخص نے جانے نہ دینگے	تمہارا خون اس پر نہیں کرینگے	کہ تم شیریں زبان چابک سخن ہو	غریب و بیکس کے استاد فن ہو
مبادا دیکھکے اسکو کوئی فقرا	سلامی یاؤ اس سے بے محارا	کرو پھر فتنہ انگیزی دوبارا	بڑے مکر و نہیں پھر شورش زا دو
کہا گو نہیں [illegible] مجکو منظور	تو دو اس بات کا تم مجکو دستور	کہ روضے پر رسول پاک کے ہم	نہیں جاکر مجاور بے غم و ہم
عبادت رب عالم کی کرینگے	ہمیشہ جد کی تربت پہ رہینگے		

ماضی قریب میں ہی کوئی صاحب گزرے ہیں، جن کے نام کے ساتھ عالی جناب قدوۃ الابرار زبدۃ الاخیار مولانا حاجی سید آل محمد مدظلہ الصمد کے القابات و خطابات مرقوم ہیں، اپنی تالیف تصدیق بالمعلوم المرسوم بحجۃ حجت میں مرقوم ہیں یہ کتاب ۱۹۲۸ء میں مطبع یوسفی دہلی میں طبع ہوئی تھی۔

پھر عمر سعد نے قرہ بن قیس حنظلی کو بھیجا قرہ نے سلام کرکے سبب تشریف آوری دریافت کیا امام علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھکو کوفیوں نے خط بھیجکر بلایا ہے اگر میرا آنا تمہاری طبع کے خلاف ہے، تو میں پلٹ جاؤں قرہ نے یہ سنکر واپسی کا قصد کیا حبیب ابن مظاہر نے کہا تو امام کے پاس آکر پھر تو شمر سے ملنے کے لئے جاتا ہے قرہ نے کہا پہلے میں جاتا ہوں پھر اس باب میں فکر کرونگا یہ کہکر قرہ واپس گیا اور عمر ابن سعد کو جواب سنایا اس نے ابن زیاد کو واپس جانے سے امام حسینؓ کی خبر دی۔

اس قسم کے حوالجات سے سینکڑوں شیعی کتب بھری پڑی ہیں۔

سیدنا حسینؓ کی باطنی فراست، روحانی بصیرت اور واقعات و حالات کی جانچ پڑتال کے بعد یہ امر بعید تھا کہ وہ کوفیوں کی غداری کے بعد بھی اپنے آپ کو معرض بلا میں ڈالتے، سنیگنی کا جائزہ لینے کے بعد آپ کا اپنے موقف سے رجوع فرمانا تین تقوے ورع کی بلند ترین منازل سے بھی بلند تھا۔ مگر جو سعادت عظمیٰ آپ کے مقدر میں لکھی جاچکی تھی وہ کیسے ملتی کوفیوں نے جب دیکھا کہ آپ کی فرمودہ جو شرط بھی عملی صورت میں سامنے آئی، ہماری تباہی کا موجب ہوگی۔ بس جو کچھ روز ازل میں لکھا گیا تھا، وہ ہو کر رہا۔

صاحبان بصیرت ہی فیصلہ کر سکتے ہیں کہ ان حالات میں زندہ بچنے والے کس پر یزید کو مورد الزام ٹھہرا سکتے ہیں۔ وہ اپنی آنکھوں سے کوفیوں کے ہاتھوں سید نا حسینؓ کو شہید ہوتے ہوئے دیکھ چکے تھے۔ گذشتہ صفحات میں یہ تصریحات گزر چکی ہیں کہ شیعہ اکابرین نے اپنی اولاد کے معاویہ اور یزید کے ناموں پر نام رکھے۔ جن میں سے سینکڑوں محدث، مفسر، فقیہ، قاضی، علماء، وزراء، شاعر، ادیب، مؤرخ اور فاتح گزرے ہیں۔

AlFaez

شیعہ مذہب میں یزید نام کے اکابرین

ماہنامہ "الزہرا" اسلام آباد بابت ماہ جمادی الاول ۱۳۹۹ھ جو شیعہ مذہب کا ایک مقتدر رسالہ ہے اس کے صفحہ نمبر ۲ پر السید سراج الکاظم الحسنی کا ایک مضمون بعنوان "اسلامی معاشرہ میں اولاد کے حقوق" زینت قرطاس ہے صاحب مضمون صفحہ ۳۱ پر مرحلہ ثالثہ کے بعنوان کے تحت لکھتے ہیں اس مرحلہ میں اولاد کے وہ حقوق ہیں۔ جن کی ادائیگی والدین کے لئے لازمی اور لابدی ہے۔ ان حقوق کی تفصیل محمد و آلِ محمد علیہم السلام کے فرامین مقدسہ کی روشنی میں پیش کی جاتی ہے۔

(ا) (د) حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک وصیت میں جناب امیر علیہ السلام سے فرمایا۔

یا علیؑ بیٹے کا باپ پر حق یہ ہے کہ اس کے نام اور ادب کو عمدہ کرے اور اچھی سے اچھی جگہ پر جگہ دے۔

(ب) قال صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حق الولد علی والدہ ان یحسن اسمہ ویعلمہ کتاب اللہ ویدربہ علی الرجی والسباحۃ (وسائل الشیعۃ) حضور نے فرمایا کہ ولد کا اپنے والد پر یہ حق ہے کہ والد اس کا عمدہ نام تجویز کرے۔ قرآن پاک کی تعلیم دلوائے اور تیراکی اور تیراندازی سکھائے۔

(ج) قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من حق الولد علی والدہ ثلاثۃ یحسن اسمہ ویعلمہ ویزوجہ اذا بلغ (وسائل الشیعہ) آپ نے فرمایا اولاد کے والد پر تین حق ہیں اوّل یہ کہ والد اپنی اولاد کا بہتر نام تجویز کرے دوم یہ کہ کتاب کی تعلیم دے سوم یہ کہ جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کر دے۔

(۲) اولاد کیلئے عمدہ نام تجویز کرنا

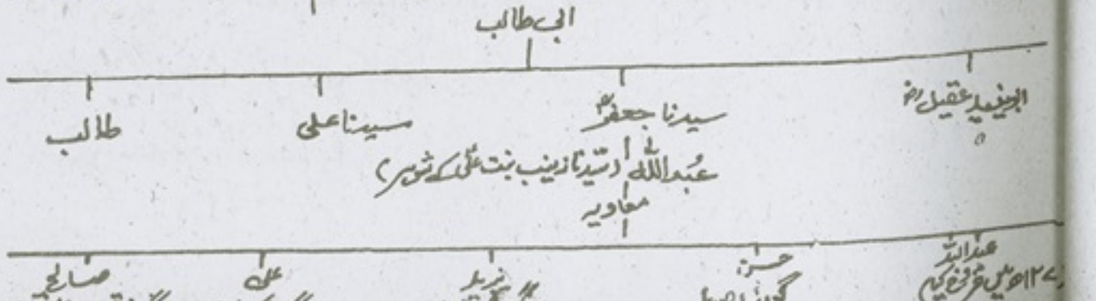
عمدہ نام بھی بچے کی شخصیت بنانے میں عمدہ رول ادا کرتا ہے خصوصاً ایام جوانی میں جب کہ انسان ہر جانب اور ہر پہلو سے اپنی شخصیت کو نکھارنے کے لئے متفکر نظر آتا ہے۔ ان اسباب و عوامل میں اسماء و القاب کو قدرے زیادہ ہی دخل ہے، تجربہ شاہد ہے کہ بہت سے لوگ اپنے نام کی اور تغیر و تبدل کے باعث اجتماعی معاشرہ میں اپنی شخصیت کو تنقیدی نگاہوں سے محفوظ کر لیتے ہیں (الزہرا کی عبارت ختم)

اپنی اولاد کے نام تجویز کرنے کے معاملہ میں ان ارشادات سے انحراف کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی صورت یہ کہ بعد میں آنے والے لوگوں نے جن گزشتہ افراد کے ناموں پر اپنی اولاد کے نام رکھے وہ گزرے ہوئے لوگ ان کی نظروں میں دینی اور دنیوی طور پر نہایت بلند مرتبہ لوگ تھے برے لوگوں کے ناموں پر کسی نے اپنی اولاد کے نام نہیں رکھے، فرعون، نمرود، ہامان، شداد، ابوجہل یا ابولہب کے ناموں

پر کوئی آدمی خواہ اعمال میں ان کفار کا مثیل ہی کیوں نہ ہو اپنی اولاد کا نام رکھنے والا آج تک پیدا ہی نہیں ہوا۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے کسی برے آدمی کے نام پر اپنی اولاد کا نام رکھا تو اس لحاظ سے اس آدمی کا مسلک ان لوگوں کے مسلک سے الگ ہے جن کے نزدیک ایک شقی اور بدبخت ترین انسان کے نام پر اس نے نام رکھا۔ پھر ایسے انسان سے تعلق رکھنا ایک بہت بڑی شقاوت اور گمراہی ہوگی۔ آئندہ سطور میں قارئین دیکھیں گے، کہ طالبیوں، بلکہ علویوں میں یزید نام کے افراد موجود ہیں اور شیعہ مذہب کے علمی، دینی، مذہبی، سیاسی اور حکومتی دنیا میں غرضیکہ زندگی کے ہر شعبہ میں یزید نام کے سینکڑوں افراد موجود ہیں۔ اس مقام پر قارئین کو ٹھنڈے دل سے اس بات پر غور کرنا چاہیئے کہ "یزید" کے نام پر شیعہ اکابرین نے اپنی اولاد کے نام یزید کیوں رکھے؟ کیا یہ امر قارئین کو اس بات پر غور کرنے کی طرف متوجہ نہیں کرے گا، کہ یزید بن معاویہؓ وہ کچھ نہیں تھا جیسا اس کے متعلق متاخرین کے ایک گروہ نے مشہور کر رکھا ہے۔

حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے بیسیوں افراد کے نام تبدیل فرمائے، بعض اچھے نام والے اصحاب کے لئے اچھی کنیتیں تجویز فرمائی، سیدنا عقیل بن ابی طالب کیلئے ابو یزید کی کنیت تجویز فرمائی شیعہ مذہب کی مشہور تالیف عمدۃ الطالب میں ہے **ویکنّی ابا یزید** (عمدۃ الطالب صفحہ ۱۵ سطر ۱۲)

عبداللہ بن معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کے خلافتِ موقتہ کے خلاف خروج کیا، ابوالفرج اصفہانی اس کے متعلق لکھتا ہے، **کان عبداللہ بن معاویہ بن عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب من اشد الناس عقوبۃ** (صفحہ ۱۶۰ سطر ۶ صفحہ ۱۶۱ سطر ۲) عبداللہ لوگوں کے لئے نہایت تشدد پسند تھا۔ آگے چل کر ابوالفرج اصفہانی لکھتا ہے ان عبداللہ بن معاویہ ..... واستعمل اخاہ الحسن علی اصطخر واخاہ یزید علی شیراز واخاہ عمیرا علی کرمان واخاہ صالحا علی قم وواجبھا (مقاتل الطالبین صفحہ ۱۶۷ سطر ۸ تا ۱۱) عبداللہ بن معاویہ نے اپنے بھائی حسن کو اصطخر کا، یزید کو شیراز کا، علی کو کرمان کا اور صالح کو قم اور اس کے مضافات کا گورنر یعنی رئیس مقرر کیا۔



AlFaez

عبداللہ اور اس کے باپ معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کے متعلق شیعہ نساب السید احمد بن علی بن الحسین بن علی بن مہنا متوفی ۸۲۸ھ ہجری اپنی شہرہ آفاق تالیف عمدۃ الطالب میں لکھتا ہے۔ منھم معاویۃ بن عبید اللہ کان وصی ابیہ وانما سماہ معاویۃ لکان معاویہ بن ابی سفیان طالب منہ ذلک فبذل لہ مایہ الف درھم وقیل الف الف درھم (عمدۃ الطالب صفحہ ۲۱۱ سطر ۱۵-۱۶) اور سیدنا جعفر کی اولاد میں سے معاویہ بن عبداللہ تھے۔ اور معاویہ اپنے باپ کے وصی تھے، عبداللہ (بن جعفر) نے اپنے بیٹے کا نام (سیدنا) معاویہ کی خواہش پر معاویہ رکھا تھا (سیدنا) معاویہ نے عبداللہ بن جعفر کو ایک لاکھ درہم عطا کئے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دس لاکھ عطا کئے۔ آگے چل کر مؤلف مذکور لکھتا ہے۔ و کان لمعاویہ (ابن عبداللہ بن جعفر) محمد، یزید، علی، صالح (عمدۃ الطالب صفحہ ۲۲۱ سطر ۷) اور معاویہ کے چار بیٹے تھے، محمد، یزید، علی اور صالح۔ مؤلف نے یہاں پانچویں بیٹے عبداللہ کا نام نہیں لکھا جس نے ۱۲۷ ہجری میں خلافتِ موقتہ کے خلاف خروج کر کے اپنے بھائیوں کو مختلف صوبجات کا گورنر بنایا تھا۔ حاشیہ میں لکھا ہے کہ عبداللہ کی قبر ہرات میں ہے۔ سیدنا جعفر کے بیٹے عبداللہ کے نکاح میں سیدہ زینب بنت علیؓ بھی تھیں، جن کے بطن سے علی الزینبی پیدا ہوئے۔ (عمدۃ الطالب صفحہ ۱۸۱ سطر ۱۶) جب سیدہ زینبؓ اپنے بھائی سیدنا حسینؓ کے ہمراہ کوفہ روانہ ہوئیں اور سیدنا عبداللہ کے روکنے سے نہ رکیں تو انہوں نے طلاق دیکر اپنا لڑکا علی ماں سے لے لیا۔ (جمہرۃ الانساب ابن حزم صہ ۳۳) سیدہ زینبؓ کوفہ سے دمشق پہنچیں اور باقی زندگی وہیں گزار دی۔ ان کا مزار آجتک دمشق میں موجود ہے۔ علامہ ابن حزم سیدہ زینبؓ بنت سیدنا علیؓ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں۔ ثم خلف علیھا بعدہ عبداللہ بن جعفر ابن ابی طالب بعد طلاقہ لاختھا زینب (جمہرۃ الانساب ابن حزم صہ ۳۳) سیدہ زینبؓ کو طلاق دینے کے بعد ان کی بیوہ بہن ام کلثوم سے عبداللہ نے نکاح کیا۔ علی الزینبی، عبداللہ بن عباس کے داماد تھے۔ ان سطور سے حسب ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں۔

(۱) عبداللہ بن جعفر کے تعلقات امیر معاویہ سے نہایت خوشگوار تھے۔ اسی وجہ سے امیر معاویہؓ کی خواہش پر انہوں نے اپنے بیٹے کا نام معاویہ رکھا۔

(۲) امیر معاویہؓ کی داد و دہش بے انتہا تھی کہ وہ ایک ایک نشست میں دس دس لاکھ عطا کرنے سے گریز نہ کرتے تھے۔

(۳) ۱۲۷ھ کے بعد ساتویں صدی ہجری اور اس کے بعد تیرھویں صدی ہجری کے شروع تک یزید نام کے علوی تواریخ میں نظر آتے ہیں۔

ساتویں صدی ہجری تک علویوں میں یزید | یزید بن محمد بن عبداللہ العلوی متوفی ۶۱۹ھ (الاعلام الزرکلی ج ۱۲)

تیرھویں صدی ہجری تک علویوں میں یزید:۔ یزید بن محمد بن عبداللہ بن اسماعیل العلوی ولادت ۱۱۸۰ھ وفات ۱۲۰۶ھ (الاعلام الزرکلی صہ ۱۲۷)

چوتھی صدی ہجری میں:۔ یزید بن ابراہیم ۳۵۰ھ معز الدین فاطمی کا خادم خاص تھا۔

یزید بن بیان العقیلی (تہذیب التہذیب صفحہ ۳۸۱)

شیعہ مذہب کی اصول اربعہ اور دیگر امہات الکتب میں یزید نام کے سینکڑوں مفسر، محدث، عامل اور سپہ سالار موجود ہیں۔ اگر قرونِ اولیٰ کے شیعہ یزید بن معاویہؓ کو فاسق و فاجر، زانی یا شرابی سمجھتے اور سیدنا حسینؓ کا قاتل سمجھتے تو وہ کسی صورت میں بھی اپنی اولاد کا نام یزید کے نام پر یزید نہ رکھتے۔

هذا
هو الكتاب الذي
من تتبع المقال تصدف عجائب
قطب فلك الفقاهة بسلطان القلم التحقيق و
التباهة شيخ الطائفة الجعفرية وقدوة مجتهدي الفرقة
المحققة افقه الفقهاء الكرام نائب الامام وناشر الاحكام عن المسلم وحجة
الاسلام آية الله في الانام مروج مذهب الصادق وحاصر العدل الثاني الحاج
الشيخ عبد الله المامقاني مدظله العالي على رؤوس العباد واجب في وجوه الثقلين

ويت البلاد امين امير الارض واحدة حتى اضم اليها الف اميناً وهو منقاد له العالي ما تسطر
فلتروى تلامذة الامام في نكت شرايع الاسلام (٦٣) مجلد كل منها اثنا عشر الف بيتاً الى خمسة عشر الف بيتاً مناهج المتقين ثلاث
مجلدات عبارة عن (٢٦٨٣٣) بيتاً يتضمن الفروع الفقهية من الطهارة الى الديات لم يصنف الى الآن مثله كثرة الفروع طبعت في النجف الاشرف
في جلد واحد كبير غاية المقال في تكملة غاية الآمال تحاشية على خيار المتقى الانصاري قدس سره مجلدان طبعا مع القلائد الثمينة الذي هو مدار تعليقاته على
الرسائل الستة المتقدمة حاسب الشيخ قدس سره الوصايا في الوصية الى الاحبة قبل الاولاد وهو مرآة الكمال في الآداب والسنن طبعا في جلد الاثنى عشرية تتضمن
اثنى عشر رسالة وهي رسالة الوسيلة النجاة في اجوبة جملة من الاستفتاءات ورسالة الرشح الدرية في مسائل الله عشر ورسالة المسائل الاربعين العلمية ورسالة المسائل
المنتخبة في المسافرة لمن يريد قضاء شهر رمضان مع ضيق الوقت ورسالة عدم ارث العقد الواقع في زمان الخيار بعد موت ذي الخيار ورسالة المسند الرياض الانيقة
في اجوبة المسائل الدينية لعلماء المحاسن في فرع من فروع ارث الزوجة من الاراضي ورسالة كشف الريب والشوب عن مسائل غسل الجنوب ورسالة في اقرار بعض الورثة بدين

وانوار الباقي ورسالة الكشف الاستقصائي في وجوب الغسل على الكفار ورسالة غاية المسئول في انصاف المهر بالموت قبل الدخول ورسالة مخزن اللئالي
في فروع العلم الاعلى وعليها حواشي جديدة منه مدظله لم تكن بايديهم في الطبع الاول مطارح الانظار في مبحث الاحكام في الاصول
على ما رأى حسن هداية الانام في اموال الامام عليه السلام طبعت في تبريز وتحفة الصفوة في الحبوة طبعت في تبريز ورسالة ازاحة
الوسوسة عن تقبيل الاعتاب المقدسة طبعت مع مخزن اللئالي مقباس الهداية في علم الدراية نتائج التنقيح في تعميم
السقيفة من التصحيح مخزن المعاني في ترجمة المحقق الماقاني قدس سره مطبوع في مجلد واحد ريشة المتبصرين تحفة الخبر لاحكام الحج والعمرة فارسية وبسطوة السيف البتار في دفع شبهات الكفار طبع مرتين كنز جمعة رسالة
المسائل البكرية مطبوع ورسالة وسيلة التقي في حواشي العروة الوثقى مطبوع رسالة الجمع بين الصلاتين
رسالة في احكام العزل عن الحرة الدائمة رسالة الدرة المنضود في صيغ الايقاعات
العقود على وجه الاستدلال والبسط مطبوع وفي حاشيته متن وفي صدره
الصفحات ارجوزة سئوال وجواب فارسي مطبوع
سمط الرشاد سئوال وجواب فارسي مناسك الحج
وسيط عربي وفارسي كذلك واخريات
صغيرات كذلك
مطبوع
ولله

١٣١١٢ ... الا ان خالدا مجهول يزيد ابو خالد الاعور عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب الصادق ره ... كونه اماميا الا ان خالدا
... ابو خالد القماط وذكره جماعة قال النجاشي يزيد ابو خالد القماط الصولي مولى بني عجل بن لجيم كوفي ثقة روى عن ابي عبد الله ع
... كتاب يزيد بن جماعة اخبرنا ابو عبد الله
... ن شاذان قال حدثنا ابو الحسن علي بن حاتم عن احمد بن محمد بن ثابت قال حدثنا محمد بن بكر بن جناح عن صفوان عنه بما انتهى وقال في القسم الاول من الخلاصة يزيد
ابو خالد القماط قال حمدويه اسم ابي خالد القماط يزيد مولى بني عجل بن لجيم كوفي ثقة روى عن ابي عبد الله ع ناظر زيدا فظهر عليه فاعجب الصادق ع وقال في ايضاح
اشتباه يزيد بالباء المنقطة تحتها نقطتين قبل الزاي وبعدها ابو خالد القماط بالقاف والمهم المشددة مولى بني عجل بن لجيم كوفي ثقة وجد بخط السيد بعد
صفي الدين محمد بن معد ما صورته ان اراد يزيد هذا الكناسي فالذي ذكره الدارقطني انه يزيد بالباء المنقطة نقطة واحدة من تحتها قال وهو شيخ من
شيوخ الشيعة روى عن ابي جعفر ع وابي عبد الله ع والشيخ ابو جعفر الطوسي ذكره في رجال ابي جعفر وابي عبد الله ع وقال يزيد بالباء المنقطة نقطتين من تحتها ذكر
ذلك في كتابه كتاب الرجال والله اعلم وكتب محمد بن معد الموسوي انتهى وعنونه ابن داود في الباب الاول ونقل التوثيق عن كشي ورمز له بجيد وثقة في الوجيزة و
البلغة والمشرقتين وعده في الحاوي في فصل الثقات فلا غمز في الرجل من احد بقي هناشئ وهو ان العلامة ره اشار بقوله وناظر زيدا فظهر عليه ع الى
ما رواه الكشي عن محمد بن مسعود قال كتب الي ابو عبد الله الشاذاني يذكر عن الفضل قال حدثني محمد بن حمدويه القمي عن يونس بن عبد الرحمن عن علي بن يقطين
عن ابي خالد القماط قال قال لي رجل من الزيدية ايام زيد ما منعك ان تخرج مع زيد قال قلت له ان كان احد في الارض مفروض الطاعة فالشايع بالباقر
وان كان لبد في الارض مفروض الطاعة فالخارج والجالس موسع لهما فلم يرد علي شيئا قال فغضب من يومئذ الى ابي عبد الله ع فاخبرته بما قال لي الزيدي وبما
قلت له وكان متكيا فجلس ثم قال اعطاه من بايعه ومن خلفه وعن يمينه وعن شماله ومن فوقه ومن تحته ثم لم تجعل له شيئا قال الكشي قال حمدويه واسم ابي خالد
القماط يزيد ثم قال حدثني علي بن محمد بن قتيبة النيسابوري قال حدثنا الفضل بن شاذان قال حدثني ابي قال حدثني محمد بن حمدويه القمي عن يونس بن عبد الرحمن
عن علي بن رئاب عن ابي خالد القماط وذكر مثل ما روى محمد بن مسعود عن ابي عبد الله بن نعيم الشاذاني مثله سواء ثم انه قال في النقد بعد رواية الكشي ما لفظه
وقال الشيخ في الرجال عند ذكر اصحاب الصادق ع ان خالد بن يزيد يكنى ابا خالد القماط ويمكن التوفيق بين كلام الشيخ ره عند ذكر اصحاب الصادق ع
عند ذكر الباقر ع وكلام الكشي بنوع عناية انتهى وكتب في الهامش ما لفظه لعل مجيل قول الشيخ ره عند ذكر اصحاب الصادق ع ان خالد بن يزيد يكنى ابا
ان يزيد يكنى ابا خالد انتهى واقول قد ذكرنا في ترجمة خالد بن يزيد هذه الروايات وذكرنا اضطراب كلماتهم في فهم كلام حمدويه فلاحظ ولا اشك الان في ان
في كلامه جزء الكثير لا بمعنى الوالد فيطبق الخبر على هذا المبحوث عنه والعجب من العلامة ره حيث ذكر مضمون الرواية في خالد بن سعيد ايضا من غير مناسبة ظاهرة
١٣١١٣ القمي مزة الشيخ الطريحي ره بما سمعته من القباشي من رواية صفوان بن يحيى عنه وزاد الحاظي ره رواية محمد بن سنان وابن سماعة وعبد الله بن ابي يعفور عن حمران بن يزيد
الكناسي عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب الباقر ع بقوله يزيد يكنى ابا خالد الكناسي وحكى عن اصحاب الشاق ع ايضا عدة منهم ولم اجد فيهم وانما الموجود
اصحاب الصادق ع يزيد بالموحدة ثم المهملة وليس في باب الباء المشاة من تحت من يزيد هذا وقد سمعت في سابقه نقل العلامة عن السيد صفي الدين عن الد
عده من شيوخ الشيعة ولعله يستفاد منه حسنه ولقد اجاد في الوجيزة حيث عده ممدوحا ومزه الشيخ الحاظي ره برواية الحسن بن محبوب عنه ونقل في جامع الرواة
علي بن رئاب وهشام بن سالم وابي ايوب الخزاز عنه ثم انه حكى عن المجلسي الاول انه قال يمكن ان يكون هذا هو ابو خالد القماط كما فهمه الفاضل الاسترابادي انتهى
مرتان العقول الحديث محمولا على المشهور وكان الوالد ره يعده صحيحا للظن اشار بيزيد الكناسي وابي خالد القماط انتهى واقول الاتحاد مما لا شاهد عليه
ذلك في ترجمة يزيد الكناسي بالباء الموحدة الا ان الرجل حسن على الاظهر لا مجهول والله العالم بقي هنا شيء وهو انا قد ذكرنا في ترجمة يزيد بالباء الموحدة الكناسي
١٣١١٤ بينهم زعم اشاد فالمع يزيد هذا المعنون هنا وانه خطأ فراجع وقد يزيد بن ابي زياد روى الحلبي ره في باب شرب الخمر من كتاب الاشربة عن ابي
١٣١١٥ حمزة المثقري عنه عن ابي جعفر ع واستظهر في جامع الرواة كون زياد بن ابي زياد يزيد بن الاحنف بن قيس عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب سيد الساجدين ع
١٣١١٦ غير معلوم وابوه قد عد رجالا في محله ولا بعد كونه كاتبا في شتى ولا ئله والوالد على ما رأيته يزيد بن استحق بن الاحنف القوي ابو اسحق يلقب شغر فكان الصو
وقال الركاب بردية اخبرنا ابو عبد الله الفزويني قال حدثنا علي بن حاتم قال حدثنا ابن الجهري عن ابيه عن يزيد بكتابه انتهى وقد عد الشيخ ره في

AlFaez

ابن اسحق شعرى اصحاب الصادق ع وقال فى الفهرست يزيد بن شعر كذا اخبرنا ابن ابى جيد عن ابن الوليد عن الصفار والحسن بن متيل جميعا عن محمد بن
يزيد بن اسحق شعر انتهى وقال فى القسم الاول من الخلاصة يزيد بن اسحق شعر بالشين المعجمة والعين المهملة والراء كذا ذكره الكشى عن حمدويه عن الحسن بن
ابن اسحق اترك ان من ادفع الناس لهذا الامر وان لخاه ميزا كان يقول بحيوة الكاظم موسى فلما مات الرضا ع حتى قال بالحق اذا وهاشار برواية الكشى
شوذب عن حمدويه قال حدثنا الحسن موسى قال حدثنى يزيد بن اسحق شعر وكان من ادفع الناس لهذا الامر قال خاصمنى مرة اخى محمد وكان مستويا قال فقد
طال الكلام بينى وبينه ان كان صاحبك بالمنزلة التى تقول فاسئله ان يدعو الله لى ارجع الى ولدى قال فقال لى محمد فدخلت على الرضا ع فقلت جعلت
فداك انى اخاصم اخى فى وهو يقول بحيوة ابيك وانا اكثر اما انا ناظر فقال له يوما من الايام سل صاحبك ان كان بالمنزلة التى ذكرت ان يدعو الله لى حتى ارد
ولدى فانا احب ان تدعو الله قال فالتفت ابو الحسن ع نحو القبلة فذكر ما شاء الله ان يذكر ثم قال اللهم رد اليه بصره وجمع قلبه حتى يرد الى ولده قال فكان
كذلك وهو رافع يده اليمنى قال فلما قدم اخبرنى بما كان والله ما لبثت الا يسيرا حتى تبين الحق على كرسى شيعيا ودعاء الامام له بالهداية يشفع كرامة
قابلة للعشائر فلذلك يمكن مدح الرجل فى المشاورة وقد تقدم فى ابراهيم بن شعيب خبر يتضمن سعى يزيد هذا الى هداية غيره والتفاته الى جهات افعاله ع
وقد قال فى الحبوة فيه مدح عظيم بل من لاحظ تسبيح العلامة ترجح فى اخر الخلاصة طريق الصدوق الى الصفار بن حمزة الفنوى وهو فى طريقه وحكم الشهيد
فى الثانى بانا اذا اتفقت الاسما خطا واختلفت نطقا من الدراية حيث عنون يزيد وعنون يزيد بن اسحق شعر يزيد بابا خالد القماط ثم قال وهؤلاء كلهم ثقة
انتهى بين مدح الرجل فى القماط لانتفاء دلالة خبر ابان اخبر ابا قرة الرجل فلا عبرة بشهادتهما فما فى النقد بعد نقلهما الا لم اجد فى كتب
ما يدل على توثيقه وكان منشأه ما ذكره العلامة عن الكشى وفيه ما ذكره انتهى واضح التقوى لمعنى وان علم عثوره على توثيقه فى كلمات اهل الرجال
على العدد ومثل العلامة والشهيد الثانى لا يطابان بمستند واضعف من ذلك زعم كون مستند التوثيق رواية الكشى التى لا تشعر بذلك فضلا عنها على التوثيق اما
ولقد اجاد الفاضل الجزايرى حيث انزع مع صعوبته فى التوثيق ادرجه فى خاتمة فصل القماط التى اعد منها العدد من لم يصرح فى الكتب بتوثيقه وانما استفيد
عدالته من قرائن اخر ونقل تصحيح العلامة طريقا للصدوق هو فيه وتوثيق الشهيد الثانى له فى الدراية ثم نفى البعد عن توثيقه قلت ويؤيد ما ذكر رواية

٣٢٥

ثقاة فيه بشرط على الاعتماد عليه متنا وان يكون امثل جملة الحسين والخشاب والجهنى وصالحا الى اخره كثير الرواية ومقبولها فلا ينبغى ع التامل فى وثاقة الرجل
صدوق من الفريقين الوحيدة فلم اكن ارجو صدوره منه حيث قال بعد الاصحاب حديثه حسنا ويقال انهم يقولون انه ممدوح وقال الخالى فيه مدح
الان لم اطلع على ما ذكره ولعلهم فهموا ذلك من الخلاصة انتهى ارفع الناس اى ادفعهم عن هذا الامر الاعتراضات والابحاث وفيه ما فيه ووجد والارفع
ضرورة خلاف النسخ ومع ذلك فسره فى التعريف فقال معناه انه كان واقفيا انتهى فان القائل فى مدحه مع شهادة دعاء الرضا ع له بالهداية على ذلك لا وجه لترك
فى نسخة معتمدة معتمدة وكان من ادفع الناس لهذا الامر اى الدال المعلوم وحمل على بعد كون المراد به اصطلاحه لدفع الشبه والاعتراضات عن هذا الامر والتسوية
الناس الى هذا المذهب كما يكشف عنه ما اشرنا اليه من خبر الكشى المتقدم فى ابراهيم بن شعيب وما نسب الى التعريف به جدير فى تعليق المتردد على التعريف لا فى التعريف
ناشر قال قوله ارفع الناس لهذا الامر ليس من الرواية وانما هو من كلام الحسن موسى والظاهر ان المراد منه كونه وقفيا انتهى واقول قد قلنا ان الموجود
تعبير الدفع بالدال والراء فلا معنى لارادة الوقف منه وانما يليق بالمبالغة فى ثبوت الامامة وهو بعيد جدا لقدحه على التعبير
موسى عنه وزاد فى جامع الرواة رواية على بن الحسن بن فضال والحسن موسى الخشاب ومحمد بن على الصيرفى وعبد الرحمن بن ابى نجران ويحيى بن زكريا التوأمى
زكريا بن شيبان وموسى بن القاسم واحمد بن محمد بن عيسى وزهير القرشى والهيثم بن ابى مسروق والنهدى ومحمد بن ابى عمير وعلى بن عبد الله عنه ورواية
حمزة بن حمزة الفنوى وحماد بن عثمان والحسين بن عطية وعبد الله المنذر الضبط قد اختلفت النسخ فى ابى التحف فنى بعضها بالسين المهملة والخاء المعجمة
وفى بعضها الاخير بالشاء المهملة بدل الخاء المعجمة وعلى الاول فيحتمل ان يكون قد كنى به لرقة فى عقله لا تبلغ حد السفه والجنون من السخف بالضم رقة العقل
وعلى الثانى فوجه التكنية به لعله لكون صنعته كشط الشعر من الجلد قال فى القاموس فى مادة س خ ف التسحف كالمنع كشط الشعر عن الجلد حتى لا
انتهى وقد ضبط الفنوى فى ابان بن كثير العامرى واختلفت النسخ ايضا فى شعر وقد نقلناها فى ترجمة اخيه محمد بن اسحق فنى جملة منها بالشين
والراء المهملة وفى جملة اخرى بالمعجمتين وعلى الاول فهو بفتح الشين وكسر العين بمعنى كثير الشعر وعلى الثانى فلعله كنى به لرفعة احد رجليه فى وقت

ثم الكلب فبقي لقباله فتدبر تذييل قد سمعت من الخلاصة نسبة الى الكشي روايته ناطقة بان محمدا كان يقول بحجوة الكاظم والحال ان الخبر المزبور
من الكشي صريح في ان محمدا كان مستقيما وان الذي كان يقول بحجوة الكاظم هو اخوه يزيد وقد نبهنا على ذلك في ترجمة اخيه محمد بن اسحق وحققنا ان
ما نسبناه هذا هو عبارة ابن طاوس حيث قال على ما في التحرير يزيد بن اسحق شعر وكان يزيد بن اسحق كان من ارفع الناس لهذا الامر وان اخاه محمدا كان
يقول بحجوة الكاظم موسى فدعى الرضا الى الحق الخ فالاشتباه من ابن طاوس لا من العلامة تفسير يزيد البزاز يكنى ابا خالد مولى حكم بن ابي الصلت الثقفي ١٣١١٧
شيخنا في رجاله هذا العنوان من اصحاب الصادق وهو المراد جزما فيما في باب اصحاب الباقر من رجال الشيخ ره من يزيد مولى الحكم بن ابي الصلت الثقفي
ره كونه اماميا الآن حال المجهول وقد ضبط البزاز في ابراهيم بن عبد الحميد وضبط الصلت في احمد بن محمد بن موسى بن الصلت وضبط الثقفي في ابان بن
ابان يزيل بن ثبيط القيسي العبدي البصري الضبط ثبيط بالثاء المثلثة المضمومة والباء الموحدة المفتوحة والباء المثناة من تحت الساكنة والطاء المهملة ١٣١١٨
ره ضبط القيسي في ابان بن ارقم لكن لا يخفى ان هذا ليس منسوبا الى قيس عيلان بل الى عبد قيس والحاق القيسي بالعبدي في كلماتهم لذلك ولو قالوا عبقسي
لكان اقام الذهن الترجمة عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب الحسين واقول هو من المستشهدين بين يديه بالطف وقد ذكر العسقلاني وغيره انه كان من الشيعة
من اصحاب ابي الاسود الدئلي وكان شريفا في قومه وذكر اهل السير انه كان له سبعون عشرة فدخلهم الى الخروج معه الى الحسين فانتدب منهم اثنان عبد الله وعبيد الله
ابنا الشيعة من البصرة ايام سد الطريق فاتوا الى الابطح من مكة فاستراح في رحله ثم خرج الى الحسين وقد بلغ الحسين بجيشه فجعل يطلبه حتى جاء الى رحله فجلس في
ناحية ينظره واقبل يزيد لما لم يجد الحسين في منزله وسمع انه ذهب اليه راجعا على اثره فلما راى الحسين في رحله قال بفضل الله وبرحمته فبذلك فليفرحوا السلام
على ابيه رسول الله ثم سلم عليه وجلس اليه واخبره بالذي جاء له فدعا له الحسين بخير ثم ضم رحله الى رحله ومازال معه حتى قتل في الطف بين يديه مبارزة
بين يدي ابناء عبد الله وعبيد الله في المحلة الاولى رضوان الله عليهم وقد نادهم شرفا على شرف الشهادة تسليم المحجة المنتظر عجل الله تعالى فرجه عليه وعليهما السلام
في الناحية المقدسة يزيل بن جبلة عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب امير المؤمنين ره مجهول وقد ضبط جبلة في الاشرف بن جبلة يزيد بن خالد ١٣١١٩ ١٣١٢٠
ابن ابي قتل يوم احد ضاقت نجراحته بها فاتى بها الى دار قومه وهو بالموت فاجتمع اليه اهل الدار يبشرونه رجالا ونساء بالجنة يزيل بن جبير التيمي من بني

ابن بكر بن وائل كان من ولاة الري وستي فكر الخراج واجتمعت نفسه على وجل من عمله فاتى مولاه فقرب يزيد وكانه وسعه ناثم
الزمه حجوته وجاء ابا بشر يبعث به الى العراق يدفعه فيقتله فدعا على عليه فقال اللهم ان يزيد بن نجبة هرب بمال المسلمين ولحق بالقوم الفاسقين
اذكره وكيده واجزه جزاء الظالمين ذكر ذلك ابراهيم بن هلال الثقفي في كتاب الغارات ونقله شارح النهج في الجزء الرابع من تجزئته يزيل بن الحسين ١٣١٢١
ره قال ابن نوح اخبرنا الحسين بن علي قال حدثنا حميد بن زياد قال سمعت عنه فوائده انتهى وظاهر كونه اماميا الآن حال المجهول يزيل بن حسين ١٣١٢٢
ره ذكره الشيخ ره في رجاله من اصحاب الحسين عليه السلام واقول قد ذكر اهل السير ومنهم الكشي في محكي كفاية الخصام ان يزيد هذا كان رجلا شريفا ناسكا كاملا من
عباد الشيعة ذكره ابن مخنف وغيره في مقاتل الحسين والحروب وكان من خيار الشيعة وممن بايع مسلما اولا فلما خذل مسلم خرج من الكوفة ومال الى الحسين وكان
ممن قاتل بين الحسين وبين الماء فقال الحسين اعذر من امرء في امر ابن رسول الله فمضى في راي الى عمر بن سعد مقدم هؤلاء فاكابره في الماء لعلمه ان يزيد فاذن له
فمال الى عمر بن سعد وكابره في الماء واجبره الى ذلك فرجع الى الحسين وكان ممن جاء معه من اصحابه ومن قتل قبل الظهر رضوان الله عليهم جميعا وقد زاد
في الشهادة قتلا بين يدي الحسين المنتظر عجل الله تعالى فرجه عليه في زيارة الناحية المقدسة يزيل بن حصين الهمداني المشرقي في الناري المجدل بالمشرق ١٣١٢٣
كذا ضبط حصين في انس بن ابي مرثد وضبط المشرقي في علي بن الزبال يزيل بن حماد الانباري قال ابو يعقوب الكاتب عنونه كذلك في القسم الاول
من كتابه وقال نظنه وصله بعضهم في القسم الاول من رجال ابن داود من دون ان ينسب التوثيق الى احد ونقل في الخلاصة والمنهج والنقد وغيرها عن الشيخ ره
في كتاب الرضا من رجاله انه قال يعقوب بن يزيل الكاتب يزيد وابوه ثقتان انتهى ولكن الذي نقله وان كان موجودا في رجال الشيخ ره الآن الموجود
في نسخ الكتاب الذي راى يعقوب بن يزيد الكاتب يزيد بن نعمان وقد كتب يزيد الذي قبل ابن نعمان بالحمرة من غير الف فيكون ان اسمين لا يطلق احدهما بالاشتراك
ويحمل ذكرهما معا على نسخة مصححة على نسخة الشيخ محمد بن ادريس مكتوبة على نسخة مصححة هكذا يحيى بن يزيد الكاتب ويزيد
الكاتب وعلى هذا فلان يحيى بن يزيد الكاتب لا وجود له في الروايات ولم ينسب اليه الشيخ ره ولا غيره من الائمة وظني ان الشيخ
ره ساقه الى الرضا او النقد وغيره اما صحح الشيخ حديثه او على كل حال ففي توثيق ابن داود والعلامة وابن داود الخبرين كفاية صيما وقد اعتضد بما شق

الجارود الزيدي في الوجيزة والبلغة [illegible] القمر الأبي المواضع حيث قال يزيد بن حماد الأنباري الثبت ثقة انتهى وقد ضبطه الأنباري في ابراهيم بن [illegible] ولد ابي الجعد يزيد بن خليفة الحارثي عده الشيخ وتارة من اصحاب الصادق ع بقوله يزيد بن خليفة الحارثي الحلواني عربي ليس ١٣١٢٤

من بني الحرث ولكنه من بني يام من اخوة الحرث وغلادهم فيه انتهى واخرى من اصحاب الكاظم ع بقوله يزيد بن خليفة واقفي انتهى وفي القسم الثاني من الخلاصة خليفة الحارثي من اصحاب الكاظم ع واقفي وروى الكشي عن محمد بن عيسى عن النضر بن سويد رفعه الى ابي عبد الله ع انه نجيب الحرث بن كعب وهذا الخبر متصل ومع ذلك فلا يوجب التعديل انتهى واقول قد تبع في نقل مضمون رواية الكشي دون متنه ابن طاوس في اصل التحرير ورواية الكشي طا حدثنا حمدويه بن نصير قال حدثنا محمد بن عيسى و محمد بن مسعود قال حدثني علي بن محمد قال حدثني محمد بن احمد عن محمد بن عيسى عن عبيد عن النضر بن سويد انه دخل على ابي عبد الله ع رجل يقال ليزيد بن خليفة فقال له من انت فقال من الحرث بن كعب قال فقال ابو عبد الله ع ليس من بيت الا وفيهم نجيب او نجيبة نجيب الحرث بن كعب وقد عرفت مناقشة العلامة في سنده بالرفع وفي دلالته بعد اثباتها الوثاقة ويمكن الجواب عن قصور سنده بالرفع بانه روى في مطاعم عن حنان بن سدير عن يزيد بن خليفة وهو رجل من بني الحرث بن كعب قال اتيت المدينة وزياد بن عبد الله الحارثي عليها فاستأذنت الصادق ع فاذن لي فدخلت وتمكنت من مجلسه فقلت له اني رجل من بني الحرث بن كعب قد هداني الله الى دينكم وموتكم اهل البيت ع قال كيف اهديت الى محبتنا فداك شان محبتنا في بني الحرث لقليل الحديث الا ان يقال ان الرواية قائمة عليه وهو غير ثابت لوثاقة فيكون شهادة لنفسه لكنا نقول ان شهادته لنفسه لا تقبل بعد حصول الظن منها كالظن الحاصل من شهادة اهل الرجال وانما الكلام في دلالة الرواية على الوثاقة وانما يدل على كونه امامي اما الوثاقة فلا يدل عليها نعم ذكر النجيب في الاخبار كثيرا على الموالي لهم ع واستشعر المولى الوحيد وثاقته من رواية يونس بن عبد الرحمن وصفوان بن يحيى في التتبع عنه واقول روايتهما انما تدل على كونه من اصحاب الاجماع لا كل رواية لحق بما رواه عنه غيرهما او بالمجاز فالرجل واقفي لا يثبت توثيقه فان ابن بجير خبره برواية اصحاب الاجماع عنه لا يدل على ذلك على انه يبعد كل البعد دلالة الرواية على الوثاقة فضلا عن ان يدل على ابعد من ذلك حيث لم يرد الى وقفه ولم يعده في اخر كتابه في الفصل الذي اعده لتعداد الواقفة ولعله تبع في ذلك النجاشي فانه اشار الى وقفه حيث قال يزيد بن خليفة الحارثي روى عن ابي عبد الله ع له كتاب يرويه جماعة اخبرنا احمد بن محمد قال حدثنا ابو الحسين بن ابي جيد قال حدثنا عبد الله بن احمد عن علي بن الحسن عن محمد بن ابي حمزة عن يزيد بن خليفة كتابه انتهى وظاهره كونه امامي ولعله يؤيد نوع تأييد لطلاق الرواية عن الامام ع فان الواقفي والمبشر لهم بحكم واحد لانهم بمنزلة نفس واحدة من ارواح احدهم تلبس بها لهم الا ان يعتذر بان النجاشي لا تنافي الوقف ان ينجب عليه قبل وقفه لكن فيه ان خفاء ما يعود اليه امره في غاية البعد وعلى كل حال فعدم ثبوت وثاقته كاف في عدم خبره لانه على الوقف ضعيف في المثال وهناك الكم سواء بقي هنا امور الاول ان المولى الوحيد نقل عن الوجيزة توثيق الرجل وقال لم يظهر لي وجهه واقول [illegible] فان الموجود في الوجيزة هكذا يزيد بن خليفة الحارثي الظاهر انه ضعيف انتهى والعجب من الحائري حيث لم يراجع الوجيزة واداه ذلك الى زعم تعدد يزيد احدهما ثقة والاخر ضعيف حيث قال عقيب عبارة الوحيدة [illegible] من ذلك مغايرة مافي لما في جش وكش وق وهو لظاهر اصلا سوى بتوهيما مخالفا فانتهى واقول لا وجه للتعدد اصلا بعد اتفاقهما على اسم الاب واللقب وهو الحارثي وتبين خلاف ما بان ع

توثيق الوجيزة الثاني ان ابن داود عنون الرجل في الباب الثاني واقتصر على ذكر مثل ما سمعته من الشيخ ره في باب اصحاب الصادق ع ثم قال كش امر نجيب كعب ثقيف وليس في كش ولا جش ولا غيرهما مما وقفنا عليه الى كش عين ولا اثر وهو ايضا كما ترى والظاهر ان الظاهر تحت وصف لفظ نجيب كما لا يخفى الثالث ان خبر الكشي تضمن قول الرجل من الحرث بن كعب وغرضه بذلك انه من بني الحرث وقد ضبط الحارثي في ابراهيم الاسيوطي ولكن يقبل هنا من بين احتمالات النسبة كونه من بني الحرث بن كعب قال في الصراح يقال بالحارث لبني الحارث بن كعب في هذا من غير الالف لان النون واللام قريبا المخرج فلم يكرهوا اللام حذفوا النون وكذلك يفعلون بكل قبيلة دخلها لام التعريف مثل بالعنبر يعني بني العنبر قبيلة من بني تميم وانما يظهر الامر فلا يكون في ذلك ان ما في الخلاصة من الترجمة الرجل وصفوه بالحلواني ايضا وقد ضبط في ابراهيم بن مسلم وعن ماشم وسبط المهوزاني الظن في الكاف في يزيد بن خليفة الحرلاني بالراء المهملة بعد اللام ثم الالف ثم النون ثم الياء المثناة من تحت ثم اللام ثم الالف ثم النون ثم التاء المثناة من فوق ثم الهاء ٣١٢٥

فليراجع ضبط الحرلاني في ادريس بن المفضل يزيد بن زمعة بن الاسود القرشي الاسدي عده جماعة من الصحابة وهو من مهاجرة الحبشة رجع كما في الباهلية وذلك ان قريشا لما بلغهم اسلام الاعرضوه عليه فان رضيه سكت وان لم يرضه منع منه وكانوا الراعوانا حتى يرجع وكان من اشراف قريش وقتل

١٣١٢٤ بالطائف في قتل يوم خندق وشهادته دليل حسن حاله يزيد بن زياد بن مهاصر ابو الشعثاء الكندي البهدلي من بني بهدلة حي من كندة وفي الطبري
بني بهدل حي من بني سعد ثم اثر قال اهل السير انه كان رجلا شريفا شجاعا فاتكا وحضر مع الحسين الطف وجاهد حتى استشهد بين يديه رضي الله عنه
١٣١٢٧ بعد شرف الشهادة شرف الخروج وهو تخصيصه بالتسليم عليه في زيارة الناحية المقدسة وفي بعض النسخ بالجيم بدل الصاد يزيد بن الكن الانصاري صحابي مات في
١٣١٢٨ مع النبي ﷺ واستشهد بها فاد بأر رسول الله ﷺ بنفسه ومات وخده على قدم رسول الله ﷺ ومنها لرهذه السعادة فخالرحسن يزيد بن سليط الزيدي عالم
في جنابذ والكشي وغيرهما من اصحاب الكاظم ﷺ وعده الشيخ في عباراته المتقدم في الفائدة الثانية والعشرين من مقدمة الكتاب نقلنا من خاصة الكاظم ﷺ
واهل الورع والعلم والفقه من شيعتنا الموالين صنعة النحل على ما نقله الرضاء ومن مضامين جمع من الاساطين منهم المولى صالح بان هذه النسبة باعتبار النسبة
باعتبار المذهب وكان العلامة زعم ان النسبة باعتبار المذهب فادرج الرجل في القسم الثاني فقال يزيد بن سليط الزيدي من اصحاب الكاظم ﷺ واخطأ في ذلك
وهو من الغرائب التي صدرت من العلامة وكانه لم يلاحظ الحديث الطويل الذي نسبه غير حتى يظهر عدم كون زيد ذي المذهب ويتحقق عنده ان زيدا النسب
اشار الى الحديث تقليدا لابن طاوس والكشي وعلى اي حال فقد ذكر عنه في الكافي حديثين طويلين بهما كالنص على جلالته واماناته وعدالته حيث ان
الامام ﷺ لا يودع الا عند عدل امين ومن منقل من الخبرين موضع الحاجة ونحيل الباقي الى ما احتملت كتابة الكافي احدهما ما رواه الكليني عن ابي
علي محمد بن همام عن ابي الحكم الارمني عن عبد الله بن ابراهيم بن علي بن عبد الله بن جعفر بن ابي طالب عن يزيد بن سليط ثم قال قال ابو الحكم اخبرني عبد

من يزيد بن سليط قال لقيت ابا ابراهيم ﷺ فقلت جعلت فداك هل تثبت هذا الموضع قال نعم فهل تثبته انت قلت نعم لك وابيك لقيناك ههنا وانت
تقول قال لي ابي بابي انت وامي من الخليفة بعدك فقال هذا سيدك واشار الينا فقلت لا بي ابراهيم ﷺ فاخبرني بمثل ما اخبرني ابوك ﷺ قال نعم
فيما بيني وبين ابيك هذا شيء فقلت ان رضي عني ابوك فعليه لعنة الله فغضب ابو ابراهيم ﷺ غضبا شديدا ثم قال اخبرك يا ابا غارة اني خرجت فاوصيت الى ابني
بجميع الامر الجملة في القاسم ابني لحبي اياه ووافق عليه ولكن ذلك الى الله تعالى الى ان قال قال ابو ابراهيم ﷺ يا يزيد انها وديعة عندك فلا تخبر بها الا عاقلا
ان رضيا واوسلت عن الشهادة بها فاشهد الى ان قال ثم قال لي يا يزيد واذا مر بك هذا الموضع ولقيته وسلقاه فبشره ان رسول الله ﷺ غلام ابين

يا ابا شعثاء يعلم الله تدلقني فاخبره عند ذلك ان الجارية التي يكون منها الجارية من اهل بيت مارية جارية رسول الله ﷺ ام ابراهيم فان قدرت ان تبلغها عني
فقال قال يزيد فلبثت بعد ما مضى ابو ابراهيم ﷺ فبدئ فقال يا يزيد ما تقول في العمرة فقلت بابي انت وامي في ذلك الليل وما عندي نفقة فقال ما
عليك فلم ازل معه حتى انتهينا الى ذلك الموضع فابتدئ الى ان قال ثم قصصت عليه الخبر فقال اما الجارية فلم تبق بعد فان لحقت فابنها منه
غلام الى مكة فاشر اصافي تلك السنة فلم تلبث الا قليلا حتى ولدت الغلام قال يزيد وكان اخوة عراقيين يرجون ان يرثوه فماتوا واخوته من غير ذلك
ابو ابراهيم ﷺ بن جعفر والله رايته واتردد بالمجلس الذي لا اجلس فيه انا وهو واما الصدوق في العيون بمتن اتم من هذا والطوسي عن ابيه وابن ابي الجيد وابن
ابي نصر البزنطي وغيرهم جميعا عن محمد العطار عن الاشعري عن عبد الله بن محمد الشامي عن الحسين بن ابي طالب عن الحسين مولى ابي عبد الله عن ابي الحكم
الارمني عن ابراهيم المصري عن يزيد بن سليط وروى مرسلا كتاب الامامة والتبصرة بسند اخر عن يزيد بن سليط كان علاوة اخوة الرضا ﷺ من حيث شهادته
بامامته وقول اسحق بن جعفر تصديق لشهادته وانه كان معاشر الكاظم ﷺ فلا بد وان يكون قد سمع منه الثاني منا روايا ايضا في الكافي في الاسناد المتقدم
عن ابن بابويه قال لما اوصى ابو ابراهيم ﷺ اشهد ابراهيم بن محمد الجعفري واسحق بن جعفر بن محمد وجعفر بن صالح ومعوية الجعفري وحسين بن الحسين بن زيد بن علي
ابن عمران الانصاري ويزيد بن سليط الانصاري ومحمد بن جعفر بن سعد الاسلمي وهو كاتب الوصية الاولى اشهدهم انه لا اله الا الله الى اخر الوصية وقد
ذكر الحديث بتمامه في ترجمة العباس بن موسى والى هذين الحديثين اشار الكشي وغيره ممن قال ان يزيد بن سليط حديثا طويلا وهما نصا في ان نسبة الى زيد
لا الى المذهب والاول نص في تعديله حيث اودعه الا بودع الا عند عدل امين وامره بالشهادة بذلك عند من كان مأمونا ولا يقدح في المطلوب كونه
ابي ابدا لانه لمهتان يصدق الواقفة ولصاحب التكملة كلام ينبغي تكملة الكلام بنظائره قال ره بعد الاستدلال بالخبر على عدم كونه زيديا المذهب ما لفظه
هذا هو ولو بهما فيلزم الدور قلنا اتفق الفقهاء رضي على ان الاقرار بالمذهب كاف في اثباته وعليه جرت سيرة النبي صلعم وامير المؤمنين ﷺ والائمة
الطاهرين ﷺ وغيرهم من الكفار بالاقرار بالشهادتين والاعتراف بالمذهب ثم ما يظهر منهما من عدالته واما الله وجلالته كما لا يخفى على الناظر لا يكون دليلا
على ان ذلك يثبت من قول الشيخ المفيد وهذا يكون مؤيدا له كان حسنا ويؤيده ايضا صحة مضمون الخبرين الاولين واقول انا قد اشرنا غير مرة الى ان

AlFaez

في الرواية شهادة لنفس الراوي بل ضائر بعد الاطمينان بصدور الخبر فان الظن الحاصل بوثاقة الرجل من مثل هذا الخبر لا يقصر عن توثيق الرجاليين وان
قلت ان ما ذكره قدس سره انما يتأتى حيث كان الوثاقة والجلالة مضمنا في الخبر والامر هنا ليس على هذا المنوال وانما تضمن الخبر بالاخبار عن وثاقة الرجل
١٣١٢٩ قلت ليس من الشهادة للنفس في شيء حتى ان توثيق المفيد ره كان في المطاوب كما تنبه عليه قدس سره بل الصائغ بالصاد المهملة والغين المعجمة كما تقدم ضبطه في احمد بن
محمد بن الصائغ ومحمد بن سنان وابو سمينة اشهرهم انتهى وقد عرفت ان ابن داود اسقط محمد بن سنان من هذه الرواية واتى بدله احمد بن محمد بن الصائغ في ذلك ومن نص على ضعف
١٣١٣٠ الناقل البلسية في الجرة ونقل في جامع الرواة رواية الحسن بن علية عن ابي عبد الله ع ورواية علي بن الحسن بن بلطة عن الشيخ عن ابي جعفر ع وقد
١٣١٣١ ابن شعيب الحداد عنه عن ابي عبد الله ع ورواية العلاء بن رزين عنه عن ابي عبد الله ع بزيل بن طحنة على الشيخ ره في رجاله من اصحاب امير المؤمنين ع
١٣١٣٢ الهمداني بزيل بن عبد الله بن الحارث نقل الوحيد ره في التعليقة عن الخاطبي انه يعد من التابعين الذين يروون عن الثقاة ولم اذكر في كلامه
١٣١٣٣ الا من مجهول الحال بزيل بن عبد الملك البجلي على الشيخ ره في رجاله من اصحاب الباقر ع وظاهره كونه اماميا الا ان حاله مجهول وقد عرفت ضبط الجيفي في
١٣١٣٤ الجعفي بزيل بن عبد الملك النوفلي على الشيخ ره في رجاله من اصحاب الباقر ع ونقل في جامع الرواة رواية صالح بن عقبة عنه عن ابي عبد الله ع ورواية
بزيل بن بزيع عن صالح بن عقبة عنه عن ابي جعفر وابي عبد الله وابي الحسن عليهم السلام فيكشف عن كونه من اصحاب الائمة الثلاثة دون الباقر ع فتأمل وقد
مر الاول في جعفر بن محمد وذكر الكليني ره في باب تذاكر الاخوان من الكافي عن محمد بن يحيى عن محمد بن الحسين عن محمد بن اسمعيل بن بزيع عن صالح بن عقبة
عن بزيل بن عبد الملك عن ابي عبد الله ع قال تزاوروا وافان في زيارتكم احياء لقلوبكم وذكرا لاحاديثنا واحاديثنا تعطف بعضكم على بعض فان اخذتم بها
رشدتم ونجوتم ان تركتموها ضللتم وهلكتم فخذوا بها وانا بجاتكم زعيم واقول في الخبر دلالة ما على عناية مولينا الكاظم ع بالرجل وكونه من المقربين عنده ع و
١٣١٣٤ يمدح الرجل في الجملة والله العالم بزيل بن عمرو بن طلحة ذكره في باب موضع راس الحسين ع من الكافي عن يحيى بن زكريا عن ابي عبد الله ع وليس له
١٣١٣٥ ١٣١٣٦ في كتب الرجال فحاله مجهول بزيل بن عمر بن بنت عثمان عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب الكاظم ع وظاهره كونه اماميا الا ان حاله مجهول بزيل بن فرقد

١٣١٣٧ انكر تمر في ترجمة داود بن فرقد تصريح النجاشي بان اخوته بزيد وعبد الحميد ولكنه لم يتعرض لحالهم فهو مجهول الحال واحتمل المحقق الوحيد كونه
ابن فرقد الاتي ويجده عن المناسبة بين الاسكاف والنهكة وقد عرفت ضبط فرقد في داود بن فرقد ضبطا الاسكاف في ابان بن ابي عياش بزيل بن فرقد النهدي
١٣١٣٨ الكناسي وظاهره كونه اماميا الا ان حاله مجهول وقد نقل في جامع الرواة رواية ابن مسكان وحريز وابان بن عثمان وعلي بن الحكم عنه عن ابي عبد الله ع
١٣١٣٩ ١٣١٤٠ وابان بن عثمان عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب امير المؤمنين ع وحاله مجهول الا ان يكون ناصبيا وبزيل بن قيس الارجي عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب
امير المؤمنين ع وقال الخاص تابعي روى عن علي ع وعمار وعدد من اصحابه فلعل بزيل بن قيس هذا هو اخو سعيد بن قيس الهمداني فان الارجي نسبة الى بنار حي من همدان
مواقف مشكورة مع علي ع بصفين وخطبه شهيرة تدل على ثباته وقوة ايمانه ذكرها نصر بن مزاحم في كتاب صفين وقول الشيخ بوثاقته عول الورى وغيرهم في توثيق
الرجل وضبط ثنائهم عليه جمرة من نعم تستدعي تسلطه على اموال الشيعة وانفسهم واعراضهم ويمكن استفادة وثاقته وعدالته من جعله
١٣١٤٠ آياه من شهود وصيته المنقولة في باب صدقات النبي وفاطمة والائمة ع من وصايا الكافي فلاحظ وتدبر وقد ضبط الارجي في بكر بن عمر الهمداني ومن
من ابدال الارجي بالارجي بالجيم من دون اعلام غير فما بزيل بن كثمة عنونه الوحيد ره وقال يظهر من روايته في الكافي تشيعه واقول اشار بذلك الى
باب القول عند الاحتضار والامساء عن محمد بن يحيى عن احمد بن محمد عن الحجال وبكر بن محمد عن ابي اسحق الشعيري عن بزيد بن كثمة عن ابي عبد الله ع قال اذا
اردت الصبح فاصبح بالله وتوكل على الله وقل ما شاء الله لا حول ولا قوة الا بالله ما شاء الله اصبحت بالله ومن الله وما بي من نعمة فمنك وحدك لا شريك لك
١٣١٤١ لك الحمد ولك الشكر بها علي وعلى جميع عبادك المؤمنين والمؤمنات وعلى اهلي ومالي وولدي وجميع اهل بيتي وجميع ما رزقتهم وعافيتهم وما استعاذ منه
١٣١٤٢ محمد وآله الاوصياء المرضيون اللهم بارك لهم فيما رزقتهم وتوفهم على ما توفيت عليه محمدا وآله الاوصياء وارغب الى الله فيما رغبوا اليه ولا حول ولا قوة الا بالله بزيل القماط بقاف وطاء مهملة وهو بزيد الكناسي بعنوان بزيد ابي خالد القماط وبزيد ابو خالد
١٣١٤٣ فلاحظ بزيل بن محمد الثقفي عنونه الشيخ ره في الفهرست كذلك وقال له كتاب رويناه بهذا الاسناد عن جماعة عن ابي جعفر بن بابويه عن ابيه عن سعد بن عبد الله عن ابراهيم بن سليمان صاحب الخان وازاد بالاسناد
١٣١٤٤ الى المفضل عن حميد وظاهره كونه اماميا الا ان حاله مجهول وقد ضبط الثقفي في ابان بن عبد الملك بزيل بن محمد الثقفي وعده الشيخ ره في رجاله من
١٣١٤٤ ١٣١٤٥ اصحاب الكاظم ع بقوله كنا بقرية بزيل بن معوية بن عبد الله بن الطفيل عده الشيخ ره في رجاله من اصحاب امير المؤمنين ع ولم يتبين له حاله بزيل بن مفضل الجعفي قال اصل الشيخ
النبي ع وشهد الفتوحات في عهد عمر وكان من اصحاب امير المؤمنين ع وحارب معه في صفين ثم بقي في وقعة الخوارج الى حروب المختار بن ابي عبيد الثقفي

AlFa

وشهد غارة معقل بن قيس وكان ابن يزيد فداء في جيش السكن وكان مع المسلمين في جيش من مكة واستأذن في وقعة الطف فبرز وقاتل القوم
استشهد رضوان الله عليه وزاد على شرف شرف بتخصيصه اياه بالسلام في زيارة الناحية المقدسة يزيد بن مولى الحكم بن ابي الصلت وقع الخلاف بينه
اصحاب الباقر وهو يزيد البزاز ابو خالد مولى الحكم بن الصلت الثقفي الذي تقدم نقلنا عن الشيخ رحمه الله في رجاله من اصحاب الصادق يزيد بن زيد بن
المغيرة في ضبط وثيقة في مالك بن زيدة والرجل من اخبار الله شهد صاحب او عونه الشيخ رحمه في رجاله في باب اصحاب امير المؤمنين وهو الذي
وهو الذي قال لرسول الله من جاور هذا التل فله الجنة فقال لرسول الله ما بيني وبين الجنة الا التل فقال لرسول الله ثم فضرب ببعيره حتى
قال ابن عم لي ان انا جاورت ذلك مثل ما لابن عوف فقال رسول الله ثم فضرب حتى جاوزه ثم اقبل فقال له رسول الله ما ذا قال لك
الجنة انتهى ومثله نطق في القسم الاول من الخلاصة والباب الاول من رجال ابن داود وذلك الخبر يدل على وثاقة الرجل اما نقل شهادة النجاشي
المجتبى من الفاضل المحدث في الوجيزة البلغة يزيد بن عمرو الواسطي روى في كتاب الهدية عن الحسن ابراهيم عن جعفر بن محمد بن ابراهيم بن
خالد المهول وحدث في غير موضع من مسائل الثالثين بن يزيد بن عمرو بن يزيد وصفا بمن خرج مع ابراهيم بن عبد الله وشهد معه باسمه من الفقهاء
مع الباقر وعدهم ثم يزيد بن عمرو انه خرج مع محمد بن عبد الله بن حسن بن حسن بن علي روى في باب من اسمه يزيد من كتاب الكافي
من الاتفاق عن ياسر عن ابي الحسن الرضا وهو كما بقرار نبيل قد عد المتكلمون اشداد القصابة جماعة منهم صعصعة بن يزيد بن ذكرهم نقلا الاشارة
عند اوهم يزيد بن الاخنس السلمي ابو معن شامي شهد بدرا واسكن الكوفة وانكر ابو عمر شهوده بدرا ويزيد بن اسد البزال القسري ويزيد بن الاسود الجرشي
سكن الشام ويزيد بن الاسود العامري التوأمة وقيل الخزاعي ويزيد بن اسيد بن ساعدة الذي شهد احدا مع ابيه وعمرو ويزيد بن اسير الضبي ويزيد
العامري الموفى ستين ثلاث او اربع وعشرين ويزيد بن امية ابو سفيان الذي اسلم يوم الفتح واستعمله ابو بكر على الوقت ويزيد بن انيس الفهري ابو عبد الرحمن الشاهد مع
ابن ام حبيب بن عبد الدار بن قصي الذي اسلم يوم فتح مكة وقتل يوم اليمامة ويزيد بن بدر بن عمرو بن نفاثة السلمي الشاهد احدا المشاهد بعد
بهرام ويزيد بن تميم ويزيد بن ثابت الانصاري الشاهد بدرا بل احدا المقتول يوم اليمامة ويزيد بن ثعلبة البلوي حليف بني سالم الخزرجي ابو عبد الله
ابو عبد الله الشاهد العقبتين ويزيد بن جارية الانصاري الشاهد بيعة الرضوان ويزيد بن الحارث الذهلي ويزيد بن الحارث بن
ابو خالد الحارثي الشاهد بدرا ويزيد بن الحباب الكلبي ويزيد بن حذيفة الاسدي ويزيد بن حرام الخزرجي السلمي الشاهد بيعة العقبة ويزيد بن حمزة بن
عبد الحكيم ويزيد بن حمزة بن عروة ويزيد بن خالد السكوني ويزيد بن حداد بن سواد الذي شهد احدا مع ابيه وعمه ويزيد بن ابي حبيب
ويزيد الاسدي من اسد خزيمة الشاهد بدرا والعقبة الثانية مع رسول الله ويزيد بن رقيش بن بابا الاسدي من اسد خزيمة الشاهد بدرا ويزيد
الفزاري الطائي ويزيد بن ابي زياد الاسلمي ويزيد بن زيد بن حصين ويزيد بن زياد بن السائب الانصاري الخدري الصدفي بني كنانة ويزيد بن زياد بن ابي اخنس
يزيد بن الصعبان القرشي الاموي الذي اسلم يوم فتح مكة ذكر في الاسلام فتوفي سنة ذكرت في كتب السير ومات سنة ثمان عشرة في طاعون
تسع عشرة ويزيد بن سلمة الشعري الذي سكن البصرة ويزيد بن [illegible] ابن مليكة ويزيد بن سنان او شيبان ويزيد بن سيف بن
شهد الخندق الشاهد المقتول سنة خمس او ثمان وخمسين شهد غزوة غزاها ويزيد بن شراحيل ويزيد بن شرحبيل ويزيد بن شريك التيمي الكوفي ويزيد
ابو الوليد ويزيد بن صخار ويزيد بن صخر بن الفضل الشاهد حنينا ويزيد بن طلحة بن ركانة ويزيد بن طلق ويزيد بن ظبيان ويزيد بن عامر بن الاسود
ابو سالم الجباني الذي شهد حنينا مع المشركين ثم اسلم ويزيد بن عامر الخزرجي السلمي الذي شهد العقبة وبدرا ويزيد بن عباية الناهلي ويزيد بن عبد
ويزيد بن عبد الله بن الربيع الخزاعي عبد الله ويزيد بن عبد الله بن الشخير الجرشي ويزيد بن عبد الله الكندي ويزيد والد عبد الله بن يزيد
عبد الرحمن الشاعر من بني شيبان كعب ويزيد بن عبد ويزيد بن عتبة الفزاري ويزيد بن عمرو الجرشي ويزيد بن عمرو الجرشي ويزيد بن عمرو ابو قحافة
المزني والد عبد الله ويزيد بن عمرو ويزيد بن عمرو بن [illegible] الذي شهد احدا والخندق والمشاهد كلها مع النبي ويزيد بن عمير بن عبد الله بن عتبان ويزيد بن عمير
والد الكندي ويزيد بن كعب البهزي ويزيد بن مالك بن عبد الله بن مالك بن عبد الله ويزيد بن المحل ويزيد بن مرثد الانصاري ويزيد بن نزيد بن
ويزيد بن معتب الكناني ويزيد بن معن الجرشي او التيمي المعدودي في الكوفيين ويزيد بن المنذر بن المرجم الخزرجي السلمي الشاهد للعقبة وبدر والحديبية
ويزيد بن محاصر الشاهد وفد اهل اليمن واصله انباري ويزيد بن نعامة الضبي او التيمي المختلف في صحبته ويزيد بن النعمان بن عمرو ويزيد بن
ابو خالد الصنعاني ويزيد بن وقش القول باليمامة ويزيد بن يحنس ابو الحسن الكوفي الشاهد يوم اليرموك وغيرهم باب الياء والسين ياسر بن

٣٢٩
١٩٢٢

AlFaez

الاستيعاب باب يزيد لابن عبد البر

(٢٧٥٢) يزيد بن الأخنس السُّلمى ، شامى ، له صحبة ، يقال : إنه شهد بد
هو وأبوه وابنه مَعْن ، ولا أعرفهم فى البدريين ، وإنما هم فيمن بايع رسو
الله صلى الله عليه وسلم : مَعْن ، ويزيد ، والأخنس — روى عنه كثير بن مُرّة
وسليم بن عامر

(٢٧٥٣) يزيد بن أسد بن كرز بن عامر القسرى . جَدّ خالد بن عبد الله القسرى
يقال : إنه وفد على رسول الله صلى الله عليه وسلم [وأسلم[1]] ، وإنّ رسول ا
صلى الله عليه وسلم قال له : يا يزيد بن أسد ، أَحِبَّ للناس ما تحب لنفسك
وهذا الحديث يرويه خالد بن عبد الله القسرى عن أبيه عن جده . وحكى يحي
ابن معين عن أهل خالد القسرى أنهم كانوا يُنكِرُون أن يكون لجد خا
صحبة . قال يحيى بن معين : ولو كان جدهم لقى النبىَّ صلى الله عليه وسلم لذكر ذ
ذلك ولم ينكروه . هذا قول يحيى بن معين . وخالفه الناس وعدّوه فى الصحا
لحديث عشيم وغيره عن سيار[2] أبى الحكم ، قال : سمعتُ خالد بن عبد الله القسر
يحدِّثُ عن أبيه عن جده أن النبىَّ صلى الله عليه وسلم قال له : يا يزيد بن أسد
أَحِبَّ للناس ما تحبّ لنفسك

(٢٧٥٤) يزيد بن الأسود الجرشى ، أبو الأسود . أدرك الجاهلية ، عد ده
الشاميين . وروى أبو مسهر ، عن سعيد بن عبد العزيز ، عن يونس بن يزيد
ابن حَلبَس ، قال : قلت ليزيد بن الأسود : كم أتى عليك ؟ قال : أدركتُ الأص
تُعبَدُ فى قرية قومى .

(٢٧٥٥) يزيد بن الأسود الخزاعى ، [ويقال السوائى][1] ، ويقال العامرى . روى
عنه ابنه جابر بن يزيد ، وهو معدودٌ فى الكوفيين . روى شريك ، عن يعلى
ابن عطاء ، عن جابر بن يزيد بن الأسود السوائى ، عن أبيه ، قال : صليت خلف
النبى صلى الله عليه وسلم [صلاة][1] الفجر ، فجاء رجلان ، فجلسا فى أخريات
الناس ، فلما انصرف النبى صلى الله عليه وسلم أقبل عليهما بوجهه ، فقال : إيتونى
بهما ، فجىء بهما ترعد فرائصهما ، فقال : ما منعكما من الصلاة ؟ قالا : صلينا
فى رحالنا . فقال : إذا دخلتم والقوم فى الصلاة فصلّوا معهم ، فإن صلاتكم معهم
نافلة . فقال أحدهما : استغفِرْ لى يا رسول الله . فقال : غفر الله لك . قال :
ثم أخذت بيده فوضعتها على صدرى ، فما وجدت كفّاً أبرد ولا أطيب من كفّ
رسول الله صلى الله عليه وسلم ، لهى أبرد من الثلج ، وأطيب من ريح المسك .

(٢٧٥٦) يزيد بن أسيد بن ساعدة . شهد أحداً مع أبيه أسيد بن ساعدة وعمه
أبى حَثْمة الأنصارى .

(٢٧٥٧) يزيد بن أسير الضبعى . ويقال ابن بشير[2] . وقال بعضهم فيه : أسير بن
يزيد . له خَبَرٌ واحد أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم ذى قار : هذا
أول يوم انتصفت فيه العربُ من العجم .

(٢٧٥٨) يزيد بن أمية ، أبو سنان الديلى . ولد عام أُحُد فى حين الوقعة . روى
عنه نافع مولى ابن عمر

(٢٧٥٩) يزيد بن أوس ، حليف لبنى عبد الدار بن قصى . أسلم يوم فتح مكة ،
وقُتل يوم اليمامة شهيداً .

---

(١) من ا

(٢) [illegible]

AlFaez

(٢٧٦٠) يزيد بن بَرْذَع بن [illegible] بن عامر بن سواد بن ظفر الانصارى الظفرى شهد أحداً رضى الله عنه . [قال العدوى فى نسبه : سواد بن كعب بن الخزر شهد أُحُداً وما بعدها ولا عقب له . قال : وقال ابن القدّاح: قُتل يوم الحرة[1]

(٢٧٦١) يزيد بن ثابت بن الضحاك ، أخو زيد بن ثابت شقيقه ، وقد نسبنا [illegible] فى موضعه[2] . فأغنى ذلك عن نسب أخيه يزيد هاهنا ، يقال : إن يزيد بن ثا شهد بدرًا . وقيل : بل شهد أُحُدًا ، وقُتل يوم اليمامة شهيداً . وذكر مو ابن عقبة ، عن ابن شهاب أنه رمى يومَ اليمامة بسَهْمٍ فمات بالطريق راجعاً ، ور عنه أخوه زيد بن ثابت ، وروى عنه خارجة بن زيد . ولا أحسبه سمع م [قال البخارى : قال عثمان بن حكيم : أخذ بيدى خارجة بن زيد فأجلسنى ع قبرٍ ، وأخبرنى عن عمه يزيد بن ثابت إنما كره ذلك لمن أحدث عليه . وخ النسائى وابن السكن حديث خارجة بن زيد عن عمه عن النبى صلى الله عليه و فى الصلاة على القبر . قال ابن السكن : وهذا رواه هشيم ، عن عثمان بن حكي عن خارجة . وقال ابن السكن أيضاً : لم يرو يزيد بن ثابت عن النبى صلى ا عليه وسلم غير هذا الحديث وكان أكبر من أخيه زيد شهد بدراً ، ور قاسم بن مالك ، عن عثمان بن خارجة ، عن أبيه ، عن النبى صلى الله عليه وسلم ولم يقل عن عمه[1] .

(٢٧٦٢) يزيد بن ثعلبة بن خزمة بن أصرم[3] بن عمرو بن عَمَّارة البلوى ، حليف لبنى سالم بن عوف بن الخزرج ، شهد بَيْعَة العقبة الثانية ، يكنى أبا عبد الرحمن ذكره ابن إسحق . وقال الطبرى : يزيد بن ثعلبة بن حزمة بن أصرم[3] بن عمر ابن عَمَّارة بن مالك ، من بنى فزارة من بلىّ بن عمرو بن الحاف بن قضاعة

(٣) ف : أخرم .

نهد العقبتين جميعاً ، كذا قال الطبرى : خزَمة ـ بفتح الزاى ـ فيما ذكر الدارقطنى وعبد ابن إسحاق وابن الكلبى : خَزْمَة ـ بسكون الزاى ، وهو الصواب . قال أبو عمر : ليس فى الأنصار خزَمَة بالتحريك ، ترى ذلك فى موضعه إن شاء الله تعالى . وعَمَّارة بفتح العين وتشديد الميم فى بلىّ .

(٢٧٦٣) يزيد[1] بن جارية ، والد عبد الرحمن بن يزيد بن جارية ، شهد خطبة الوداع ، وروى منها ألفاظاً منها : أرقاؤكم ، أرقاؤكم ، أطعموهم مما تأكلون واكسوهم مما تلبسون . . . الحديث . يختلف فى هذا الحديث ، فقد جعله ابنُ أبى خيثمة ليزيد ابن رُكانة ، وجعله الأزرق ليزيد بن جارية ، وكذلك ذكره الأزدى الموصلى

يزيد بن جارية[2]

(٢٧٦٤) يزيد بن الحارث بن قيس بن مالك بن أحمر[3] بن حارثة بن ثعلبة بن كعب ابن الحارث بن الخزرج الأنصارى . شهد بدرا ، وقُتل يومئذ شهيداً ، وهو الذى يقال له ابن قُسْحُم . وقد قيل : إن يزيد هذا هو الذى قيل له قُسْحُم ، قتله طعيمة ابن عدى . وقال موسى بن عقبة : يزيد بن الحارث هو يزيد بن قُسْحُم ، ذكره فى البدريين ، آخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين يزيد بن الحارث هذا وبين ذى الشمالين .

(٢٧٦٥) يزيد بن حاطب بن عمرو بن أُميّة بن رافع الأنصارى الأشهلى . وقد قيل : إنه من بنى ظفر ، ومن نسبه فى بنى ظفر يقول : يزيد بن حاطب ابن أُميّة بن رافع بن سُويد بن حرام بن الهيثم بن ظفر ، واسم ظفر كعب ابن الخزرج . قُتل يوم أُحد شهيداً .

---

(١) الإصابة : وقال زيد .
(٢) فى أسد الغابة : هو يزيد بن جارية أو ابن خارجة .
(٣) ف : أحرم .

AlFaez

(٢٧٦٦) يزيد بن حرام بن سُبيع بن حنساء بن سنان بن عبيد بن عدىّ بن ابن كعب بن سلمة الأنصارى السلمى . شهد بَيْعَة العقبة .

(٢٧٦٧) يزيد بن حمزة بن عوف قدم به أبوه حمزة بن عوف إلى النبى صلى عليه وسلم ، فبايعاه[1] ومسح برأس يزيد ودعا له .

(٢٧٦٨) يزيد بن حَوْثرة الأنصارى . قال ابن الكلبي : شهد أُحُداً وما صِفّين مع علىّ .

(٢٧٦٩) يزيد بن رُقيش بن رياب[2] بن يعمر الأسدى ، من بني أسد بن خزيم شهد بدراً ، ذكره موسى بن عقبة وابن إسحاق وغيرهما . ومن قال فيه : أبو ابن رقيش[3] فليس بشيء

(٢٧٧٠) يزيد بن رُكانة بن عبد يزيد بن المطلب بن عبد مناف القرشى المطلبي له صحبة ورواية ، ولأبيه رُكانة صحبة ورواية . روى عن يزيد بن رُكانة ابناه على ، وعبد الرحمن . وفى ابنه عبد الرحمن بن يزيد بن رُكانة نظَر . وروى يزيد بن رُكانة أيضا أبو جعفر محمد بن على .

(٢٧٧١) يزيد بن زَمَعة بن الأسود بن المطلب بن أسد بن عبد العزى بن قصي القرشى الأسدى ، أمه قَرِيبة بنت أبى أمية أخت أم سلمة ، صحب[4] النبى صلى ا عليه وسلم ، ورَوى عنه هو وأخوه عبد الله بن زمعة . وقتل يزيد بن زمعة يو حُنَين ، جمح به فرسه فقُتل ، وكان من أشراف قريش ووجوههم ، وإليه كان فى الجاهلية المشورة ، وذلك أنّ قريشا لم يجتمعوا على أمرٍ إلا عرضوه عليه ، فإ وافق رأيهم رأيه مكث وإ شغب فيه ، وكانوا له أعواناً حتى يرجع عنه ، ذ

(١) فى ا : فبايعه . (٢) رياب ـ بكسر الراء وتحتانية قد تهمز .

ذلك الزبير ، وقال : قتل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الطائف ؛ [كذا قال الزبير يوم الطائف[1]] . وقال ابن إسحاق : استشهد يوم حُنين من قريش من بنى أسد بن عبد العزى يزيد بن زَمعة بن الأسود بن المطلب ابن أسد .

(٢٧٧٢) يزيد بن أبى سفيان بن حرب بن أمية بن عبد شمس بن عبد مناف . كان أفضل بنى أبى سفيان . كان يقال له يزيد الخير ، أسلم يوم فتح مكة ، وشهد حُنينا ، وأعطاه رسول الله صلى الله عليه وسلم من غنائم حُنَين مائة بعير وأربعين أُوقة وزَنَها له بلال ، واستعمله أبو بكر الصديق وأوصاه وخرج يشيّعه راجلا .

قال ابن إسحاق : لما قفل أبو بكر من الحج ـ يعنى سنة اثنتى عشرة ـ بعث عمرو بن العاص ، ويزيد بن أبى سفيان ، وأبا عبيدة بن الجراح ، وشرحبيل بن حَسَنة إلى فلسطين ، وأمرهم أن يشكوا على البلقاء ، وكتب إلى خالد بن الوليد ، فسار إلى الشام ، فدخل عمان بمَرْج راهط ، ثم سار فنزل على قناة بُصرى ، وقدم عليه يزيد بن أبى سفيان . وأبو عبيدة بن الجراح ، وشرحبيل بن حَسَنة ، فصالحت بُصرى ، فكانت أول مدائن الشام فتحت ، ثم ساروا قِبَلَ فلسطين ، فالتقوا بالروم بأجنادين بين الرملة وبيت جبْرين ، والأمراء كلّ على حدة . ومن الناس من يزعم أنّ عمرو بن العاص كان عليهم جميعاً ، فهزم الله المشركين ، وكان الفتح بأجنادين فى جمادى الأولى سنة ثلاث عشرة ، فلما استُخلف عمر وَلّى أبا عبيدة ، وفتح الله عليه الشامات ، وولّى يزيد بن أبى سفيان على فلسطين وناحيتها ، ثم لما مات أبو عبيدة استخلف معاذ بن جبل ، فمات معاذ

(١) ساقط من ا .

AlFaez

فاستخلف يزيد بن أبي سفيان ، ومات يزيد ، فاستخلف أخاه معاوية ، وكان موت هؤلاء كلهم في طاعون عَمواس سنة ثمان عشرة .

حدثنا خلف بن قاسم ، حدثنا الحسن بن رشيق ، حدثنا أبو بشر الدولابي قال : حدثنا محمد بن سعدان ، عن الحسن بن عثمان أبي حسان ، قال : أخبرنا الوليد بن مسلم ، قال : مات يزيد بن أبي سفيان سنة تسع عشرة بعد أن افتتح قيسارية .

(٢٧٧٣) يزيد بن سعيد بن ثمامة الكندي . هو أبو السائب بن يزيد ابن أخت النمر ، حليف بني عبد شمس . ويقال حليف أبي سفيان بن حرب ، أسلم يوم فتح مكة ، وسكن المدينة ، وهو حجزي . روى عنه ابنه السائب بن يزيد ، وقد تقدم ذكر السائب بن يزيد في كتابنا هذا[1] ، وذكر الاختلاف في نسبه وحلفه .

(٢٧٧٤) يزيد بن السكن بن رافع بن امرئ القيس بن زيد بن عبد الأشهل هو أبو أسماء بنت يزيد بن السكن التي تحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قُتِل يوم أُحد شهيداً ، وقُتل معه ابنه عامر بن يزيد رضي الله عنهما

(٢٧٧٥) يزيد بن السكن الأنصاري ، مدني ، روى عنه محمود بن عمرو بن يزيد ابن السكن أن رسول الله صلى الله عليه ظاهر يوم أُحد بين دِرْعين . هو أخو زياد بن السكن فيما أحسب .

(٢٧٧٦) يزيد بن صلعة الضمري . سكن البصرة . روى عنه ابنه عبد الحميد ابن يزيد ، ذكروه في الصحابة ، وفيه نظر

(٢٧٧٧) يزيد بن سلمة بن يزيد بن مَشْجَعة بن مجمع بن مالك الجعفي ، كوفي روى عنه علقمة بن وائل .

(١) صفحة ٥٧٦ .

(٢٧٧٨) يزيد بن سنان . سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول : لاتحلفوا بالكعبة .

(٢٧٧٩) يزيد بن سيف - ويقال ابن يوسف - البربوعي التميمي . روى عن النبي صلى الله عليه وسلم أما إن العريف يدفع في النار دَفْعاً حديثه عند ولده .

(٢٧٨٠) يزيد بن شجرة الرُّهاوي شامي من مذحج . روى عنه مجاهد بن جبر . له حديث واحد في فضل الجهاد مضطرب الإسناد ، ذكره خليفة بن خياط قال : بعث معاوية يزيد بن شجرة الرُّهاوي سنة تسع[1] وثلاثين ليقيم الحج للناس ، فنازعه قثم بن العباس ، فسفر بينه وبين أبي سعيد الخدري وغيره ، فاصطلحوا على أن يقيم الحج شيبة بن عثمان وقثم بن العباس ، وقُتل يزيد بن شجرة في غزاة غزاها سنة خمس وخمسين شهيداً . قال : بل قتل في غزاة غزاها سنة ثمان وخمسين شهيداً

(٢٧٨١) يزيد بن شريح له صحبة ، روى في اليسر .

(٢٧٨٢) يزيد بن شيبان ، له صحبة . روى قصة ابن مربع في المناسك والمشاعر : يسير على إرث من إرث إبراهيم .

(٢٧٨٣) يزيد بن طُعمة الأنصاري . ذكره ابن الكلبي فيمن شهد صِفّين من الصحابة .

(٢٧٨٤) يزيد بن عامر بن الأسود بن حبيب بن سوادة بن عامر بن صعصعة السوائي ، حجازي ، يكنى أبا حاجر ، شهد حُنَيْنا . روى عنه السائب بن يزيد ، وسعيد بن يسار .

(٢٧٨٥) يزيد بن عَبَاية الباهلي . قال : أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم [فصدقني][2] فصدقني ومسح رأسي . حديثه عند ولده

(١) في ا : سنة سبع (٢) ليس في ا

(٢٧٨٦) يزيد بن عبد الله البجلى . روى عنه ابنه حميد بن يزيد فى فضل جرير بن عبد الله البجلى . مخرج حديثه عن ولده .

(٢٧٨٧) يزيد بن عبد المدان ، ويزيد بن محجل الحارثيان . من بلحارث بن كعب . قدما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فى وفد بلحارث مع خالد ابن الوليد رضى الله عنه فأسلموا[1] ، وذلك فى سنة عشر .

(٢٧٨٨) يزيد بن عمرو التميمى . ويقال النمرى . وفد على النبى صلى الله عليه وسلم مع قيس بن عاصم وأصحابه . روى عنه عائذ بن ربيعة . أخبرنا خلف بن قاسم ، وعلى بن إبراهيم ، قالا : حدثنا الحسن بن رشيق ، قال : حدثنا أبو بشر الدولابى محمد بن أحمد بن حماد ، قال : حدثنا إبراهيم بن سعيد الجوهرى ، قال : حدثنى قيس بن حفص ، قال : حدثنا دلهم بن وهيم العجلى ، عن عائذ بن ربيعة ، قال : حدثنى قرة بن دعموص ، وقيس بن عاصم وأبو زهير بن أسيد بن جعونة ، ويزيد بن عمرو ، والحارث بن شريح ، قالوا : وفدنا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فقلنا : ما تعهد إلينا ؟ فقال : تقيمون الصلاة ، وتؤتون الزكاة ، وتحجون البيت ، وتصومون رمضان ، فإن فيه ليلة خير من ألف شهر . . . وذكر الحديث .

(٢٧٨٩) يزيد بن قتادة ، روى عنه حسان بن بلال ، فى صحبته نظر .

(٢٧٩٠) يزيد بن قنافة . ويقال يزيد بن عدى بن قنافة ، وهو هلب والد قبيصة ابن هلب . وقد تقدم ذكره فى باب الهاء[2]

(٢٧٩١) يزيد بن قيس بن الخطيم بن عدىّ بن عمرو بن سواد بن ظفر الأنصارى الظفرى ، به كان يكنى أبوه قيس بن الخطيم الشاعر ، شهد أحداً مع رسول

(١) فى ا : فأسلما .
(٢) صفحة ١٥٤٩ ، وانظر الضبط هناك .

الله صلى الله عليه وسلم ، والمشاهد بعدها ، وقتل يوم جسر أبى عبيد شهيداً [قال : قال العدوى : وجُرح يومئذ اثنتى عشرة جراحة ، وسماه النبى صلى الله عليه وسلم - يعنى يوم أُحُد - جاسراً ، فكان يقول : يا جاسر ، أقبل ، يا جاسر ، أدبر . قاله الطبرى[1]] .

(٢٧٩٢) يزيد بن كعب البهزى . ويقال : إنه البهزى الذى روى عنه عمير بن سلمة الضمرى . حديثه فى حمار الوحش العقير بالروحاء الذى يرويه يحيى بن سعيد ، عن محمد بن إبراهيم ، عن عيسى بن طلحة ، عن عمير بن سلمة ، كذا قال[2] أبو جعفر العقيلى وغيره إن البهزى المذكور فى ذلك الحديث اسمه يزيد بن كعب . قال العقيلى : وأخبرنا إبراهيم بن محمد بن الهيثم ، قال : سمعت داود بن رشيد يقول : اسم البهزى يزيد بن كعب .

(٢٧٩٣) يزيد بن مالك بن عبد الله بن سلمة ، أبو سبرة الجعفى هو مشهور بكنيته ، وفد على النبى صلى الله عليه وسلم ومعه ابناه عزيز وسبرة ، وهو جد خيثمة بن عبد الرحمن بن أبى سبرة الجعفى ، وقد ذكرناه فى الكنى ، [سمى رسول الله صلى الله عليه وسلم عزيزا هذا عبد الرحمن هو والد خيثمة[3]] .

(٢٧٩٤) يزيد بن المُزَين بن قيس بن عدى بن أمية بن خدارة ، هكذا قال الواقدى يزيد بن المزين . وقال ابن إسحاق ، وموسى بن عقبة ، وعبد الله بن محمد بن عمارة : هو زيد بن المزين ، وهو الصواب ، وقد ذكرناه[4] فى باب زيد .

(٢٧٩٥) يزيد بن معبد القيسى الربعى ، يمامى[5] . روى عنه ابنه معبد ابن يزيد .

(١) من ا
(٢) قرأ : كذلك زعم ....
(٣) ليس فى ا .
(٤) صفحة ٥٥٨ .
(٥) فى ى : يمانى . والمثبت من ا . وفى أسد الغابة : من أهل اليمامة .

AlFaez

(٢٧٩٦) يزيد بن المنذر بن سرح بن خناس بن سنان بن عبيد بن عدىّ بن غنم بن كعب بن سلمة الأنصارى ، شهد العقبة ثم بدراً وأحدًا ، وآخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بينه وبين عامر بن ربيعة حليف بنى عدىّ بن كعب .

(٢٧٩٧) يزيد بن نعامة الضبى ، ويقال السواوى ، له أحاديث منها أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : إذا آخى الرجل منا فيسأله عن اسمه واسم أبيه ونسبه وصل وأثبت فى المودة . روى عنه سعيد بن سليم الباهلى ، وكان يزيد بن نعامة قد شهد حنينا مشركا ثم أسلم بعد .

(٢٧٩٨) يزيد بن نويرة بن الحارث بن عدى بن جشم بن مجدعة بن حارثة ابن الحارث الأنصارى الحارثى ، شهد أحداً ، وقتل يوم الحرة شهيداً .

(٢٧٩٩) يزيد ، والد حجاج . روى عنه ابنه حجاج عن النبى صلى الله عليه وسلم أنه قال : أثربوا الكتاب فإنه أنجح للحاجة ، وإذا طلبتم الخير فاطلبوه عند حِسان الوجوه يدور حديثه هذا على هشام بن زياد بن المقدام

(٢٨٠٠) يزيد ، والد حكيم بن يزيد السكرخى . روى عنه ابنه حكيم بن يزيد عن النبى صلى الله عليه وسلم : دعوا عباد الله يُصب بعضهم من بعض ، فإذا استنصح أحدكم أخوه فلينصح له . حديثه عند عطاء بن السائب ، عن حكيم بن يزيد ، عن أبيه ، هكذا رواه حماد بن سلمة ، عن عطاء ، وخالفه جرير ، فقال : عن عطاء بن السائب ، عن حكيم بن أبى يزيد . وصوّب ابن أبى خيثمة قول جرير .

— ١٥٨١ —

(٢٨٠١) ، والد عبدالله بن يزيد الخطمى . روى : إنما القلوب التى لا يعيش ولد . . . الحديث . وفيه نظر ، لأنى أخشى أن يكون هذا الحديث من حديث بريدة الأسلمى . ولعبدالله بن يزيد الخطمى صحبة ، وقد ذكرناه[1] . وقال الدارقطنى : عبدالله بن يزيد له صحبة وأبو صحابى أيضاً .

لسان الميزان

للإمام الحافظ شهاب الدين ابى الفضل احمد بن على بن حجر العسقلانى

(٨٥٢)

(المجلد ٦)

طبع / مؤسسة الأعلمى للمطبوعات بيروت لبنان
(نمر ٩٩٩ تا ١٠٢٥)

من اسمه يزيد

يزيد بن الأعرس * في عبدالله بن يزيد *

يزيد بن بزيع * عن عطاء ضعفه الدارقطنى ويحيى بن معين * هو من الدجاجلة اتهمى * وذكره ابن عدى واورد من رواته عن عطاء عن عبدالرحمن تميم عن معاذ قلت يا رسول الله اي الاعمال افضل قال فوضع يده على صدره وقال هذا قال وعطاء هو الخراساني * وقال البخاري لا تابع على حديثه ولا

وذكره ابن شاهين وابن الجارود في الضعفاء *

﴿ يزيد ﴾ بن بشر * عن ابن عمر مجهول انتهى * وذكره ابن حبان في الثقات فقال السكسكي كان عبد الملك بن مروان يبعث معه بكسوة الكعبة روى عن ابن عمر وعن سالم بن ابي الجعد *

﴿ يزيد ﴾ بن جابر * عن ابي هريرة وعنه مكحول * مذكره في الكامل في ترجمة محمد بن القاسم الاسدي * وقال ابن القطان لا يعرف فيه بشيء ان يكون والد يزيد بن جابر احد الثقات * قال شيخنا في الذيل هو معروف الحال وهو والد يزيد كما ظن له فقد ذكره ابن حبان في الثقات * وقال رجل من اهل الشام يزيد بن جابر وهو والد عبد الرحمن ويزيد هو يزيد روى عن ابي هريرة رضي الله عنه روى عنه مكحول *

﴿ يزيد ﴾ بن ابي جرير * شيخ لعبد الصمد بن عبد الوارث مجهول *

﴿ يزيد ﴾ بن حصين بن عمير * عن ابيه قال البخاري لم يصح حديثه سمع منه محمد ابن الزبير انتهى * قال ابن عدي ليس بمعروف ولا اعرف له من المسند شيئا ومحمد بن الزبير معروف ايضا ولعله اراد ان يقول محمد بن اشيء وذكر ابن حبان في الثقات *

﴿ يزيد ﴾ بن خالد * شيخ لبقية * لا يدرى من هو *

﴿ يزيد ﴾ بن دينار بن عبيد الابرص * من اهل الكوفة يروي عن علي * روى عنه مالك بن حرب * قال ابن حبان في الثقات ربما اخطأ *

﴿ يزيد ﴾ بن ابي اللاء * عن انس رضي الله عنه وثقه الفلاس وقال يحيى

﴿ يزيد ﴾ بن عبد الصمد بن عبد الوارث حدثنا يزيد بن درهم سمعت

٥١/٢٨٦

ابن حبان في الثقات * قال عطي كثيرا روى عنه وكيع وقد قيل انه يزيد بن درهم حدثنا عمر بن محمد الهمداني نا محمد بن اشكاب نا عبد الصمد * قلت * قد دخل الامر المذكور وذكره الساجي والعقيلي وابن الجارود في الضعفاء *

﴿ يزيد ﴾ بن ربيعة الرحبي الدمشقي عن ابي الاشعث الصنعاني يكنى ابا كامل * وعنه ابو عمر القراديسي وابو توبة الحلبي * قال البخاري احاديثه مناكير * وقال ابو حاتم وغيره ضعيف * وقال النسائي متروك * (ابو توبة) حدثنا يزيد بن ابي الاشعث الصنعاني عن ابي عثمان عن ثوبان رضي الله عنه مرفوعا خالقوا الناس بما يحبون وخالفوهم بما يحبون * (ابو النضر) حدثنا يزيد بن ربيعة حدثنا ابو الاشعث الصنعاني سمعت ثوبان رضي الله عنه يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال يقبل الجبار في ثني رجله على الجسر فيقول وعزتي وجلالي لا يجاوزني اليوم ظلم ظالم * قال ابو مسهر كان يزيد بن ربيعة فقيها غير منهم ما ينكر عليه انه ادرك بالاشعث ولكن اخشى عليه سوء الحفظ والوهم * قال الجوزجاني اخاف ان تكون احاديثه موضوعة واما ابن عدي فقال ارجو انه لا بأس به * (ابو توبة) عن ابي الاشعث عن ثوبان رضي الله عنه وصل لا تقم من بني العباس الحديث الحلبي * وقال ابو زرعة رأيت دحيما وعثمان يطلقان حديثه * وقال ابن ابي حاتم سألت ابي كان في بدء امره صدوقا ثم اختلط قبل موته * قيل له فما تقول فيه فقال ليس هو ممن يكذب انما انكر احاديثه عن ابي الاشعث * وقال النسائي في الميزان ليس بثقة * وقال الدارقطني متروك الحديث شامي * وقال الدارقطني دمشقي متروك *

[illegible] ذكره ابن حبان [illegible]

[illegible] ابو الاشعث [illegible]

[illegible] ابن [illegible]

وقال يروى المراسيل ٥

﴿ يزيد ﴾ بن زريع ٥ شيخ رملي [illegible] يعرف يروى عن عطاء الخراساني

ضعفه يحيى بن معين صو[illegible] يزيد بن زريع وقدمه ٥

﴿ يزيد ﴾ بن ابي زياد ابن المكنف عن الشعبي قال ابو حاتم لا تقوم به الحجة

﴿ يزيد ﴾ بن ابي زياد شيخ روى عن شعبة قال الدارقطني في العلل شيخ ليس

بثقة قلت فظاهر هو شعبة والشعبي فتعرف شعبة فيكون هو الذي

ذكره ابن ابي حاتم ٥

﴿ يزيد ﴾ بن ابي يزيد روى عن محمد بن [illegible] عن ابي هريرة رضي الله

عنه قال كان بين رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا واحد فنعت قال

ابو حاتم ضعيف وكأن هذا موضوع ٥

﴿ يزيد ﴾ بن زمعة ضعفه ابو زرعة الرازي ٥

﴿ يزيد ﴾ بن زيد ٥ عن خولة بنت الصامت في [illegible]

انثى ٥ قلت هو ابن يزيد وجاء ٥

﴿ يزيد ﴾ بن [illegible] ابو [illegible]

انثى ٥ [illegible] قال [illegible] ونخل طلعه

حضيم ٥ [illegible] اسحق ٥

﴿ يزيد ﴾ [illegible] مولى ابي اسيد عن ابي احمد بن ابي اسيد الشاعر ٥ وعنه

محمد بن صالح الدار ٥ قال البرقاني سألت الدارقطني فقال مجهول وذكره ابن حبان

في الثقات ٥

﴿ يزيد ﴾ بن سعيد ٥ من ذي اصبح [illegible] الشامي ابو [illegible] روى عن

[illegible] الشاميون ٥ روى الخطيب له ابن حبان في الثقات قلت [illegible]

عنه ايضا يحيى بن صالح الوحاظي عن عبد الملك بن عمير عن ابي بردة عن

ابيه حديث امتي امة مرحومة الحديث ٥ وروى عنه اسمعيل بن عياش والوليد

ابن مسلم ومروان بن محمد وذلك ابن ابي حاتم عن ابيه ولم يذكر فيه جرحا ٥

﴿ يزيد ﴾ بن سنبلان ابو خالد ٥ عن سنجاب التيمي ٥ له نسخة منكرة تكلم فيه

ابن حبان حدث عن عبيد الله بن محمد الحارثي في مناكيره عن التيمي عن ابي عثمان

الهدي عن [illegible] عنه مرفوعا ذنب لا يغفر ذنب لا يترك وذنب

يغفر (فاما) الذي لا يغفر فمن مات [illegible] (واما) الذي لا يغفر فشرك

بالله والذي لا ينظم المراد بضم بعضها الى بعض ذكره ابن حبان بعد

عبيد الله بن واقعة وكذا ذكره ابو خالد ٥ وقال روى عن سليمان التيمي نسخة

منكرة لا يجوز الاحتجاج بالفرد لكثرة خطئه ومخالفة الثقات في الروايات

قلت حدثنا احمد بن محمد بن مغيرة عن الحارثي عنه نسخة ثم ساق منها حديثا

قلت حديث لا تكن اول من يدخل السوق وحديث من كان بطلا من

[illegible] الحديث وقد ذكر الدارقطني في الافراد بهذه

الاحاديث وذكر معها حديث لا يحتاج احدكم خير من ان يحتاج شمراخه

وقال لم يروه الا حديث واحد عن سليمان التيمي الا يزيد تفرد به الحارثي

والله اعلم وذكر الخطيب في الضعفاء يزيد بن سنبلان ابو خالد بصري عن التيمي

لا يعرف بالنقل ولا يتابع على حديثه ٥

﴿ يزيد ﴾ [illegible] في جملة الذين ضعفهم يحيى بن معين ٥

﴿ يزيد ﴾ بن سمرة ابو سوار الدمشقي ٥ روى عن عطاء الخراساني وروى عنه

هشام بن عمار قال ابن حبان في الثقات ربما اخطأ

﴿ يزيد ﴾ بن سنبل ٥ تابعي ارسل حديثا رواه عمرو بن الحارث مجهول انتهى ٥

AlFaez

وقال وذكره ابن حبان في [illegible]

[illegible] بن [illegible] بن [illegible] بن [

وخبره منكر *

﴿ يزيد ﴾ بن عبيد الله * عن عمر وعن ابي هريرة رضي الله عنهما * مجهول اتى عنه
في الثقات لابن حبان

﴿ يزيد ﴾ بن عبيد الله * عن عمرو بن حرب وابي هريرة * وعنه عمرو بن الحارث
[illegible] * يحتمل ان يكون هو *

[illegible] عدي بن حاتم الطائي * عن ابيه في الصوم * يحيى بن [illegible] وذكره
[illegible] في الضعفاء * وقال كوفي لا يصح اسناده * [illegible] عبد الرحمن
[illegible] جبلة عن عبد الله بن مالك القسي عن يزيد بن عدي بن ابي خالد
[illegible] يحول رقبة في صوم ثلثة ايام من كل شهر يذهب وحر الصدر * ثم
[illegible]

[illegible] شيخ للاعلام عبد الجبار الكي * ضعفه يحيى بن معين لعله
[illegible] * والبكري في التهذيب وقد نقل تضعيفه عن الدوري عن يحيى

[illegible] محمد الكي المروزي * قال السلجي في نظر عن ابن بريدة
[illegible] وعنه يحيى بن واضح وعبيد بن حماد قلت البخاري في تاريخه يزيد بن
[illegible] الفضل بن موسى ابو يزيد بن عقبة المروزي عن عكرمة قال قيل
[illegible] رضي الله عنه وذي يمكن فيت اليه ابن عباس شاه فقال
[illegible] خبر بالغيب فقال ما نبي فلا ولكن ابشت الخبر ان قد مات
[illegible] ابن عشر فان عرفتها به يأتي بن الكتاب محو ويثبت يوم عاشوراه
[illegible] موت حتى يذهب بذعرك قال فاخبرني عن نفسك قال اموت رأس
[illegible] وفق ذلك كله انتهى * وذكره ابن حبان في الثقات *

﴿ يزيد ﴾ بن عمر * شيخ محدث عن مجالد بن سعيد (١) الهمداني [illegible]
مجهول * وقال البخاري لا يتابع على حديثه وهو عن مجالد عن الشعبي قال [illegible]
صفوان بن امية بن خلف رواه يحيى بن واضح عنه انتهى * وذكره العقيلي
في الضعفاء * وقال ابن عدي ليس هو بالمعروف * وفي الثقات لابن حبان يزيد بن
عمر روى عن سهل بن عمرو مولى عبد الله بن عامر * روى عنه ابو عاصم
النبيل ويحيى بن واضح * قلت * فيحتمل ان يكون هو وذكره ابن الجارود
في الضعفاء *

﴿ يزيد ﴾ بن عمرو * [illegible] ذكره البخاري في [illegible] روى عنه
حاتم بن [illegible] انتهى * وذكره ابن حبان في الثقات وفي الطبقة الثالثة * وقال
روى عن عبد العزيز بن عقبة [illegible]

﴿ يزيد ﴾ بن عمير المدني * عن الاعرج وغيره * وعنه خارجة بن مصعب
قال حسيب في تالي التلخيص مجهول *

﴿ يزيد ﴾ بن عوانة الكلبي * عن [illegible] * قال العقيلي لا يتابع عليه
[illegible] وانما حديثه عن ابي ذكوان عن عمرو بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما
خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم * فقال ما بال اقوام يتبلغون عن قوام
ان الله خلق سبع سماوات فاختار العليا منها * وذكر الحديث *

﴿ يزيد ﴾ بن عيسى البصري * عن حميد بن سلمة * وقال ابن حبان لا يجوز
الاحتجاج به *

﴿ يزيد ﴾ بن فروة * مجهول جاء عن طريقه الحديث الذي رواه نصر بن
[illegible] بن سلمة بن محفوظ بن عقبة الحضرمي عن ابيه عن عمه نصر بن سلمة
عن اخيه محفوظ عن عنبسة عن ميسرة بن يزيد عن يزيد بن فروة بن معاوية حدثه

وخبره منكر *

﴿ يزيد ﴾ بن عبيد الله * عن عمرو عن ابي هريرة رضي الله عنهما * مجهول انتهى *
وفي الثقات لابن حبان

﴿ يزيد ﴾ بن عبيد الله * عن عمرو بن حرب وابي هريرة * وعنه عمرو بن الحارث
المصري * محتمل ان يكون هو *

﴿ يزيد ﴾ بن عدي بن حاتم الطائي * عن ابيه في الصوم * عنه يحيى بن ذكره
الشيخ في الضعفاء وقال كوفي لا يصح اسناده * وعنه عبد الرحمن
ابن جبلة عن عبد الله بن مالك القسي عن يزيد بن عدي بن ابي خالد
سمعت رجلا في صوم ثلثة ايام من كل شهر يذهب وحر الصدر * ثم

﴿ يزيد ﴾ بن فضالة شيخ لابن لهيعة * ضعفه يحيى بن معين لعله
بمي * والبكري في التهذيب وقد نقل تضعيفه عن الدوري عن يحيى

﴿ يزيد ﴾ بن عطاء ابو محمد السكري الرزي * قال السلمي في تاريخ الري
سمعت منه وعنه يحيى بن واضح وعبيد بن حماد وقال البغوي في حديث مجرد بن
غير اسمه الفضل بن موسى السيناني عن يزيد بن عقبة الرزي عن عكرمة قال قيل
لابن عباس رضي الله عنهما وذكر الحديث * وقال ابن حبان يزيد بن
عطاء يخبر بالعجائب فعلى هذا لا ريب فلا ولكن اثبت الخبر انه قد مات
سنة ثمان عشرة ومائة بأبي ان الكتاب محفوظ ويموت يوم عاشوراء
ولا يموت حتى يذهب بصرك قال فاخبرني عن نفسك قال اموت رأس
ستين وفق ذلك كله انتهى * وذكره ابن حبان في الثقات *

﴿ يزيد ﴾ بن عمر * شيخ محدث عن مجالد بن سعيد (١) الهمداني
مجهول * وقال البخاري لا يتابع على حديثه وهو عن مجالد عن الشعبي قال عند
صفوان بن امية بن خلف رواه يحيى بن واضح عنه انتهى * وذكره العقيلي
في الضعفاء * وقال ابن عدي ليس هو بالمعروف * وفي الثقات لابن حبان يزيد بن
عمر روى عن سهل بن عمرو مولى عبد الله بن عامر * روى عنه ابو عاصم
النبيل ويحيى بن واضح * قلت * فيحتمل ان يكون هو وذكره ابن الجارود
في الضعفاء

﴿ يزيد ﴾ بن عمرو [illegible] ذكره البخاري [illegible] في
حاتم بن سهيل انتهى [illegible] ابن حبان في الثقات وفي الطبقة الثالثة * وقال
روى عن [illegible] بن عفيف [illegible]
وعنه [illegible]

﴿ يزيد ﴾ بن عميرة المدني * عن الاعرج وغيره * وعنه خارجة بن مصعب *
قال حبيب في تاريخ البخاري مجهول *

﴿ يزيد ﴾ بن عوانة الكوفي * عن [illegible] * قال العقيلي لا يتابع عليه هم
سياق احاديثه عن ابي ذكوان عن عروة بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما
خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] * قال مالك قوله البلغني عن قوله
ان الله خلق سبع سماوات فاختار العليا منها * وذكر الحديث *

﴿ يزيد ﴾ بن عيسى البصري * عن حماد بن سلمة * وقال ابن حبان لا يجوز
الاحتجاج به

﴿ يزيد ﴾ بن فروة * مجهول جاء عن طريقه الحديث الذي رواه نصر بن
حماد بن سلمة بن محفوظ بن عقبة الحضرمي عن ابيه عن عمه نصر بن سلمة
عن اخيه محفوظ عن عاصم عن ميسرة عن يزيد عن يزيد بن فروة عن معاوية حدثنا

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا حلف لك الرجل فلا يحل لك ان
لا تصدقه وان كذب * هذا حديث منكر جدا

﴿ يزيد ﴾ بن الفيض في ترجمة حماد بن ابي ليلى المعروف بحماد الراويه *

﴿ يزيد ﴾ بن الكميت الكوفي * روى عنه ﴿ الحسين القتات قال الدارقطني
متروك *

﴿ يزيد ﴾ بن محمد حدث عن عمر بن عبد العزيز * لا يدرى من هو *

﴿ يزيد ﴾ بن مروان [illegible] مجهول *

﴿ يزيد ﴾ بن [illegible] مالك وابن ابي الزناد * وقال يحيى بن معين
كذا [illegible] عثمان الدارمي قد ذكره وهو ضعيف مرة [illegible] مما قال يحيى انتهى
وقال ابو داود ضعيف * وقال الدارقطني ضعيف جدا قال ابن عدي [illegible]
المعروف *

﴿ يزيد ﴾ بن مسهر مجهول [illegible]

﴿ يزيد ﴾ بن معاوية بن ابي سفيان الاموي * روى عن ابيه * وعنه ابنه خالد
وعبد الملك بن مروان * مقدوح في عدالته وليس باهل ان يروى عنه وقال احمد
ابن حنبل لا ينبغي ان يروى عنه انتهى وقد وجدت له رواية في مراسيل ابي
داود وبنيت عليها في النكت على الاطراف واخباره مستوفاة في تاريخ ابن
عساكر وملخصها انه ولد في خلافة عثمان وقد ابطل من زعم انه ولد في ايام
النبوي وكنيته ابو خالد * ولما مات ابوه بويع له بالخلافة سنة ستين وامتنع من
بيعته الحسين بن علي وعبد الله بن عمر وعبد الله بن الزبير رضي الله عنهم وعاذ كل منهم
بمكة فسمي عائذ البيت واما ابن عمر رضي الله عنهما فقال اذا اجتمع الناس بايعت
كما بايع واما الحسين رضي الله عنه فسار الى الكوفة فوافق بيعة اهل الكوفة فسار اليهم

بعد ان ارسل ابن عمه مسلم بن عقيل لاخذ البيعة فظفر به عبيد الله بن زياد امير
فقتله وجهز الجيش الى الحسين فقتل في يوم عاشوراء سنة احدى وستين ثم
اهل المدينة خلعوا يزيد في سنة ثلاث وستين فجهز اليهم مسلم بن عقبة الم
في جيش حافل فقاتلهم فهزمهم وقتل منهم خلق كثير من الصحابة وابنا
وسبى اكابر التابعين وفضلاءهم واستباحها ثلاثة ايام بها وقتلام بايع م
بقي على انهم عبيد ليزيد ومن امتنع قتل * ثم رجعه الى مكة لحرب ابن الز
فمات في الطريق وعهد الى الحصين بن نمير السكوني بحرب ابن الزبير
الزبير ونصبوا المنجنيق على الكعبة فوهنت اركانها احترقت وفي اثناء ذلك
ورد الخبر بموت يزيد ثم مات [illegible] فدعا الى نفسه فبايعه اهل الشام
الحكم فكان ما كان * قال ابو يعلى في مسنده حدثنا الحكم بن موسى قال نا
الوليد عن الاوزاعي عن مكحول عن ابي عبيدة بن الجراح رضي الله عنه قال
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم [illegible] مرامتي قائما بالسوي حتى
يكون اول من يثلمه رجل من بني امية يقال له يزيد * وقال ابن سنة الدمشقي
حدثنا ابو نعيم نا [illegible] عن ابن الكوفيين [illegible] بيعة يزيد قال ابن عمر
رضي الله عنهما ان كان خيرا رضينا وان كان شرا صبرنا * وقال ابو شوذب [illegible]
ابراهيم بن [illegible] يقول سمعت عمر بن عبد العزيز يترحم على يزيد بن
معاوية * وقال يحيى بن عبد الملك بن ابي غنية حدثني [illegible] قال بن ابي عقرب كنت
عند عمر بن عبد العزيز فذكر رجل يزيد بن معاوية فقال امير المؤمنين يزيد
فقال له عمر تقول امير المؤمنين وامر به فقرع عشرين سوطا قال [illegible]
عاش الناس له في رجب سنة ستين ومات في [illegible] سنة ثلاث وستين

AlFaez

(زيد) بن عبد الله الجهني عن هاشم الاوقص وعنه بقية لا يصح خبره وهو من طريق علي بن عياش ثنا بقية عن زيد بن عبد الله الجهني عن هاشم الاوقص عن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم من اشترى ثوبا بعشرة دراهم من ثمنه درهم حرام لم يقبل له صلاة ما كان عليه ثم ادخل اصبعيه في اذنيه وقال صمتا ان لم اكن سمعته من نبي الله صلى الله عليه وآله وسلم رددهما مرتين *

(زيد) بن عبد الله اليسري ابو خالد القرشي البصري (١) عن ابن جريج وغيره وعنه القواريري وابو داود الطيالسي وجماعة (القواريري) حدثنا زيد ابن عبد الله اليسري ابو خالد القرشي حدثنا ابن جريج انا حبيب بن ابي ثابت عن عاصم بن ضمرة السلولي الكوفي عن علي رضي الله عنه قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تبرز فخذك ولا تنظر الى فخذ حي ولا ميت هذا الرجل اورده ابن عدي ومشاه فقال ليس هو بمنكر الحديث * انا علي بن المسلمة ثنا ابو طاهر السلفي انا احمد بن علي انا ابو سعيد بن يونس انا غسان بن احمد بن غسان العسكري ثنا عبد الله بن قحطبة بن يزيد ابو خالد اليسري ثنا ابو مالك اخبرني سمعان بن مغيث عن ابي جحيفة عن ابي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اجالسوا العلماء وسلوهم وخالطوا الحكماء انتهى وذكره ابن حبان في الثقات فقال ربما اخطأ روى عن الثوري روى عنه محمد بن ابي بكر المقدمي مستقيم الحديث ليس به بأس وابو مالك لا يدرى من هو *

(زيد) بن عبد الملك القرشي عن عائذ وعنه ابن شاذكوني ضعفه ابو

---

(١) كذا في القاموس وكتاب المشتبه زيد هذا كان محدث منقر المدين

بعدان أرسل ابن عمه مسلم بن عقيل لاخذ البيعة فظفر به عبيد الله بن زياد امير
فقتله وجهز الجيش الى الحسين فقتل في يوم عاشوراء سنة احدى وستين ثم
اهل المدينة خلعوا يزيد في سنة ثلاث وستين فجهز اليهم مسلم بن عقبة المر
في جيش حافل فقاتلهم فهزمهم وقتل منهم خلق كثير من الصحابة وابنا
وسبى اكابر التابعين وفضلاءهم واستباحها ثلاثة ايام بها وقتلاهم بايع م
بقى على انهم عبيد ليزيد ومن امتنع قتله ثم توجه الى مكة لحرب ابن الزبي
فمات في الطريق وعهد الى الحصين بن نمير فسار بالجيش الى مكة فحاصر ا
الزبير ونصبوا المنجنيق على الكعبة فوهنت اركانها احترقت وفي اثناء ذلك
ورد الخبر بموت يزيد ثم مات [illegible]
فدعا الى نفسه فبايعه اهل الاقليم وكان على الشام الضحاك بن قيس الفهري
الحكم فكان ما كان. قال ابو يعلى في مسنده حدثنا الحكم بن موسى قال نا
الوليد عن الاوزاعي عن مكحول عن ابي عبيدة بن الجراح رضي الله عنه قال
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم [illegible] امر امتي قائما بالقسط حتى
يكون اول من يثلمه رجل من بني امية يقال له يزيد. وقال ابن عساكر في
حدثنا ابو نعيم نا سفيان عن ابن المنكدر قال جاءت بيعة يزيد قال ابن عمر
رضي الله عنه ان كان خيرا رضينا وان كان شرا صبرنا. وقال ابن شوذب عن مسلم
ابن ابراهيم بن يحيى يقول سمعت عمر بن عبد العزيز يترحم على يزيد بن
معاوية. وقال يحيى بن عبد الملك بن ابي غنية حدثني ابو فروة بن ابي عقرب كنت
عند عمر بن عبد العزيز فذكر رجل يزيد بن معاوية فقال امير المؤمنين يزيد
فقال له عمر يقول امير المؤمنين وامر به فقرع به عشرين سوطا قال وكان
عامة الناس لذة في رجب سنة ستين ومات في ربيع الاول سنة ثلاث وستين

داءل والصواب في نصف ربيع الاول سنة اربع وكذا سنه يوم مات تمابا
كذا في تاريخ سنة ٥

زيد بن معروف في معروف بن الديل بن معروف ٥
زيد بن مهران الكوفي الجباز ضعفه ابو داود انتهى ٥ وذكره ابن حبان
في الثقات وقال يخطئ ٥ روى عنه ابو بكر بن عياش ٥ روى عنه محمد بن
سحاق الصغاني نزيل العراق غريب ٥
زيد بن ميسرة عن انس بن سيرين ٥ هو ابو سلمة التبوذكي مجهول ٥
زيد بن ميسرة عن انس روى عنه سوى ابن ابي اسحاق انتهى ٥
والصواب زيد بن ميسرة كما مر في الكنى ٥
زيد بن يزيد بن جابر الشامي روى عن ابي اسحاق الفزاري بحديث باطل
اخرجه الحاكم في مستدركه فقال حدثنا احمد بن عبد المعداني بخارى ثنا
عبد الله بن محمود ثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا احمد بن عبد الله الرقي ثنا زيد بن يزيد
البهوي ثنا ابو اسحاق الفزاري عن ابي اسحاق الهمداني عن مكحول عن انس رضي الله عنه
قال كلم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في سفر فقال مر لا فانا
رجل في وادي يقول اللهم جاءني من امة محمد الرحومة فاشرفت فاذا رجل
طوله ثلاث مائة ذراع فقال من انت قلت انا انس خادم رسول الله صلى الله
عليه وآله وسلم فقال وان هو قت هو ذا سمع كلامك قل فانه واقرأ مني
السلام وقل له انا رسولك الى الناس يعرفك السلام فاتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم
فاخبرته بشأنه حتى لحقته وهمدان تحدثان فقال لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
اني انما آكل في السنة يوما وهذا يوم فطر فاكل انا وانت فنزلت عليهما مائدة
من السماء عليها خبز وحوت وكرفس فاكلا واطعماني وصلب المصر ثم ودعه

على السحاب نحو السماء فاستحيى الحاكم من الله يصحح مثل هذا
في كتابه في تلخيص المستدرك هذا موضوع قبح الله من وضعه
بل بلغني ان الحاكم لما صحح هذا وهذا مما افراد به زيد البهوي
عن ابي اسحاق الفزاري عن مكحول عن انس رضي الله عنه
قال النجار في ذيل تاريخ بغداد وقال الدارقطني
وقال ابن حبان في الثقات روى عنه محمد بن اسحاق
روى عنه محمد بن عياش في شرف النبي ٥
زيد بن يزيد عن مكحول قال ابو حاتم منكر الحديث ٥
زيد بن يزيد عن مكحول روى عن صحابي مجهول ٥
زيد بن يزيد عن ابي اسحاق الفزاري مجهول ٥ ذكره
ابن ابي حاتم عن ابيه قال زيد بن يزيد الفزاري
زيد بن يزيد ابو الحسن الشامي الاوزاعي حدث بحديث طويل
في كراس وهو موضوع على طلوع الشمس من مغربها وفيه طامات
من اخلاق الخليقة رواه عنه الحسن بن عرفة رواه الطبراني في معجم العباس
بن عبد الله بن عرفة بطوله ذكره ابو موسى في الذيل ٥

AlFaez

ميزان الاعتدال في نقد الرجال (جلد ۴)

ابو عبد الله محمد بن عثمان الذهبي (متوفى ـ ۷۴۸ھ)

نمبر شمار ۹۶۶۹ تا ۹۷۸۱

۹۶۶۹ — يزيد بن أبان [ت ، ق] الرقاشي بصري ، أبو عمرو ...

... عن أنس، وغنيم بن قيس، والحسن، وعنه حماد بن سلمة، ومعتمر بن سليمان ...

قال ابن معين: هو خير من أبان بن أبي عياش. وقال النسائي وغيره: متروك ...

الدارقطني وغيره: ضعيف ... عدي ...

ارون: سمعت ...

ل: يزيد ... كثير الحديث، وكان ... عليه، وكان ...

أحمد: كان يزيد ... الحديث. وكان ... عليه، وكان ...

وقال ابن الدورقي، عن ابن معين: في حديثه ضعف، وهو أحلى من ...

الرحمن عن ربيع بن ... عن ...

حماد بن سلمة، عن يزيد ...

أن يصلي على ... فأخرج ... وقال: ... على ...

مات أبان ... عن ...

وعن العقيلي في ... فقال: محمد بن نصر، حدثنا إسماعيل بن ...

الحسن بن شبيب بن ...، عن الحسن، عن يزيد الرقاشي، عن ...

... عن ...

... عن ...

... عن ...

٩٦٧٠ ...

... عن ...

وثقه احمد. وقال ابن المديني: ثبت في الحسن وابن سيرين. وكان عفان يرفع امره.

وقال ابن معين: ليس هو في قتادة بشيء ... إنما أنكر عليه حديث ...

رواه عن قتادة. وهو من كتب ...

وقال يزيد بن زريع: ... الحسن ...

ابن إبراهيم.

... عن قتادة، عن عبد الله بن شقيق ...

وسلم لسائله ...

... عن ...

... صلى الله عليه ...

شيئا، قال أحمد ...

... عن ...

بعض مكة، فقام ... فذكره.

... عن ... وستين ومائة.

... عن رجل، عن أبيه. مجهول.

... عن ...

... عن ...

... عن ...

٩٦٧٤ — يزيد بن بابنوس [1] (ز د س أ) عن عائشة ... : كان خ...

آل ... وخطبن : لا مرض ... لا أستطيع أن أ... يستكن .

ي أبي عمران الجوني

وقد ذكره ... في ... عبيدة ... انتهى .

وقد ابن القطان ... البخاري فيه ... وابن ...

ابن عدي ... وفي ... عطاء

٩٦٧٥ — ... بن ... عطاء

وثقه ... ابن ... ابن ...

٩٦٧٦ — ... بن ... عمر ...

٩٦٧٧ — ... بن ... عن ... صح ...

قال البخاري : زياد بن بلال بن الحارث المزني ... ؟

سأل أبو عمر ... عنه

قلت : لا يعرف .

٩٦٧٨ — يزيد ... بن يزيد الشامي الدمشقي

أبو الرحال ... الفلاس ... بعقبة

قال الدارقطني : ضعيف ... الحديث

يشذ ... والناس

وهو ما أكثر شذوذ ...

قال ابن عدي : ... منكر

٩٦٧٩ — ... بن ... عن ...

٩٦٨٠ — ...

... — يزيد بن حصين بن نمير ... بن أبي ...

... البخاري : لم يصح حديثه . صحح ... بن الزبير .

٩٦٨٢ — يزيد ... الكوفي [س] لا يعرف ، تفرد عنه موسى بن ...

٩٦٨٣ — يزيد ... حازم ... ق] أخو مقاتل . عن أبي ...

وعنه يحيى بن السليحيني ، وشبابة .

قال ابن معين : ليس ... البخاري : عنده مناكير .

(١) قال الخطيب [2] : يزيد بن ... أخو ... مقاتل ...

... بن عبد الله [3] ... الحلبي ...

... روى حديث ... بن ...

٩٦٨٤ — يزيد بن خالد ... شيخ ... لا يدرى من هو

٩٦٨٥ — يزيد بن خمير [4] ... هو الرحبي . وثقه ... ذكره ... في ثقاته .

قال الفلاس : سمعت يحيى يقول : حدثنا ... عروة ... عن أبيه ... عن عبيس ... بكر : هو أحب إلي من حديث يزيد بن ...

قال العسكري : حدثنا محمد بن ... حدثنا أبو ... حدثنا ... بن ... حدثنا حسان يزيد بن خمير ... سليم بن عامر يحدث عن واثلة ... بن الأسقع ... بكر ، قال : سمعته يخطب ... فذكر حديث : اسألوا الله العافية . أه .

٩٦٨٦ — يزيد بن خمير [5] الحمصي الزكي ، أبو الدرداء ... تابعي قديم ...

٩٦٨٧ — يزيد بن ... أبو العلاء ...

وثقه الفلاس . وقال ابن معين : ليس بشيء .

---

(١) ليس في س . (٢) تاريخ بغداد : ١٤ـ٣٣٢ . (٣) ... (٤) بالخاء المعجمة مصغر (التقريب) .

عبد الصمد بن عبد الوارث ، حدثنا يزيد بن دِرْهَم ، سمعت أنسا : جَمَّلنا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ـ قال : نهر فى جهنم مِنْ قَيْح ودم .

٩٦٨٨ — يزيد بن ربيعة الرَّحَبى الدمشقى . عن أبى الأشعث الصَّنْعانى . يكنى أبا كامل . وعنه أبو النَّضْر الفَرَاديسى ، وأبو توبة الحلبى .

قال البخارى : أحاديثه مناكير . وقال أبو حاتم وغيره : ضعيف . وقال النسائى: متروك .

أبو تَوْبَة ، حدثنا يزيد ، عن أبى الاشعث الصنعانى ، عن أبى عثمان ، عن ثوبان ـ مرفوعا : خالِقُوا الناسَ بأخلاقهم ، وخالفوهم بأعمالهم .

أبو النضر ، حدثنا يزيد بن ربيعة ، حدثنا أبو الأشعث الصنعانى ، سمعت ثوبان يحدث عن النبىّ صلى الله عليه وسلم أنه قال : يُقبل الجبّار فيثنى رِجْله عن الجسر فيقول : وعزّتِى وجلالى لا يجاوزنى اليوم ظالم ظالم .

قال أبو مسهر : كان يزيد بن ربيعة فقيهاً غير متهم ، ما ننكر عليه أنه أدرك الأشعث ، ولكن أخشى عليه سوء الحفظ والوَهْم .

وقال الجوزجانى : أخاف أن تكون أحاديثه موضوعة . وقال ابن عدى : قال : أرجو أنه لا بأس به .

وله : عن أبى الأشعث ، عن ثوبان : وبنو لأمية من بنى العباس . . . الحديث .

٩٦٨٩ — يزيد بن روح اللخمى .

٩٦٩٠ — ويزيد بن زياد الحميرى ـ مجهولان (٢) .

٩٦٩١ — يزيد بن زُرَيع (٣) . شيخ رهنى . لا يكاد يعرف . يَرْوى عن عد . انى .

ضعّفه ابن معين [والدارقطنى] (٤) .

(١) سورة الكهف ، آية ٥٢ . (٢) وأول ذا ان فى الثقات . و . الراسيل (ل : ٦ـ٢٨٦) . (٣) هكذا بذا كلها . وفى هامش س : كذا ل ، صوابه بزيع . وقد تقدمت هذه الترجمة فى يزيد بن بزيع . والظاهر أنه هو . وفى هامش ن : صوابه يزيد بن بزيع . وقد تقدم و نظر صفحة ٤٢٠ من هذا الجزء . وفى ل : صوابه يزيد بن بريع (٦ـ٢٨٧) . (٤) ليس فى س .

٩٦٩٢ — يزيد بن زمعة . ضعفه أبو زُرْعة الرازى .

٩٦٩٣ — يزيد بن زياد [ت] . عن محمد بن كعب : عن معاوية . وعنه مالك وابن إسحاق .

وثقه النسائى . قال البخارى : لا يُتابع على حديثه .

قلت : أما :

٩٦٩٤ — يزيد بن زياد [س ، ق] بن أبى الجعد ـ فوثقه أحمد ، ويحيى . يروى عن جامع بن شداد . وعنه الخُرَيبى ، ومحمد بن بشر العَبْدِى .

٩٦٩٥ — يزيد بن أبى زياد [م مقرونا ، عو] الكوفى . أحد علماء الكوفة الشهير على سُوء حفظه .

قال يحيى : ليس بالقوى . وقال أيضاً : لا يحتج به . وقال ابن المبارك : ارم به (١) . وقال شعبة : كان يزيد بن أبى زياد ردغا . وقال على بن عاصم : قال لى شعبة : ما أبالى إذا كتبت عن يزيد بن أبى زياد ألا أكتب عن أحد .

وقال وكيع : يزيد ابن أبى زياد عن إبراهيم ، عن علقمة ، عن عبد الله ـ يعنى حديث الرايات ـ ليس بشىء .

وقال أحمد : حديثه ليس بذاك ، وحديثه عن إبراهيم ـ يعنى فى الرايات ـ ليس بشىء . قال العقيلى : حدثناه محمد بن إسماعيل ، حدثنا عَمْرو بن عون ، أخبرنا خالد ابن عبد الله ، عن يزيد بن أبى زياد ، عن إبراهيم ، عن علقمة ، عن عبد الله (٢) ، قال : كنا جلوسا عند النبى صلى الله عليه وسلم إذ جاءه فتية من قريش ، فتغير وجهه ، فقام فقلنا : يا رسول الله ، إنا لنرى فى وجهك الشىء نكرهه . فقال : إنا أهل بيت اختار الله لنا الآخرة على الدنيا ، وإن أهل بيتى سيلقون بعدى تطريدا وتشريدا

(١) فى التهذيب : قلت : وقال ابن المبارك : ارم به كذا هو فى تاريخه . ووقع فى أصل الزى : اذكر به . وهو تحريف . وقد نقله على الصواب أبو محمد بن حزم فى المحلى . وابن الجوزى فى الضعفاء له (١١ـ٣٣٠) . (٢) ليس فى س .

AlFaez

حتى يجيء قومٌ من ههنا ـ وأومأ بيده نحو المشرق أصحاب رايات سود ـ يسألون الحق ولا يعطونه مرتين أو ثلاثا ، فيقاتلون فيعطون ما سألوا فلا يقتلون حتى يدفعوها إلى رجل من أهل بيتي يملؤها عدلا كما ملئت ظلما وجورا ؛ فمن أدرك ذلك منكم فليأته ولو حبوا على الثلج .

قلت : هذا ليس بصحيح ، وبما أحسن ما روى أبو قدامة : سمعت أبا معاوية يقول في حديث يزيد عن إبراهيم في الرايات : لو حلف عندي خمسين يمينا فسنحت ما صدقته ، أهذا مذهب إبراهيم ! أما علقمة ! أهذا مذهب عبد الله .

أحمد بن حنبل وأحمد بن منيع ، قالا : حدثنا هشيم ، أخبرنا يزيد بن أبي زياد ، حدثنا عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن سمرة ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من تعلم سلما مما يتقى الحرم ، فإنه يزيد في الحيوان ، وإن من الحيوان ما لا يقتله ، إلا الكلب العقور ، وأخذه ، والسبع العادي . هذا لفظ أبي داود ، وقد حسنه الترمذي .

ابن فضيل ، حدثنا يزيد عن سليمان بن عمرو بن الأحوص ، عن أبي رزة ، قال : اختصم إلى معاوية رجلان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم : أيهما أكثر شهودا في الفتنة ركبا ، وأيهما في النار دعا .

غريب منكر .

محمد بن آدم المصيصي ، حدثنا عبد الرحمن بن سليمان الرازي ، عن يزيد بن أبي زياد ، عن مجاهد ، عن عبد الله بن عمرو ـ مرفوعا : من شرب الخمر لم تقبل له صلاة سبعا ، فإن مات فيهن مت كافرا ، وإن هي أذهبت عقله عن شيء من القرآن لم تقبل له صلاة بعين ، فإن مات فيهن مات كافرا . قال ابن عدي : يزيد بن أبي زياد مولى [illegible] أهل الصدق

قال : روى عنه ابن فضيل حديث الزايات السود .

[illegible] بن عمرو ـ ثقة ـ عن يزيد بن أبي زياد ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن [illegible] ـ مرفوعا : من قال في القرآن [illegible] فليتبوأ مقعده من النار .

[illegible] يزيد سنة ست وثلاثين ومائة ، وهو الصحيح [illegible] سنة ، وأن مولده [illegible] قليل . خرج له مسلم مقرونا [illegible]

٩٦٩٦ — [illegible] بن أبي زياد [illegible] . ويقال : [illegible] بن زياد [illegible] عن الزهري ؛ [1] وسليمان بن حبيب المحاربي ، وعنه وكيع ، وأبو نعيم ، وأبو اليمان ، وعدة .

قال البخاري : منكر الحديث ، وقال الترمذي وغيره : ضعيف . وقال النسائي : [illegible]

[illegible] عن رجل ، عن سعيد ، عن [illegible] عن [illegible] بسند له إلى النبي صلى الله عليه وسلم بقصر كله بقوله يوم سيدة الكتوب على حبيبته : ليس من رحمة الله .

سئل أبو حاتم عن هذا الحديث ، فقال : باطل موضوع [2] .

[illegible] بن معاوية ، حدثنا [illegible] بن زياد الدمشقي ، عن الزهري [3] ، عن عروة ، عن عائشة ـ مرفوعا : لا تجوز شهادة [illegible] ولا خائنة ، ولا خائن ولا خائنة ، ولا ذي غمر على أخيه .

٩٦٩٧ — يزيد بن أبي زياد بن سلمان ، عن الشعبي

قال أبو حاتم : لا تقوم به الحجة

٩٦٩٨ — يزيد بن أبي زياد . يروي عن محمد بن هلال ، عن أبيه [3] ، عن أبي هريرة ، قال : كانت يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ، واستغفرته .

قال أبو حاتم : ضعيف ، وكأن هذا موضوع [4] .

[illegible] يزيد بن زياد ، شيخ ، حدث عنه أبو سعيد الشيخي كتابه في [illegible] لا نعرفه .

AlFaez

٩٧٠٠ — يزيد بن زياد ... عن حولة بنت الصامت فى الظهار .

قال البخارى ... فى سماعه نظر .

(١)[وهو : يزيد بن زياد ... يأتى ١٠].

٩٧٠١ — يزيد بن سفيان ز د ، ت . ق أبو المهزم . صاحب أبى هريرة .

ضعفوه . عداده فى أهل البصرة وهو بكنيته أشهر ، ويقال /: اسمه عبد الرحمن ابن سفيان. روى عنه شعبة ، ثم تركه . وروى عنه حسين المعلم ، وعبد الوارث ، وجماعة.

ضعفه ابن معين . وقال النسائى ... متروك .

مسلم بن إبراهيم ، سمعت شعبة يقول : كان أبو المهزم معلم حائك مسجد ... لو أعطاه إنسان فلسا لحدثه بعشرين حديثا .

وقال مسلم : سمعت شعبة يقول ... أتيت أبا المهزم وهو يعلم فى الحائك صبيان حديثا .

حماد بن سلمة ، عن أبى المهزم . عن أبى هريرة — أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر أم سلمة أو فاطمة أن تجر ذيلها ففعلت .

الوليد بن مسلم ، حدثنا حماد بن سلمة ، سمعت أبا المهزم يزيد بن سفيان ، سمعت أبا هريرة يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : المؤمن أكرم على الله من الملائكة الذين عنده .

وبه : أول من يدخل النار من هذه الأمة السوائبون عامة . ما يروى غير محفوظ؛ قاله ابن عدى .

٩٧٠٢ — يزيد بن سفيان ، عن سليمان التيمى . له نسخة منكرة[٢] . تكلم فيه ابن حبان. حدث عنه عبيد الله بن محمد الخارقى . فمن مناكيره : عن التيمى ، عن أبى عثمان النهدى . عن سلمان — مرفوعا : ذنب لا يغفر ، وذنب يغفر ، وذنب يغفر . فأما الذى يغفر فذنب العبد بينه وبين الله . وأما الذى لا يغفر فالشرك بالله . وأما الذى لا يترك فظلم العباد بعضهم بعضاً .

٩٧٠٣ — يزيد بن أبى سلمة الأيلى

ضعفه ابن معين .

٩٧٠٤ — يزيد بن السمط الدمشقى الفقيه[ق] . عن النعمان بن المنذر ؛ والوضين ابن عطاء . وعنه أبو مسهر ، ومروان بن محمد ، وجماعة .

وثقه أبو داود ، وغيره . وضعفه أبو عبد الله الحاكم .

قال الوليد بن مسلم : حدثنا يزيد بن السمط ، عن رجل ، عن القاسم ، عن عائشة ، قالت : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : خلق الله جمجمة جبرائيل على قدر الغوطة . هذا حديث منكر .

٩٧٠٥ — يزيد بن سنان ت ، ق ، أبو فروة الرهاوى مولى بنى تميم . عن ميمون بن مهران ، وزيد بن أبى أنيسة . وعنه ابنه محمد ، ووكيع ، وأبو أسامة .

ضعفه ابن معين ، وأحمد ، وابن المدينى . وقال البخارى : مقارب الحديث .

قلت : حدث بالكوفة . ومات سنة خمس وخمسين ومائة . تركه النسائى .

أبو خالد الأحمر ، عن يزيد بن سنان ، عن ابن المبارك ، عن عطاء ، عن أبى سعيد — مرفوعا — (١) اللهم أحينى مسكينا ... الحديث . وبهذا الإسناد إلى أبى سعيد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم [١] : ما آمن بالقرآن من استحل محارمه.

ورواه محمد بن يزيد بن سنان ، عن أبيه ، فقال : عن عطاء بن أبى رباح نفسه ، قال : سمعت مجاهد بن جبر ، سمعت سعيد بن المسيب ، سمعت صهيبا يقول : ما آمن ...

... زد . والروايتان غير محفوظتين

... بن سعيد الجوهرى ، حدثنا يحيى بن سعيد ، حدثنى ابو فروة يزيد بن ... الرهاوى ، عن زيد بن أبى أنيسة ، عن يحيى بن يعمر ، عن عبد الرحمن بن ... قال : خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى تبوك ... عبد ...

يزيد بن محمد بن يزيد بن سِنان ، حدثنا أبى ، عن أبيه ، عن الأعمش ، عن أبى سفيان ، عن جابر ـ مرفوعا : مَن ضحك منكم فى الصلاة فليُعد الوضوء والصلاة.

محمد بن يزيد بن سِنان ، حدثنى أبى ، عن عطاء ، عن ابن عمر ـ مرفوعا : الثبيطة والشتيمة والحمية فى النار ، ولا يجتمعن فى صَدْر مؤمن.

محمد بن يزيد بن سنان عن أبيه ، [قال][1] : حدثنى يحيى بن سعيد ، عن سَعيد ابن المسيب ، عن أبى هريرة ـ مرفوعاً : وُلد نوح ثلاثة : سام ، وسلم ، ويافث ، فولد سام العرب وفارس والروم والخير فيهم . وولد يافث يأجوج ومأجوج والترك والصقالبة ولا خَيْر فيهم ، وولد حام القبط وبربر والسودان .

يحيى بن سعيد الأموى ، عن يزيد بن سنان ، عن فليح ، عن أبى مرة ، عن عطاء ، عن ابن عمر ـ أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعبد ابن عوف ـ وكان قد بعثه على جيش فرأى عليه عمامة قد غَها فنقضها ثم عممه بعمامة سوداء .

وقال ابن حبان : وهو الذى روى عن أبى المنيب ، عن يحيى بن أبى كثير ، عن أبى سلمة ، عن أبى الدرداء ـ مرفوعا : خلق الله الجن على ثلاثة أصناف : صنف حيات وعقارب وخشاش الأرض ، وصنف كالريح فى الهـ ، وصنف كابن آدم عليهم الحسابُ والعقاب ، وخَلق الله الإنس على ثلاثة أصناف : صنف كالبهائم ، قال الله تعالى : إنْ هُمْ إلا كالأنعام ، بل هم أضل سبيلا . وصنف أجسام كأجساد بنى آدم وأرواحهم أرواح الشياطين . وصنف فى ظل الله يوم القيامة يوم لا ظلّ إلا ظله . أما :

٩٧٠٦ — يزيد بن سنان [أبو فروة] الرهاوى ، نزيل حلب ، روى عنه النسائى ، وابن أبى حاتم الرازى . وقالا : ثقة . من يحيى فقال .

٩٧٠٧ — يزيد بن سُهيل . تابعى . أرسل حديثاً رواه عنه عَمرو بن الحارث

مجهول —

٩٧٠٨ — يزيد بن شداد . عن معاوية بن قُرّة . مجهول .

٩٧٠٩ — يزيد بن شيبان . عن ابن مربع[1] . لا يعرف .

٩٧١٠ — يزيد بن شريح [أبو شريح] الحمصى . تابعى صالح الحديث .

قال الدارقطنى : يعتبر به .

٩٧١١ — يزيد بن صالح . أو يزيد بن صُلَيح[2] . تابعى حمصى . لا يكاد يعرف .

وثق — روى عنه حَرِيز بن عثمان .

٩٧١٢ — يزيد بن صالح الذى[3] روى عنه غلام خليل حديث أبى دجانة . وهو

حديث مكذ — ب . كان من صَنْعَة غلام خليل . يرويه عنه شعبة بقلة حياء بسند الصحيح .

٩٧١٣ — يزيد بن صالح اليشكرى القرّاء النيسابورى ، أبو خالد . عن إبراهيم

ابن طهما — ، ومالك . وعنه محمد بن عبد الوهاب الفراء ، والحسن بن سفيان ، وجماعة .

وكان ورِ — مجتهداً كبيرَ القدر .

قال — الحسن بن سفيان : فتنى لأجل ابن يحيى بن يحيى فعوّضنى الله بأبى

خالد الفرا — .

قال — أبو حاتم الرازى : مجهول .

قلت — وثقه غيره .

ومات — سنة تسع وعشرين ومائتين .

٩٧١٤ — يزيد بن طَلْق [س ، ق] . عن ابن البيلمانى لا يعرف . عنه يعلى

— .

قال — الدارقطنى : يعتبر به

AlFaez

٩٧١٥ — يزيد بن عبد الله [ع] بن خَصِيفة[1] . وقد ينسب إلى جده فيقال يزيد بن خَصيفة . عن السائب بن يزيد ، وعروة ، ويزيد بن عبد الله بن قُسيط . وعنه مالك ، وطائفة .

وثقه أحمد من رواية الأثرم عنه ، وأبو حاتم ، وابن معين ، والنسائى . وروى أبو بكر بن أحمد قال : منكر الحديث .

٩٧١٦ — يزيد بن عبد الله . شيخ بغدادى .

بَيّض له ابنُ أبى حاتم . مجهول .

٩٧١٧ — يزيد بن عبد الله [ع] بن الهادى . من ثقات التابعين وعلمائهم . لم أذكره إلا لأنّ أبا عبد الله بن الحذّاء أورده فى باب مَنْ ذكر بجرح مِنْ رجاله فلم يأت بشىء أكثر[2] من قول ابن معين : يروى عن كل أحد ؛ وهذا بيّن فإنّ الثورى كذلك يفعل ، وهو حُجّة .

٩٧١٨ — يزيد بن عبد الله [ق] من شيوخ مكحول . مجهول . له عن صفية بنت ابن أمية .

٩٧١٩ — يزيد بن عَبْد الله بن قُسَيْط المدنى [ع] ، أبو عبد الله الليثى الأعرج ، عن أبى هريرة ، وابن عُمر ، وسعيد بن المسيّب . وعنه مالك ، وابن أبى ذئب ، وجماعة .

قال ابن إسحاق : حدثنى يزيد بن قُسيط — وكان فقيهاً ثقة . وقال عثمان بن سعيد الدارمى عن ابن معين : صالح . وقال أبو حاتم : ليس بقوى . وقال النسائى : ثقة .

أخبرنا أبو المعالى الهَمَذانى ، أخبرنا محمد بن أبى القاسم الخطيب بحرّان ، وأخبرنا على بن عبد الغنى التميمى[4] ، أخبرنا عبد اللطيف بن يوسف بحرّان ، قالا : أخبرنا عبد الخالق ، أخبرنا على بن محمد بن محمد الأنبارى ، أخبرنا عبد الواحد بن محمد

الفارسى ، أخبرنا أحمد بن مخلد العطار ، حدثنا أحمد بن منصور الرمادى ، حدثنا عبد الرزاق ، أخبرنا ابن جُريج ، عن سُفيان الثورى ، عن مالك بن أنس ، عن يزيد بن عبد الله ابن قسيط ، عن ابن المسيب — أنّ عُمرَ وعثمان رضى الله عنهما قضيا فى المُلطّاة — وهى السِّمْحاق — بنصف ما فى المُوضِحَة .

قال عبد الرزاق : ثم قدم علينا سفيان فحدثنا به عن مالك ، ثم لقيت مالكا فقلت له : إنّ سفيان حدثنا عنك هكذا ، فقال : صدق ، حدثته به . قلت : حدثنى . قال : ما أحدّث به اليوم . قال له مسلم بن خالد : عزمتُ عليك يا أبا عبد الله إلا حدثته به . قال : تعزم علىّ لو كنت محدّثا به أحداً اليوم لحدثته به .

قلت : فلم لا تحدثنى وقد حدثت به غيرى ؟ إنّ المسئل عندنا على غيره وترجمه ليس عندنا هناك — يعنى ابن قسيط .

قلت : ابن قُسَيط محتجٌّ به فى الصحاح . وقد رواه محمد بن بكر البُرْسانى عن ابن جريج أيضاً . وقد ذكر ابنُ عدى بن قُسَيط فلم يَسُقْ فى ترجمته سوى هذا الحديث ، رواه عن اثنين عن الرمادى . فوقع له بدلا عاليا .

٩٧٢٠ — يزيد بن عبد الله الجهنى . عن هاشم الأوقص . وعنه بقيّة .

لا يصحّ خبره ، وهو من طريق علىّ بن عياش .

حدثنا بقيّة ، حدثنا يزيد بن عبد الله الجهنى ، عن هاشم الأوقص ، عن ابن عمر ، عن النبى صلى الله عليه وسلم قال : مَن اشترى ثوباً بعشرة دراهم فى ثمنه درهم من حرام لم تقبل له صلاة ما كان عليه ، ثم أدخل إصبعيه فى أذنيه وقال : صمتا إن لم أكن سمعته من نبى الله صلى الله عليه وسلم مرتين[1] ردّدها .

٩٧٢١ — يزيد بن عبد الله بن عوف . عن ابن عمر . مجهول .

٩٧٢٢ — يزيد بن عبد الله البَصْرى ، أبو خالد القرشى البصرى . [illegible] وعنه [illegible] الثورى ، وأبو داود الطيالسى ، وجماعة .

الفوارس ، حدثنا يزيد أبو خالد القرشي ، حدثنا ابن جريج ، أخبرني حسين
ابن أبي ثابت ، عن عاصم بن ضمرة ، عن علي ، قال لي رسول الله صلى الله عليه و
لا تبرز فخذك ولا تنظر إلى فخذ حي ولا ميت .

هذا الرجل أورده ابن عدي ، ومشاه ، فقال : ليس هو بمنكر الحديث .

أخبرنا سُنقر الزينبي ، أخبرنا علي بن الصابوني ، أخبرنا أبو طاهر السِّلَفي
أخبرنا أحمد بن أشتة ، أخبرنا أبو سعيد النقاش ، أخبرنا غسان بن أحمد بن غ
العسكري بها ، حدثنا عبدان ، حدثنا فضل بن يُسَيْر ، حدثنا يزيد أبو خالد اليَمْسَري
حدثنا أبو مالك ، أخبرني سلمة بن كُهَيْل ، عن أبي جحيفة ، قال : قال رسول
صلى الله عليه وسلم : جالسوا العلماء ، وسائلوا الكبراء ، وخالطوا الحكماء .

٩٧٢٣ — يزيد بن عبد الرحمن الزعوري ، أبو خالد الدالاني . محدث مشهور
عن الحكم ، وقتادة . وعنه شعبة ، وشجاع بن الوليد ، والمحاربي ، وطائفة .

قال أبو حاتم : صدوق . وقال أحمد : لا بأس به . وقال ابن حبان : فاحش الخ
لا يجوز الاحتجاج به . وقال ابن عدي : أبو خالد له أحاديث . وأروى الناس
عبد السلام بن حرب ؛ وفي حديثه لين إلا أنه يكتب حديثه .

وقال شريك : حدثنا أبو خالد الدالاني — وكان مرجئا قصيرا .

عبد السلام بن حرب ، عن أبي خالد الدالاني ، عن قتادة ، عن أبي العالية
عن ابن عباس — أن النبي صلى الله عليه وسلم نام حتى غط ونفخ ، ثم قام يصل
ولم يتوضأ . فقيل : يا رسول الله إنك نِمْتَ ! قال : إنما الوضوء على من نام مض
فإذا اضطجع استرخت مفاصله .

رواه ابن أبي عروبة ، عن قتادة ، عن ابن عباس نفسه ، ولم يتقه .

يحيى بن منصور ، حدثنا ابن أبي زائدة ، حدثني أبو خالد الدالاني ، عن
أبا سنان ، سمعت جابراً يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : ما من م
يمرض مرضاً إلا حط الله به خطاياه .

٩٧٢٤ — يزيد بن عبد الرحمن [د] بن [illegible] شيبان ، عن ابائه . لا يُعرف .
روى عنه محمد بن يزيد اليمامي .

٩٧٢٥ — يزيد بن عبد العزيز الرَّعيني . لا يكاد يُعرف . وخبره منكر . رَوَى
عنه ابن لهيعة ، وغيره ؛ ففي اليوم والليلة للنسائي عن سَعِيد بن أبي أيوب ، عن هذا
رووا بعبد الرحيم بن ميمون ، عن يزيد بن محمد القرشي ، عن علي بن رَبَاح ، عن
عقبة : أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أقرأ المعوّذاتِ دبر كل صلاة .

قلت : هذا حديث حسن غريب .

٩٧٢٦ — يزيد بن عبد الملك بن المغيرة النوفلي المدني . عن المقبري ، ويزيد بن
الهاد . وعنه ابنه يحيى ، وعبد العزيز الأويسي ، ومحمد بن مخلد .

ضعّفه أحمد وغيره . وقال عثمان بن سعيد الدارمي : ما كان به
بأس . ورَوَى معاوية بن صالح ، عن يحيى : ليس بذاك . وقال أحمد بن صالح :
ليس حديثه بشيء . وقال أبو زُرْعَة : ضعيف . وقال ابن عدي : عامّة ما يرويه غير
محفوظ . وقال البخاري : يزيد بن عبد الملك بن المغيرة بن نوفل بن الحارث بن
عبد المطلب بن هاشم مدني . قال أحمد : عنده مناكير . وقال النسائي : متروك
الحديث .

مَعْن بن عيسى ، عن يزيد بن عبد الملك ، عن سعيد المقبري ، عن أبي هريرة —
مرفوعا : مَنْ أفضى بيده إلى ذكره وليس بينهما سِتْر فليتوضأ .

مَعْن ، حدثنا يزيد النوفلي ، عن سُهيل ، [عن أبيه][1] ، عن أبي هريرة —
مرفوعا : لسقط أقدّمه أحبُّ إليّ من فرس أخلفه وراءي .

عبد العزيز الأويسي ، حدثنا يزيد بن عبد الملك ، عن سعيد بن أبي سعيد ، عن

AlFaez

هريرة ـ أنّ سليمه بنت أبي لهب جاءت النبيّ صلى الله عليه وسلم فقالت
رسول الله ، إنّ الناس يتبعونني ويقولون إنك إنما تحمّلك لحطب . فقام النبي
الله عليه [illegible] فقال : إن أقواما يزعمون أنك تحمّلك لحطب ، وإني والذي
في نفسي بيده ما حملت إلا ما يحمل الملك ، ولا دخلت في شيء مما دخلوا فيه
ابن حَوْصا ، حدثنا إبراهيم ـ يعني ابن سعيد الجوهري ـ ، حدثنا يحيى بن يزيد الهنائي ،
أبيه ، حدثنا داود بن فراهيج ، وعمارة بن فيروز ، عن أبي هريرة ـ أنّ رسول الله
الله عليه وسلم أخذ عليه ثيابه على [illegible] في صدره ، فلم يستمسك منه حتى غابت
حمر ، فقال النبي صلى الله عليه وسلم : [illegible] الشمس على ثبير ، فرجعت
ثبير .

[illegible]

٩٧٢٧ — يزيد بن عبد الملك النوفلي ، عن عائشة . وعنه سليمان التيمي ذكره
عند مظلم ، وخبر منكر

٩٧٢٨ — يزيد بن عُبيد [illegible] أبو عثمان بن أبي هريرة ، مجهول

٩٧٢٩ — يزيد بن عُبيد ، مولى سلمة بن الأكوع ، أبو الأزهر السعدي ، مثل ، بيانه
يه وتضعيفه ، روى عن عمر بن أبي سلمة . وظاهر أنه لم يسمع منه ، فإنه أخرج
مأن له عن رجل عن عمر . وعنه عاصم بن عُروة ، وسليمان بن بلال .

٩٧٣٠ — يزيد بن عُبيد [illegible] عن أبيه في الصوم . وعنه

٩٧٣١ — يزيد بن عبيد [illegible] السلمي أبو الخليل ، مولاهم الوضاح
عبد الله . يكنى أبا عبد الله البصري الخراز ، من منصور ، وطلحة بن يزيد ، ويونس
بن عمر ، وعنه عبد الرحمن بن مهدي ، ويحيى بن حماد ، ووثقه .

قال أحمد : مقارب الحديث . وقال ابن سعد : ضعيف . وقال أبو حاتم : لا يحتج به .

ابن معين : حسن الحديث . وقال أحمد أيضاً : ليس [illegible] بأس
ليس بالقوي .

حدثنا يزيد بن عطاء ، مولى أبي عوانة [illegible] ، عن [illegible]
ن ابن أبي أوفى ، قال : [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم بين الحجر [illegible]
أنه لا حج بعدها

٩٧٣٢ — يزيد بن عطاء [illegible] شيخ للعلاء بن عبد الجبار [illegible]
ضعفه يحيى بن معين ، لعله الشكري .

٩٧٣٣ — يزيد [illegible] بن نمر

أبو حاتم : لا يحتج به .

ك : هو أبو البرّي .

٩٧٣٤ — يزيد بن عقبة ، أبو كامل الشكي البرري

ل الشليماني : فيه نظر . [illegible] بن بريدة ، والصحابة . [illegible]

ن حماد

ل البغوي : حدثنا محمود بن خالد [illegible] ، حدثنا الفضل بن موسى [illegible]
عقبة البرري ، عن عكرمة [illegible] قيل لابن عباس : هذا يفتي [illegible]
فيه ابن عباس فقال : بغى أنك تفسر بغيب . قال : أما [illegible]
ن [illegible] . قال : [illegible]
ه بأن من الكتاب محموما [illegible]
[illegible] عشوراء [illegible]
[illegible] . قال : [illegible] . قال : أعوذ [illegible]

٩٧٣٥ — يزيد بن عمر التميمى ، حدّث عنه جميع بن عُمر بحديث فى الصفات النبوية .

قال العُقَيلى : لا يتابعه عليه إلا مَنْ هو دونه .

وقال البخارى : فى حديثه نَظَر .

عَمْرو بن محمد العَنْقَزى ، حدثنا جميع بن عُمر ، حدثنا يزيد بن عمر التميمى ، عن أبيه ، عن الحسن بن علىّ ، قال : سألت خالى هندَ بن أبى هالة عن صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم ـ وكان وَصّافاً . فقال: كان فخما مفخّما يتلألأ وجهه تلألؤ القمر... وذكر الحديث .

٩٧٣٦ — يزيد بن عمر . شيخ . حدّث عن مجالد بن سعيد . مجهول .

وقال البخارى : لم يتابع على حديثه ، وهو عن مجالد عن الشعبى . قال : كنا عند صَفْوان بن أمية بن خَلَف . روى عنه يحيى بن واضح عنه .

٩٧٣٧ — يزيد بن عَمْرو الأسلمى . تابعى . ذكره البخارى فى الضعفاء .

رَوَى عنه حاتم بن إسماعيل .

٩٧٣٨ — يزيد بن عَوَانة الكلبى . عن محمد بن ذَكْوان .

قال العُقَيلى : لا يتابع عليه . ثم ساق له حديثه عن ابن ذكوان عن عَمْرو ابن دينار ، عن ابن عمر : خطب رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فقال : ما بَالُ أقوامٍ تبلغنى عن أقوام أنّ الله خلق سبع سموات فاختار العُلْيَا فسكنها ... وذكر الحديث .

٩٧٣٩ — يزيد بن عوف الرقى . من أشياخ بقيّة الذين لا يدرى مَنْ هم . له عن أبى الزُّبير .

٩٧٤٠ — يزيد بن عِياض [ت ، ق] ابن يزيد بن جُعْدُبة الليثى ، حجازى . حدث بالبصرة عن نافع ، وابن شهاب ، والمقبرى . وعنه على بن الجعد . وشيبان .

قال البخارى وغيره : منكر الحديث . وقال يحيى : ليس بثقة . وقال على: ضعيف ـ ورماه [illegible] بالكذب . وقال النسائى وغيره : متروك . وقال الدارقطنى: ضعيف .

وروى عن يحيى : ليس بشىء ، ضعيف . وروى يزيد بن الهيثم عن ابن معين: كان يكذب . وروى أحمد بن أبى مريم عن ابن معين : ليس بشىء ، لا يكتب حديثه.

وقال أبو أحمد الحاكم : يكنى أبا الحكم ، وهو أخو أبى ضمرة .

بن مصفى ، ثنا محمد بن يحيى ، قالا : حدثنا سفيان ، عن على بن [illegible] عن يزيد بن جعدبة ، عن عمه عبد الرحمن بن مخراق ، عن أبى [illegible] مرفوعا : إن فى الجنة ريحا [illegible] جميع سبعة [illegible]

قال ابن [illegible] يزيد بن جعدبة هو يزيد بن عياض ، ومرو أكبر منه

قلت : إلا أن هذا آخر قديم له جدّ صاحب الترجمة ، وكذلك ابن مخراق [illegible] وصاحب الترجمة يكنى عن نفسه ، والحديث فوقع لنا عاليا فى الخامليات .

ابن أبى فُدَيك ، أخبرنى يزيد بن عياض ، عن الأعرج ، عن أبى حميرة ، قال: قال أبو موسى الأشعرى : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : إن من أعظم خطيئة [illegible] أن يموت الرجل وعليه أموال الناس دَيْنا فى عنقه لا يوجد لها قضاء .

حميرة ، عن يزيد بن عياض ، عن الأعرج ، عن أبى عمر [illegible] مرفوعا : إن المؤمن [illegible] حتى تخاله من اللين أحمق .

أخبرنا أحمد بن هبة الله [illegible] وسبعين وستمائة ، [illegible] عبد العزيز بن محمد ، أخبرنا تميم بن أبى سعيد ، أخبرنا أبو سعد الكنجرودى ، أخبرنا أحمد بن أحمد الحيرى ، أخبرنا أبو يعلى الموصلى ، حدثنا شيبان ، حدثنا يزيد بن عياض [illegible] الأعرج عن

AlFaez

أبي هريرة ـ أن ر[illegible] صلى الله عليه وسلم قال [illegible] السلم جُنباً، أخشى أن يموت فلا تحضر الملائكة جنازته.

ابن وهب: أخبرني يزيد بن عياض، عن الأعرج، عن أبي هريرة ـ [illegible] كان إذا دخل بيته يقول السلام علينا من ربنا تحيات الطيبات، السلام عليكم.

توفي في زمن المهدي.

٩٧٤١ — يزيد بن عيسى البصري [illegible] سفينة.

قال ابن حبان: لا يجوز الاحتجاج به.

٩٧٤٢ — يزيد [illegible] عن [illegible]

قلت: انفرد [illegible] أبو داود.

٩٧٤٣ — يزيد بن كعب العوذي، روى حديثاً في السجل كتب الوحي للنبي صلى الله عليه وسلم، أخرجه [illegible] يزيد بن [illegible] رواه عن عمرو بن مالك النكري، انفرد[1] عنه نوح بن [illegible] قال أبو داود والنسائي: حدثنا قتيبة، حدثنا نوح، عن يزيد بن كعب، عن عمرو بن مالك، عن أبي الجوزاء، عن ابن عمر، قال: السجل كاتب[2] للنبي صلى الله عليه وسلم. ورواه ابن جرير في تفسيره عن نصر بن علي، عن نوح: وهو صدوق من رجال مسلم.

٩٧٤٤ — يزيد [illegible] روى عن [illegible]

[illegible] عطاء [illegible]

٩٧٤٥ [illegible] يشكري الكوفي.

[illegible] وعنه وكيع [illegible] ويعلى بن عبيد، وجماعة.

[illegible] النسائي، وقال أبو حاتم: لا يحتج به [illegible] يحيى بن سعيد القطان: [illegible] ليس من [illegible]

[illegible] وسط، ليس من [illegible]

وفي [illegible] يزيد بن [illegible]

[illegible] ٩٧٤ — [illegible] يزيد بن [illegible]

[illegible]

[illegible] ٩٧٤٥ — [illegible] بن [illegible] عنه عبد الرحمن [illegible]

[illegible] بن [illegible]

[illegible]

[illegible] وعنه [illegible]

[illegible] ٩٧٤٩ [illegible] يزيد بن [illegible] عنه

[illegible] وابن أبي [illegible]

[illegible] وهو ضعيف

[illegible] عن مجاهد، وعنه [illegible] ويعلى،

٩٧٥٢ — يزيد بن مسهر . مجهول

٩٧٥٣ — يزيد بن معاوية ، أبو شيبة . عن عطاء .

قال أبو حاتم : ليس بالقوى . وقال أبو زرعة : صالح . [حدث عنه سعيد بن منصور][1] .

٩٧٥٤ — يزيد بن معاوية بن أبي سفيان الأموى . روى عن أبيه . وعنه ابنه خالد ، وعبد الملك بن مروان . مقدوح فى عدالته . ليس بأهل أن يروى عنه . وقال أحمد بن حنبل : لا ينبغى أن يروى عنه

٩٧٥٥ — يزيد بن مغلس الهلالى . عن مالك بن أنس ، وهشام بن سعد .

قال ابن حبان : لا تحل الرواية عنه إلا اعتبارا . حدث عنه العباس .

٩٧٥٦ — يزيد بن المقدام [د ، س ، ق] بن شريح . عن أبيه .

قال النسائى : ليس به بأس . وقال أبو حاتم : يكتب حديثه . وضعفه عبد الحق بلا حجة .

٩٧٥٧ — يزيد[2] بن مهران السكونى الخباز .

ضعفه أبو داود .

٩٧٥٨ — يزيد بن ميمون . عن ابن سيرين . وعنه أبو سلمة التبوذكى . مجهول .

٩٧٥٩ — يزيد بن أبى نشبة [د] . تفرد عنه جبير بن نوفل . حديثه ثلاث من أصل الإيمان .

٩٧٦٠ — يزيد بن هرمز[3] الفارسى . له . كذا سماه أبو حاتم . وقال : ليس بقوى .

قلت : هذا والد الفقيه عبد الله بن يزيد . يروى عن أبى هريرة ، وابن عباس . وعنه الزهرى ، وجماعة .

قلت : اثنان معلن ، وآخر

٩٧٦١ — يزيد[1] بن يثيع . فيه جهالة . ما روى عنه سوى أبى إسحاق السبيعى .

٩٧٦٢ — يزيد بن يحيى بن الصباح . لا يعرف .

وقال أبو حاتم : ليس بالقوى .

٩٧٦٣ — يزيد بن يزيد الجوى الموصلى . عن أبى إسحاق الفزارى بحديث باطل ، خرجه الحاكم فى مستدركه ، فقال : حدثنا أحمد بن سعيد المهدانى ببخارى ، حدثنا عبد الله بن محمود ، حدثنا عبدان بن سيار ، حدثنا أحمد بن عبد الله البرقى[2] ، حدثنا يزيد بن يزيد الجوى ، حدثنا أبو إسحاق الفزارى ، عن الأوزاعى ، عن مكحول ، قال : كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فى سفر فنزل منزلا ، فإذا رجل على واد يقول : اللهم اجعلنى من أمة محمد المرحومة ، فأشرفت فإذا رجل طوله ثلاثة أذرع ، فقال : من أنت ؟ قلت : أنا إنس خدم رسول الله . فقال : وأين هو؟ قلت : هو ذا يسمع كلامك . قال : فأته وأقرئه منى السلام ، وقل له : أخوك إلياس يقرئك السلام . فأتيت النبى صلى الله عليه وسلم فأخبرته ، فجاء حتى عانقه وقعدا يتحدثان ، فقال : يا رسول الله ، إنى إنما آكل فى السنة يوما وهذا يوم فطرى فآكل أم لا ؟ فنزلت عليهما مائدة من السماء عليها خبز وحوت وكرفس ، فأكلا وأطعمانى وصليا العصر ، ثم ودعه . ثم رأيته مر على السحاب نحو السماء فاستحى الحاكم من الله يصحح مثل[3] هذا

٩٧٦٤ — يزيد بن يزيد بن رفيع . عن يزيد بن الأصم .

لا يعرف . تفرد عنه أبو المليح الرقى

٩٧٦٥ — يزيد بن يزيد . قال السبيعى : مجهول . لم يروعنه غير أبى إسحاق .

AlFaez

٩٧٦٦ - يزيد بن ... خوّلة لحدث الظهار .

قال البخارى : فى

قلت : أما :

٩٧٦٧ — يزيد بن يزيد [م ، د ، ت ، ق] بن جابر . عالم أهل دمشق ، وعطية مكحول ـ فوثّقه غيرُ واحد . [و] ابنه بن تابع [(١)]

٩٧٦٨ — يزيد بن ... الحسن البصرى

ليس بحجة . وقال ... يعتبر به

٩٧٦٩ — يزيد بن يوسف ... صرى . عن التابعين . مجهول . روى عنه عبد الله ابن المسيّب البَلَوى .

٩٧٧٠ — يزيد بن يوسف الصنعانى الشامى [ت] . عن الأوزاعى ، ويروى عن شيوخ الأوزاعى . روى عن القاسم بن مخيمرة ، وحسان بن عطية ، والكبار . وعنه بَقِيّة وأبو مسهر ، ومنصور بن أبى مُزاحم .

قال أبو زرعة النصرى [(٢)] : رجلان عالما أهل دمشق بعد الأوزاعى : يزيد بن السمط ويزيد بن يوسف .

وقال ابن معين : ليس بثقة ، قد رأيته .

وروى عباس [(١)] عن ابن معين ، قال : يزيد ... يوسف صاحب الأوزاعى كان ببغداد ، وكان أبو مسهر يثنى عليه ، وكان لا يساوى شيئا

وقال أبو حاتم : لم يكن بالقوى . وقال ... تركوا حديثه . وقال ابن عدى ، مع ضعفه يكتب حديثه . وقال الدارقطنى : ... وقد ساق له ابن عدى ... الحديث الذى أخرجه ... ابن عليه ، قال : حدثنا موسى بن عبد الله ، حدثنا سعيد بن البناء ، حدثنا عمرو بن حماد ، حدثنا أبو مسهر ... ، حدثنا أبو القاسم البغوى ، حدثنا ...

ابن أبى مُزاحم ... عن عبد الرحمن ... بن جابر ، عن أبى عبد ربه : سمعت معاوية يقول على المنبر : قال رسول الله ... لم يمت بين الدنيا إلا بلاء وفتنة ، فأعِدُّوا للبلاء صبراً . أخرجه ... ماجة من حديث الوليد بن مسلم عن ابن جابر ؛ وهو حديث صالح الإسناد ، وما تفرد به يزيد ابن يوسف .

... بن عتبة ، حدثنا الوليد بن مسلم ، حدثنى يزيد بن يوسف ... ابن جابر ، عن مكحول ، عن أم الدرداء ، عن أبى الدرداء ، عن النبى صلى الله عليه وسلم ... وكان ... كثيراً لها ... قال ... وعنه ... أبو عبد الوهاب بن الضحاك ... ذلك ... [(٢)] فرواه عن الوليد بن مسلم ... وكان تحته كثيراً لهما ... قال : صحّف هذا حيوة ... إنما أبوهما .

قال ابن عدى : وهذا حيوة ... الوليد

٩٧٧١ — يزيد ، أبو ... عن حزم بن جبلة والأوزاعى بحديث لحديفة طويل فى ... وهو موضوع ؛ أوله فى طلوع الشمس من مغربها ، وفيه طامات من اختلاق الرفضة ؛ رواه عنه الحسن بن عرفة ، رواه الطبرانى ، حدثنا ... بن العباس الذهب ، حدثنا ابن عرفة ... ذكره أبو موسى

٩٧٧٢ — يزيد ، أبو ... عن مكحول

... منكر الحديث

٩٧٧٣ — ... أبو ... شيبة النخعى ، روى عن ... الحديث

٩٧٧٤ — ... أبو ... حديث ...

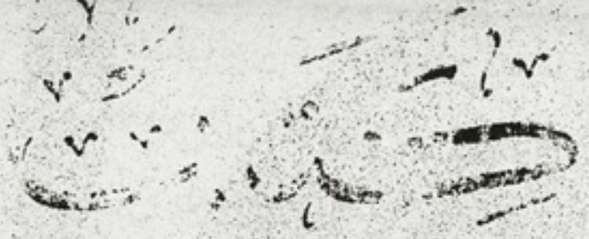
٩٧٧٥ — يزيد ، أبو ... من ... لا ...

٩٧٧٦ - [صح] يزيد الرِّشْك [ع] الضَّبعى ، مولاهم البصرى . عن مطرف ابن الشخّير ، وسعيد بن المسيب . وعنه شعبة ، وابن عُلَيّة ، وجماعة .

ثقة عابد . وثقه أبو زُرعة ، وأبو حاتم . وقال ابن معين والنسائى : ليس

قلت : وانفرد أبو احمد الحاكم بقوله : ليس بالقوى عندهم . فأخطأ أحمد

AlFaez



تأليف

شيخ الاسلام . علم الاعلام . المفرد فى زمنه . عن القضاة . شهاب الدين
أبى الفضل احمد بن على بن محمد بن محمد بن على الكنانى العسقلانى
ثم المصرى الشافعى المعروف بابن حجر المولود سنة ٧٧٣
والمتوفى سنة ٨٥٢ هجرية

ومن هذه الكتاب لاستيعاب أسماء الاصحاب تأليف الحافظ المحدث أبى عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى المالكى المولود سنة ٣٦٣ والمتوفى سنة ٤٦٣ رحمه الله رحمة واسعة آمين

تم هذان الكتابان بعد مقابلتهما على عدة نسخ واردة من المغرب الاقصى عليها خط بعض العلماء الاعيان مما يفيد التعويل على ما فيها

لمكتبته بلدو به المصرية بخدمة السنة النبوية

حفظه سلطان المغرب الاقصى جلاله امير المؤمنين وحامى حوزة الدين مولاى
لشجرة النبوية وخلاصة السلالة الطاهرة محمد بن عبد الله مولانا
بن السلطان مولاى الحسن ابن السلطان ... ابقاه الله ملكه

توكيل الحاج محمد بن عباس بزيارة ... السلام العلى بالله الآن بشغر طنجه
وكيل دولة المغرب الاقصى ... الحاج عبد السلام بن شقرون

... سنة أول سنة ١٣٢٠

واسمعيل ضعيف فى غير أهل الشام روى عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم وعن أبى بكر الصديق روى عنه أبو عبد الله الاشعرى وعياض الاشعرى وعباده بن أبى أميه ولم يعد من بنى أبى سفيان ولد ايقال انه مات فى طاعون عمواس سنة ثمان عشرة وقال الوليد بن مسلم بل تأخروا الى سنة تسع عشرة بعد ان افتتح قيسارية

٩٢٦٦ (يزيد) بن السكن . . ذكره البخارى فى الصحابة وقال ابن حبان له صحبة وقال أبو عمر هو احد من يقال ان السكن روى قصة استشهاد أخيه

٩٢٦٧ (يزيد) بن السكن والد أسماء واسم جده رافع بن امرئ القيس بن زيد بن عبد الاشهل الانصارى الاشهلى . . ذكره ابن سعد وقال استشهد وابنه عامر يوم أحد وكانت ابنته أسماء من المبايعات وولى ابنه عمرو يوم الحرة

٩٢٦٨ (يزيد) بن سفينة بن يزيد بن شجعمة الجعفى . . له وفادة ونزل الكوفة وروى عن النبى صلى الله عليه وسلم وروى عنه علقمة بن وائل ويزيد بن مرة وسعيد بن عمرو بن اشوع أخرج الترمذى من طريق سعد عن مسروق عن سعيد بن عمرو بن اشوع قال قال يزيد بن سفينة الجعفى لرسول الله انى قد سمعت منك حديثا كثيرا أخاف ان ينسانى آخره أوله فحدثنى بكلمة تكون جماعا ان اتق الله فيما تعلم وقال بعده ليس اسناده متصل لم يدرك ابن اشوع عند يزيد بن سفينة انتهى وأورد البغوى يزيد بن سفينة هذا عن الجعفى الذى روى عنه علقمة بن وائل ولكن وقع وصفه بالجعفى فى رواية الترمذى هذا وهو منقطع كما قال

٩٢٧٥ (يزيد) بن سلمة الصحرى . . ذكره البغوى وغيره فى الصحابة وقال أبو عمر نزل البصرة روى عنه ابنه عبد الحميد وفيه نظر وأخرج البغوى وابن قانع والطبرانى وغيرهم من طريق عثمان البتى عن عبد الحميد بن يزيد بن سلمة عن أبيه يزيد بن سلمان النبى صلى الله عليه وآله وسلم انى من عمرة العرب وهو سمع وانى رجل بكاه فى الصلاة كما وطن أبصر ووقع فى رواية يزيد بن زريع عن عثمان البتى عند ابن الاثير قول الجماعة الصحرى أصح وأورد ابن منده هذا الحديث فى ترجمة يزيد بن سلمان وهم

٩٢٦٩ (يزيد) بن سنان . . ذكره ابن أبى حاتم فى الصحابة وقال أبو عمر سمع النبى صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا تحلفوا بالكعبة وأخرج البغوى من طريق يحيى بن معين انه سئل عن حديث يزيد بن سنان قلت يا رسول الله فقال يحيى أهل بيته يقولون لم ير النبى صلى الله عليه وآله وسلم ولم يره وأخرج البغوى من طريق عبد الرحمن بن يحيى بن جابر عن أبيه سمعت

يزيد بن سنان يقول كان النبى صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا وأبيك فنهى عن ذلك وقال لا تحلفوا بالكعبة وروى أوله ابن منده من طريق عبد الله بن أبيه عن ابن عائذ قال قال يزيد بن سنان وذكره قال ابن منده فى اسناده نظر وقال أبو نعيم مختلف فى صحبته

٩٢٧٠ (يزيد) بن سويد الصدفى . . له صحبة وشهد حنينا وممن قاله ابن يونس قال وذكروه فى كتبهم

٩٢٧١ (يزيد) بن سيف بن حارثة التيمى . . ذكره ابن أبى حاتم عن أبيه عن عبد الله بن أحمد عن أبيه وكذا قال ابن حبان وقال أبو عمر يزيد بن سيف التيمى البربوعى روى عن العريف حديثه عند وولده وأخرج البغوى وابن السكن والطبرانى وابن قانع من طريق مودود بن الحرث بن ضريب بن يزيد بن سيف بن سيف عن أبيه عن جده يزيد بن سيف قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقلت يا رسول الله انى رجل من بنى تميم ذهب مالى كله فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اين مالك الذى مال ثم قال لى ألا أعرفك على قومك قلت لا قال اما ان العريف يدفع فى النار دفعا وفى رواية ابن قانع يزيد بن حارثة نسبه لجده

٩٢٧٢ (يزيد) بن شجرة بن أبى [illegible] حليف فى جهينة من بنى [illegible] الدورى عن ابن معين له صحبة وكذا قال البخارى وقال ابن حبان يقال له صحبة وكذا قال ابن أبى حاتم وقال ابن منده قال بعضهم له صحبة ولا يثبت وقال أبو زرعة ليست له صحبة صحيحة ومن يقول له صحبة مخطئ وقال يزيد بن أبى زياد عن مجاهد عن يزيد بن شجرة وله صحبة وهو خطأ قاله أبو حاتم وقال أبو زرعة عن ابن فضيل عن يزيد مثله ثم قال أخطأ ابن فضيل عن يزيد وقال أبو عمر روى عن مجاهد حديثا واحدا فى الحوض مضطرب الاسناد (قلت) وحديث ابن فضيل رويناه فى مكارم الاخلاق للخرائطى عن على بن حرب بمثله ولفظه قام يزيد بن شجرة فى أصحابه فقال يا أيها الناس انها قد أصبحت فيكم وامست من بين أخضر وأصفر وأحمر وفى البيوت ما فيها فاذا العريف الحق وغدا تعد ما قد ما فانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما تقدم رجل خطوة الا اطلع عليه الحور وذكر الحديث وكذا أخرجه ابو بكر بن أبى شيبة عن محمد بن فضيل قال البغوى وراه حصين عن مجاهد عن يزيد بن شجرة موقوفا وهو سواء (قلت) ورويناه فى مكارم الاخلاق قال حدثنا محمد بن يونس حدثنا يحيى بن كثير

حدثنا شعبة عن الاعمش عن مجاهد عن يزيد بن شجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر بعض الحديث ومحمد بن يونس هو الكديمي ضعيف والمحفوظ عن الاعمش موقوفا وأخرجه البغوي ايضا من طريق خالد الواسطي عن يزيد موقوفا وابو نعيم من طريق مسعود بن سعد عن يزيد كذلك قال في رواية سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقد رواه عبد الله بن المبارك في الزهد عن زائدة عن منصور بن مجاهد موقوفا وكذا أخرجه ابن منده من طريق الاعمش عن مجاهد واخرجه البيهقي من طريق شعبة قال كتب الى منصور وقرأته عليه عن مجاهد فذكره مطولا موقوفا ولفظه عن يزيد بن شجرة وكان من رهاوكان معاوية يستعمله على الجيوش فخطبنا يوما فحمد الله وأثنى عليه وفيه اختلاف آخر على يزيد بن شجرة كما تقدم في ترجمة حدار من طريق الزهري عن يزيد بن شجرة عن حدار مرفوعا وجاء عن يزيد بن شجرة حديث آخر اخرجه ابن منده بسند ضعيف من رواية خالد ابن العلاء عن مجاهد عنه وقال خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في جنازة فقال الناس خيرا واثنوا عليه خيرا فجاء جبرائيل فقال ان الرجل ليس كما ذكروا ولكن انتم شهداء الله في الارض وقد غفر له مالا يعلمون وقال غريب وفي مسنده ضعيفان وذكره ابن سعد في الطبقة الاولى من أهل الشام مع بعض الصحابة وقال مات سنة ثمان وخمسين في أواخر خلافة

معاوية وفيها ارخه الواقدي وأبو عبيد وخليفة وقال كان معاوية أمره على مكة سنة تسع وثلاثين فنازع قثم بن العباس وكان عليها من قبل علي فسعر بينهما أبو سعيد فاصطلحا على ان شيبة الحجبي يقيم للناس الحج تلك السنة وذكر الفضل العلائي نحوه

٩٢٧٣ (يزيد) بن شرحبيل . . تقدم في حرف الزاي في زيد

٩٢٧٤ (يزيد) بن شريح . . له صحبة روى في الميسر قاله أبو عمر وقال البغوي يشك في صحبته وأخرج من طريق اسماعيل بن عياش عن سليمان بن [illegible] عن يحيى بن جابر عن يزيد ابن شريح عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ثلاثة من الميسر القمار والضرب بالكعاب والتصغير بالحمام وهذا اخرجه أبو داود في المراسيل من رواية ابن عياش فيزيد بن شريح ليس بصحابي عنده وفي التابعين يزيد بن شريح الحمصي من صغار التابعين يروى عن صغار الصحابة كأبي أمامة وكبار التابعين مثل كعب الاحبار وابن حي فان كان هو صاحب الحديث فليس بصحابي حرما وان كان غيره فهو على الاحتمال

٩٢٧٥ (يزيد) بن سيبان الرهاوي ويقال الرقي [illegible] الجهني . . قال ابن أبي حاتم له صحبة روى عمر وعنه قال أتانا ابن مربع ونحن بعرفة [illegible] رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اليكم يقول قفوا على مشاعركم الحديث والله أعلم

٩٢٧٦ (يزيد) بن الصلت . . وقع حديثه في كامل ابن عدي في ترجمة خالد بن حمران من روايته عن عطية بن يزيد بن الصلت عن أبيه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاعطى الفارس سهمين والراجل سهما رواه عن ابن حمران ابن [illegible] الكوفي وهو [illegible] الحديث وفيه قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ادار أيت يعني [illegible] سلاحا [illegible]

(يزيد) بن ضرار أحو الشماخ . . تقدم ذكره في مزرد

[illegible] يزيد) بن ضمرة بن العيص بن منقذ بن وهب الخزاعي . . ذكر الطبري عن ابن [illegible] حديثا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم واستدركه ابن فتحون (قلت) وهو في الجمهرة وساق نسبه فقال وهب بن بداء بن غاضرة بن حبشية بن كعب

٩٢٧٩ (يزيد) بن طعمة بن جارية بن لوذان الانصاري الخطمي . . ذكره ابن الكلبي فيمن شهد عينا من الصحابة مع علي قاله أبو عمر

٩٢٨٠ (يزيد) بن طلحة . . مضى في طلحة بن يزيد

٩٢٨١ (يزيد) بن ظبيان السدوسي . . تقدم ذكر وفادته في ترجمة الخمخام

٩٢٨٢ (يزيد) بن عامر بن الاسود بن حبيب بن سواءة بن عامر بن صعصعة أبو حاجر السوائي . . قال أبو حاتم له صحبة روى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في الصلاة أخرجه أبو داود من طريق نوح بن صعصعة عنه ثم أخرجه الطبراني من هذا الوجه وكان شهد حنينا مع المشركين ثم أسلم

٩٢٨٣ (يزيد) بن عامر بن حديد بن غنم بن سواد بن كعب بن سلمة الانصاري أبو المنذر

الخزرجي . . ذكره ابن اسحق في أهل العقبة قال أبو عمر لم يختلف في ذلك وذكره ابن سعد أيضا في البدريين

٩٢٨٤ (يزيد) بن عبابة بن بحير بن [illegible] بن عمرو بن زيد بن [illegible]

AlFaez

معن الباهلى .. ذكره أبو عمر [illegible] زياد بن قريع بن يزيد بن عباية عن أبيه عن جده يزيد انه أتى النبى صلى الله عليه و سلم فمسح على رأسه وأتاه بصدقته وقد تقدم ذكر عباية فى حرف العين

٩٢٨٥ (يزيد) بن عبد الله الملى .. روى عنه ابنه حميد بن يزيد فى نسل جرير بن عبد الله حديثه عن ولده ذكره أبو عمر مختصر

٩٢٨٦ (يزيد) بن عبد الله .. [illegible] راح الفهرى أخو أبى عبيدة أحد العشرة .. تقدم نسبه وعامر قال ابن حبان له صحبة وتبعه المستغفرى وكذا قال ابن منده وزاد ولا نعرف له حديثا مسندا وقد روى قيس بن الربيع عن عبد الملك بن المغيرة عن فيروز بن باذى عن أبيه عن يزيد بن الجراح انه تزوج عندهم باليمن نصرانية وكأنه هذا نسب الى جده

٩٢٨٧ (يزيد) بن عبد الله الكندى .. ذكره ابن منده فقال روى حديثه بن يزيد الوقلى عن أبيه عن يزيد بن خصفة عن يزيد بن عبد الله الكندى عن أبيه عن جده (قلت) والوقلى ضعيف

٩٢٨٨ (يزيد) بن عبد المدان بن الديان بن قطن بن مالك بن الحرث بن مالك بن ربيعة ابن كعب بن الحرث بن كعب بن عمرو الحارثى يكنى أبا المنذر واسم أبيه عمرو واسم جده يزيد وعبد المدان والديان لقبان .. قال ابن سعد كان شريفا شاعرا قال ابن اسحاق فى المغازى ثم بعث رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خالد بن الوليد فى شهر ربيع الآخر أو جمادى الاولى من سنة عشر الى بنى الحرث بن كعب فذكر الحديث فى اسلامهم وكتابه [illegible] صلى الله عليه وآله وسلم بذلك وجوابه أن يقبل معه وفد هم فاقبل معه قيس بن الحصين ذو الغصة ومعه يزيد بن عبد المدان و يزيد بن المحجل وعبد الله بن قريط وشداد بن عبد الله وعمرو بن عمرو الصبائى فلما قدموا قال من هؤلاء وذكر الحديث وبهذا سنده قال الواقدى من طريق عكرمة بن عبد الرحمن بن الحرث وزاد فيهم عبد الله بن عبد المدان وقال فى عبد الله بن قريط عبد الله بن قراد وفى عمرو بن عمرو عمرو بن عبد الله والباقى سواء وتقدم لهم ذكر أيضا فى ترجمة قيس بن الحصين

٩٢٨٩ (يزيد) بن عقبة .. يأتى فى يزيد بن عمرو

٩٢٩٠ (يزيد) بن عمرو الجهنى .. ويقال يزيد بن المعتر اخرج له الوالى من طريق [illegible] عائذ .. سمعه حدث قرة بن دعموص وقيس بن [illegible]

ابن معاوية و يزيد بن عمرو والحرث بن شريح قالوا وفدنا على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقلنا اعهد الينا قال تقيمون الصلاة وتعطون الزكاة وتحجون البيت وتصومون رمضان وان فيه ليلة خير من ألف شهر وذكر الحديث وأخرجه أبو عمر من هذا الوجه لكن قال فى الترجمة يزيد بن عمرو التيمى و يقال النميرى وقدم قيس بن عاصم وكله لما رأى معهم قيس ابن عاصم ظنه التيمى وليس كذلك بل هو آخر نميرى كما سبق فى ترجمته وأخرج البارودى من هذا الوجه عن عائذ بن ربيعة عن عبادة بن زيد عن قرة بن دعموص ويزيد بن المعتمر فذكر نحوه وبه جزم الرشاطى لكن حكى أنه قيل فيه يزيد بن عمرو (قلت) ويحتمل أن يكونا اثنين وقال المستغفرى يزيد بن عتر النميرى وفد على النبى صلى الله عليه وآله وذكره ابن فتحون وفى استدراكه نظر فان أبا عمر ذكره لكن قال يزيد بن عمرو

٩٢٩١ (يزيد) بن عمر [illegible] الانصارى الخزرجى أبو قطنة .. ذكره ابن اسحاق فيمن شهد العقبة

٩٢٩٢ (يزيد) بن عميرة .. تقدم ذكره فى ترجمة شبيب بن قرة وقيل هو يزيد بن عمير

٩٢٩٣ (يزيد) بن قتادة .. قال أبو عمر روى عنه حسان بن بلال فى صحبته نظر وذكره الطبرانى وأبو نعيم واستدركه أبو موسى وليس فى سياق حديثه تصريح بصحبته لكن يؤخذ ذلك بالتأمل وقد تقدم ذكره فى ترجمة قتادة بن زيد

٩٢٩٤ (يزيد) بن فنافة بقاف ونون وفاء هو اسم الهلب الذى تقدم فى الهاء ..

٩٢٩٥ (يزيد) بن قيس بن خارجة بن جديمة الدارى من رهط تميم .. ذكره ابن اسحق فيمن أوصى له النبى صلى الله عليه وآله وسلم بجاد مائة وسق من تمر خيبر وقال الطبرى وقد قاسم وأرضى النبى صلى الله عليه وآله وسلم له بسهم من خيبر انتهى وقد تقدم ذكره من عند الواقدى فى ترجمة تميم بن أوس وفى ترجمة الطيب بن عبد الله الدارى

٩٢٩٦ (يزيد) بن قيس بن الخطيم بن عدى بن عمرو بن سواد بن ظفر الانصارى الظفرى ولد الشاعر المشهور وبه كان يكنى .. قال العدوى شهد أحدا وجرح يومئذ اثنتى عشرة جراحة وسماه النبى صلى الله عليه وآله وسلم يومئذ حاضرا وقال أبو عمر تبعا لابن الكلبى شهد المشاهد كلها بعد يوم حمراء الأسد

٩٢٩٧ (يزيد) بن قيس بن هانئ بن حجر بن شرحبيل بن عدى بن ربيعه بن معاوية الاكرمين الكندي . . قال ابن الكلبي وفد على النبي صلى الله عليه وآله وسلم وذكره في الصحابة ابن سعد والطبري واستدركه ابن فتحون وابن الاثير ولكن وقع عند ابن سعد والطبري وابن فتحون كيس بكاف بدل القاف وبالتشديد ورأيته في نسخة متقنة من الجمهرة بالكاف وسكون الياء

٩٢٩٨ (يزيد) بن قيس . . يأتي في ترجمة يزيد بن وقش

٩٢٩٩ (يزيد) بن قيس أخو سعيد . . ذكره جعفر المستغفري وقال انه من المهاجرين الاولين واستدركه أبو موسى

٩٣٠٠ (يزيد) بن كعابة . . وقع في التجريد في حرف الزاي زيد بن كعابة والصواب يزيد

٩٣٠١ (يزيد) بن كعب بن عمرو الا . . . ذكره العدوي وقال صحب النبي صلى الله عليه وآله وسلم هو وأبوه وأخوه . . . شهد يزيد وأخوه يوم الحرة واستدركه

ابن فتحون

٩٣٠٢ (يزيد) بن كعب النهري . . في زيد في الزاي

٩٣٠٣ (يزيد) بن كعب هو ابن أبي اليسر . . يأتي

٩٣٠٤ (يزيد) بن كيس . . في يزيد بن قيس

٩٣٠٥ (يزيد) بن مالك بن عبد الله الجهني قال ابن حبان له صحبة وقال غير . . هو أبو سبرة الآتي في الكنى

٩٣٠٦ (يزيد) بن المخجل الحارثي . . تقدم في يزيد بن عبد المدان وفي عباس بن الحصين

٩٣٠٧ (يزيد) بن مربع . . ذكره ابن منده ووقع في انابر ابن مربع بغير تسمية وقيل اسمه زيد وقيل عبد الله وقد مدح الشماخ بن ضرار يزيد بن زيد بن مربع بن قيظي بن عمرو بن زيد بن جشم الأوسي فكأنه هذا

٩٣٠٨ (يزيد) بن مسافع بن طلحة بن أبي طلحة بن عبد الدار القرشي العبدري . . قتل أبوه يوم أحد كذا ذكره الزبير بن بكار والبلاذري وقالوا انه قتل يوم الحرة وكأنه من مسلمة الفتح والاقل ما أدرك من الحياة النبوية ست سنين وصحابي ومن أهل هذا القسم وامه

خزرجية قاله الزبير

٩٣٠٩ (يزيد) بن معاوية بن الاسود بن المطلب بن أسد بن عبد العزى القرشي الاسدي أبو حنظلة . . ذكره البلاذري فيمن هاجر الى الحبشة في المرة الثانية واستشهد يوم خيبر ويقال بالطائف

٩٣١٠ (يزيد) بن معاوية البكائي . . قال ابن حبان والمستغفري له صحبة واستدركه أبو موسى وغفل ابن حبان فاعاده في التابعين

٩٣١١ (يزيد) بن معبد اليمامي . . قال ابن أبي حاتم له وفادة روى عنه ابنه معبد وقال أبو عمر نحوه وزاد انه ربعي قيسي وقال ابن منده يزيد وقيس ابنا معبد صحبة وأخرج حديثه ابن السكن والطبراني وابن شاهين من طريق أيوب بن عتبة عن معبد بن يزيد عن أبيه يزيد بن معبد قال وفدت الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فسألني عن اليمامة فيمن العدد من اهلها فاردت أن اقول في بني عبد الله بن الدؤل فخفت ان أكذب فقلت العدد فيهم في بني عتبة فقال صدقت ولا تنافي بين قولهم ربعي وحنفي ودؤلي فان الدؤلي بطن من بني حنيفة وحنيفة قبيلة من ربيعة وأما قول أبي عمر فانه تيمي فانكره عليه أهل النسب وقالوا الصواب انه حنفي وأخرج ابن أبي عاصم من طريق رباط بن عبد الحميد عن هانئ بن يزيد عن أبيه ان اخاه قيس بن معبد وجارية بن ظفر اقتتلا في مرعى كان بينهما فضربه قيس ضربة أبان يده وضربه جارية ضربة فاختصما فيها الى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال له هب لي يدك فابى فقال لي هب لي ضربة أخيك قلت هي لك يا رسول الله فدعا لي بالرزق والولد وقضى لجار ابن ظفر بدية يده في مال كان لقيس بن معبد

٩٣١٢ (يزيد) بن المعتمر . . تقدم في يزيد بن عمرو

٩٣١٣ (يزيد) بن المنذر بن سرح بمهملات ابن خناس بضم الخاء المعجمة وتخفيف النون بن سنان بن عبيد بن عدي بن غنم بن كعب بن سلمة الانصاري الخزرجي السلمي . . ذكره ابن اسحق فيمن شهد العقبة

٩٣١٤ (يزيد) بن أبي منصور . . قال المستغفري قال بعضهم له صحبة وفيه اختلاف ثم خرج من طريق الليث عن ذويد بن نافع عن يزيد بن أبي منصور وكانت له صحبة أن

AlFaez

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال الحدة تعترى خيار أمتى ثم قال اختلف فيه على الليث
*(قلت) رواه عبد الرحمن بن أبان عن الليث لكن قال عن ذويد عن أبى منصور وكانت له
صحبة أخرجه الحسن بن سفيان فى مسنده عن أبى الربيع الزهرانى عنه واخرجه عن قتيبة
عن الليث لكن لم يقل وكانت له صحبة وتابعه يونس بن محمد وعلى بن غراب وغيرهما وسيأتى
مزيد لذلك فى ترجمة أبى منصور فى الكنى ان شاء الله تعالى *(قلت) وفى التابعين يزيد بن أبى
منصور ذكره ابن يونس فقال بصرى سكن مصر ثم افريقية ثم رجع الى البصرة وروى عن
أنس وزاد ابن أبى حاتم يروى عن ذى اللحية الكلابى وذكره ابن حبان فى الثقات لكن
فى أتباع التابعين

٩٣١٥ (يزيد) بن مهار خسرو اليمامى . . فارسى الاصل ذكره ابن السكن وغيره فى
الصحابة وأخرج من طريق الوليد بن يزيد بن معلى بن عباس بن يزيد بن شرحبيل بن يزيد
ابن مهار خسرو عن أبيه معلى عن أبيه عباس عن أبيه يزيد عن أبيه شرحبيل عن أبيه يزيد
ن الابناء وفد على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فى ثياب الديباج وحلق الذهب ودخل
عليه يزيد فى ثياب بياض فقال مالكم لا تشبهون بهذا الزاهد فى الدنيا الراغب فى الآخرة
وعلقه ابن منده فقال روى الوليد بن يزيد فذكره بسند لكن اختصره قال عن أبيه عن يزيد
انه وفد على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فى ثياب بياض فسماه زاهدا وكذا صنع أبو نعيم

٩٣١٦ (يزيد) بن نبيشة بنون وموحدة ثم معجمة مصغرا القرشى العامرى . . ذكره
ابن عساكر وقال قيل ان له صحبة وشهد فتح دمشق ثم أخرج من طريق هشام بن عمار حدثنا
الهيثم بن عمران حدثنى نحث قال دخل يزيد بن نبيشة على معاوية وقد سود لحيته فقال من
أنت قال عاتك يزيد بن نبيشة قال لا تدخل على حتى تعود لحيتك كما كانت وذكر أبو
الحسين الرازى والد تمام فيما حكاه عن شيوخه الدمشقيين دار نبيشة التى فى سوق الريحان هى
ليزيد بن نبيشة أمير معاوية على دمشق وهو أحد الشهود فى عهد دمشق حين فتحت وهو
صحابى قرشى من بنى عامر بن لؤى له صحبة وهو الذى حجبه معاوية حين سود لحيته

٩٣١٧ (يزيد) بن نعامة . . قال البخارى وابن حبان له صحبة وقال أبو حاتم الرازى لا صحبة
له وحديثه مرسل وقال البغوى لا نعرف له سماعا من النبى صلى الله عليه وآله وسلم ونقل
الترمذى فى العلل عن البخارى ان حديثه مرسل وقال البغوى اختلف فى صحبته غيران أبا
بكر بن أبى شيبة أخرج حديثه فى مسنده *(قلت) وفى الرواة يزيد بن نعامة الضبى تابعى
يروى عن أنس

٩٣٢٠ (يزيد) بن النعمان بن جمهور بن عرفجة بن المعلك بن امرئ القيس بن دهمن بن
ية الكندى . . قال ابن الكلبى وهو وأخواه حجر وعلس على النبى صلى الله عليه
وسلم

٩٣٢١ (يزيد) بن نعيم . . ذكره الطبرانى ولم يخرج حديثه فان كان هو الذى جده هزال
ونابى

٩٣٢٢ (يزيد) بن نوبرة بن الحرث بن عدى بن جشم بن مجدعة بن حارثة بن الحرث
صارى . . شهد أحدا وقتل يوم الحرة وان قاله ابن عبد البر وأخرج الخطيب فى تاريخه
طريق اسحق بن ابراهيم بن حاتم بن اسمعيل المدنى قال كان أول قتيل قتل من اصحاب على
م الحرة وان رجل من الانصار يقال له يزيد بن نوبرة شهد له رسول الله صلى الله عليه وآله
سلم بالجنة مرتين مرة باحد قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من جاز التل فله الجنة وأخذ
يد سيفه فضرب به حتى جاز التل فقال ابن عم له يا رسول الله أتجعل لى ما جعلت لابن عمى قال
م فقاتل حتى جاز التل ثم اقبلا جميعا فى قتيل قتلاه فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وآله
سلم كلا كما قد وجبت له الجنة وذلك يا يزيد على صاحبك درجة وأخرج ابن عقدة بسند له
ضعيف انه قتل مع على بن أبى طالب يوم النهروان

٩٣٢١ (يزيد) بن وقش حليف بنى عبد شمس . . ذكر ابن اسحق انه استشهد باليمامة
هذه رواية الاموى عن ابن اسحق واستدركه ابن فتحون وقال بعضهم فيه يزيد بن قيس وقال
الواقدى أخذ الراية باليمامة بعد سالم مولى أبى حذيفة فقتل

٩٣٢٢ (يزيد) بن يحنس الكوفى أبو الحسن . . ذكره ابن عساكر وقال أدرك النبى
صلى الله عليه وآله وسلم ولا أعلم له رؤية وقال سيف فى الفتوح انه شهد اليرموك وكان أميرا على
بعض الكراديس *(قلت) وقد تقدم غير مرة انهم كانوا لا يؤمرون فى الفتوح الا الصحابة

٩٣٢٣ (يزيد) بن أبى اليسر بفتح التحتانية والمهملة واسم أبى اليسر كعب بن عمرو . .
ذكره ابن سعد وقال انه تزوج أم سعيد كبشة بنت ثابت بن عتيك وكانت صحابية من
المبايعات فولدت له أولاده سعيدا وعروة وسيأتى ذلك فى النساء

٩٣٢٤ (يزيد) والد معن . . فرق البغوى وابن شاهين بينه وبين يزيد بن الاحنس

٩٣٢٥ (يزيد) مولى سليم بن عمرو . . ذكره موسى بن عقبة فيمن استشهد من بنى سواد
من الانصار يوم أحد واستدركه ابن فتحون وقد ذكره ابن عبد البر فى ترجمة عمرة تبعا

AlFaez

لابن اسحق

٩٣٢٦ (يزيد) أبو عمرو . . ذكره الطبراني وأخرج من رواية حطاب بن القاسم عن ابن اسحق عن عمر بن يزيد عن أبيه سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما من أحد يقتل عصفورا الا عج يوم القيامة فقال يارب هذا قتلني عبثا فلا هو انتفع بقتلي ولا هو تركني أعيش في أرضك

٩٣٢٧ (يزيد) والد الغضبان . . له حديث رواه عن أبيه كذا في التجريد

٩٣٢٨ (يزيد) غير منسوب . . ذكره ابن منده وقال له ذكر في حديث سراج بن مجاعة وأشار بذلك الى ما أخرجه الطبراني وغيره من طريق هلال بن سراج بن مجاعة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أعطاه أرضا باليمن وكتب له كتابا من محمد رسول الله لمجاعة بن مرارة من بني سليم اني أعطيتك أرض كذا وكذا فمن حاجه فيها فليأتني وكتب يزيد * (قلت) محتمل أن يكون يزيد بن أبي سفيان فانه كان يكتب للنبي صلى الله عليه وآله وسلم

٩٣٢٩ (يزيد) الكرخي . . تقدم في ابن حكيم

﴿ باب - ى - ز ﴾

٩٣٩٠ (زياد) الفارسي . . تقدم في ازداد في الالف

٩٣٩١ (يزيد) بن أحمر المرادي ثم الزرقي . . قال ابن الكلبي شهد فتح مصر

٩٣٩٢ (يزيد) بن الاسود العنساني من بني ثعلبة بن كعب بن عمرو . . ذكره ابن الكلبي في أول من تسمى قيطار وكان يكنى أبا الحكم وهو الذي دخل الروم مع جبلة بن الايهم أيام البرموك ثم رجع مسلما ومعه من غسان ولهم شرف بالشام

٩٣٩٣ (يزيد) بن الاسود الجرشي أبو الاسود . . قال ابن أبي حاتم جاهلي وقال مسلم كان قديما قال أبو عمر أدرك الجاهلية وعداده في الشاميين وقال ابن منده ذكر في الصحابة ولا يثبت ثم أخرج من طريق يونس بن ميسرة قال قلت ليزيد بن الاسود يا أبا الاسود كم أتى عليك قال أدركت العزى تعبد في قومي وأخرجه البخاري عن مسهر عن سعيد بن عبد

العزيز عن يونس وذكره ابن حبان في الطبقة الاولى وقال ابن حبان في الثقات كان من العباد الخشن وأخرجه أبو زرعة الدمشقي ويعقوب بن سفيان في تاريخهما بسند صحيح عن سليم ابن عامر أن الناس قحطوا بدمشق فخرج معاوية يستسقي بيزيد بن الاسود فقال أبو زرعة وحدثنا أبو مسهر حدثنا سعيد بن عبد العزيز ان الضحاك بن قيس خرج يستسقي بالناس فقال ليزيد بن الاسود قم يا بكاء وبه ان عبد الملك لما خرج الى مصعب بن الزبير رحل معه بزيد بن الاسود وأخرج ابن أبي الدنيا من طريق هشام بن الغار قال قال لي حبان بن النضر قال لي واثلة بن الاسقع قدمي الى يزيد بن الاسود فدخل عليه وهو مقبل فادوه ان هذا واثلة أخو لثة فمده فجعل يمس بها فجعات كفه في كفي فجعل يمرها على صدره مرة وعلى وجهه لوضع كف واثلة من يد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وذكر قصة وغلب على ظني

انه غير الذي قبله

٩٣٩٤ (يزيد) بن أنيس الهذلي . . له ادراك قال [illegible] في عبد العزيز عنه مسلم بن جندب أخرجه البخاري في كتاب خلق أفعال العباد

٩٣٩٥ (يزيد) بن بشر الضبعي . . تقدم في بشر

٩٣٩٦ (يزيد) بن الحرث الشيباني . . له ادراك وشهد العامة [illegible]

تدور رحانا حول راية عامر * برانا بالابطح المتلاحمي

يلوذ بنا ركنا معد ويتقى * بنا غمرات الموت أهل المشاعر

ونزل البصرة بعد ذلك ذكره المرزباني

٩٣٩٧ (يزيد) بن حذيفة الاسدي . . ذكره وثيمة في كتاب الردة فيمن ثبت [illegible] هو وابنه زفر وكان من أشراف بني أسد فالتحق بخالد بن الوليد قال وارسل الى بني أسد يحذرهم بابيات منها

بني أسد ما في طليحة خصلة * يطاع بها يا قوم في حي فقعس

٩٣٩٨ (يزيد) بن حمزة المرى . . تقدم في الحرث بن عوف

٩٣٩٩ (يزيد) بن ذي الآخرة اليماني . . ذكر وثيمة في كتاب الردة انه كان ممن قام في قتل الاسود العنسي بأمر النبي صلى الله عليه وآله وسلم وفي ذلك يقول بعد قتل الاسود

لعمرك اما يوم عدان عصبة * بمانعة الاحساب غير لئام

AlFaez

عداد جدعنا فى فرس الغرة ٥ أنا بها نلقح رأس همام

٩٤٠٠ (يزيد) بن رباب الاسدى . . ذكر ابن يونس شهوده وأخوه فتح مصر

٩٤٠١ (يزيد) بن السجوح الحبشى العامرى . . ذكر ابن يونس انه شهد فتح مصر وو غزو البحر وهو صاحب المسجد الذى فى زقاق الطحاوى بالعروصة

٩٤٠٢ (يزيد) بن شريك بن طارق التيمى الكوفى الفقيه والد ابراهيم . . سكن الكو روى عن عمر وعلى وأبى ذر وابن مسعود وحذيفة وغيرهم روى عنه ابنه ابراهيم وابراه النخعى وجواب التيمى والحكم وآخرون قال ابن سعد كان عريف قومه وق أبو موسى يقال درك الجاهلية

٩٤٠٣ (يزيد) بن صرار الاسدى . . تقدم فى الشماخ وانه المعروف بمزرد أبو ضر ويقال أبو الحسن أخو الشماخ وكان الاسن قال المرزبانى أدرك الاسلام فأسلم وقال قصد التى أولها

* صحا القلب عن سلمى وقل العوادل *

* ويقول فيها *

وقد علموانى سالف الدهر انى * معن اذا جد الجراء وهازل

زعيم لمن قادفته بأوابد * يغنى بها السارى وتحدى الرواجل

فمن رامه منها بيت يلج به * كسامة حتى ليس للشام عامل

٩٤ (يزيد) بن عبد الله بن الاصرم بن شعبة بن الحمن بن رؤبة بن عبد الله بن هلا

العامرى ثم الهلالى . . توفى مع ميمونة أم المؤمنين فى الهزم وهو بضم الهاء بعد هازاى ادرك ولابنه عبد الله بن يزيد ذكر فى زمن بنى مروان وقد حمده عاصم بن عبد الله بن ي على أسد بن عبد الله القسرى بخراسان فقال

حبالك حبالت القسرى فمرا * لبئس على الصداقه ما حباكا فى ابيا

ذكره ابن الكلبى سكن حمص

٩٤٠٥ (يزيد) بن عمرو الرياحى بتحتانية الشاعر يعرف بالاحوص الحاء المعجمة

ذكره المرزبانى فى معجم الشعراء وقال انه مخضرم وله مع عيينة بن مرداس المعروف

قصيدة الشاعر قصيدة سماها أبو بشر الآمدى زائدا

٩٤٠٦ (يزيد) بن عميرة الزبيدى . . ويقال الكندى ويمان الكلاى سكن حمص قال ابن سميع أدرك الجاهلية وقال ابن سعد اتى أبا بكر وعمر وصحب معاذ بن جبل وروى عن معاذ وابن مسعود وغير عمار روى عنه أبو ادريس الخولانى وعطية بن قيس وأبو قلابة ومعبد الجهنى ذكره ابن سميع فيمن أدرك الجاهلية من أصحاب معاذ وقال العجلى من كبار التابعين وقال أبو مسهر كان رأس أصحاب معاذ مالك بن هبيرة وكان يزيد بن عميرة من رؤسهم

٩٤٠٧ (يزيد) بن قيس بن تمام بن صاحب بن تمام بن مسعود بن كعب بن علوى بن عليان ابن أرحب بن عامر بن مالك بن معاوية بن صعب بن دومان بن بكيل بن حشم بن حيران بن نوف بن همدان الهمدانى ثم الارحبى . . له ادراك وكان رئيسا كبيرا فيهم قال مجالد بن سعيد لما ارسعيد بن العاص حين كان أمير الكوفة لعثمان فثار عليه أهل الكوفة فتوجه الى عثمان فاجتمع قراء الكوفة فامروا عليهم يزيد بن قيس هذا ثم كان مع على فى حروبه وولاه شرطته ثم ولاه بعد ذلك أصبهان والرى وهمذان وايا عنى القائل بعد ذلك يخاطب معاوية من أبيات

معاوى ان لا تسرع السير نحونا * فبايع عليا أو يزيد اليمانيا

قال ابن الكلبى اسم هذا الذى قال الشعر غمامة

٩ (يزيد) بن قيس بن عبد الله بن معاوية بن الشيطان بن بكر بن عوف بن النخع . . له ادراك وكان ولده عبد الله بن يزيد من أصحاب على ومات بالكوفة فصلى عليه على

هشام بن الكلبى

٩٤ (يزيد) بن قيم الهوزى . . له ادراك قال ابن يونس شهد فتح مصر وذكروه فيهم

٩٤١ (يزيد) بن قيمان من بنى مالك بن سعد . . ذكر سيف فى الفتوح ان عكرمة بعثه كندة لما فرق أصحابه فيهم أيام الردة وذكره الطبرى واستدركه ابن فتحون والله أعلم

٩٤١١ (يزيد) بن قيس بن يزيد بن الصعق وهو لقب واسمه عمرو بن الحرث بن خويلد بن نوفل بن عمرو بن كلاب بن ربيعة الكلابى . . وقيل ان الصعق لقب خويلد ذكر المرزبانى جده يزيد بن الصعق وأنشد له هجوا فى بنى تميم وانه كان فى زمن النعمان بن المنذر وأما يزيد بن قيس فكنيته أبو المختار ذكره أيضا المرزبانى فى معجم الشعراء وذكر انه نظم قصيدة يشكو والى الجزيرة قالوا الى عمر واجابه خالد بن غلاب وذكر عن على

بن حماد وسهيم بن حمص وغيرهما وقال أبو المختار يزيد بن قيس بن الصعق كنية رفع فيها

AlFaez

على عمال الأهواز وغيرهم الى عمر بن الخطاب وهى

* ابلغ أمير المؤمنين رسالة * فانت أمين الله فى الهوى والامر
وأنت أمين الله فينا ومن يكن * أمينا لرب العرش يسلم له صدرى
فلا تبعثن أهل الرساتيق والقرى * يسيغون مال الله فى الادم والوفر
فارسل الى الحجاج فاعرف حسابه * وارسل الى جزء وارسل الى بشر
ولا تنس ابن النافعين كلاهما * ولا ابن غلاب من سراة بنى نصر
وما عاصم منها بصفر عباية * وذلك الذى فى السوق مولى بنى بدر
وارسل الى النعمان فاعرف حسابه * وصهر بنى غزوان انى لذو خبر
وشبلا فسله المال وابن مجرش * فقد كان فى أهل الرساتيق ذا كر
فقاسمهم نصفى فداؤك انهم * يرضون ان قاسمتهم منك بالشطر
* ولا تدعونى للشهادة انى * اغيب ولكنى أرى عجب الدهر
ثوب اذا آبوا وتغزو واذا غزوا * فان لم وفروا لسنا ذوى وفر

اقتصر المرزبانى على بعضها وزاد فى آخرها بعد البيت الثالث

* اذا التاجر الهندى جاء بفأرة * من المسك راحت فى منارقهم تجرى

قال ففاسم عمر هؤلاء القوم فاخذ شطر أموالهم حتى أخذ نعلا وترك نعلا وكان فيهم أبو بكرة فقال انى لم أل لك شيأ فقال أخوك على بيت المال وعشور الابلة فهو يعطيك المال تتجر به فاخذ منه عشرة آلاف ويقال قاسمه فاخذ شطر ماله قال والحجاج الذى ذكره هو ابن عتيك الثقفى وكان على الفرات وجزء بن معاوية عم الاحنف وكان على سرف وبشر بن المحبوب كان على جندى سابور والنافعان أبو بكرة نفيع ونافع بن الحرث بن خلدة أخوه وابن غلاب خالد بن الحرث من بنى دهمان بن نصر بن معاوية بن بكر بن هوازن كان على بيت المال باصبهان وعاصم بن قيس بن الصلت كان على مناذر والذى على السوق سمرة بن جندب كان على سوق الاهواز والنعمان بن عدى بن نضلة ويقال نضيلة بن عبد العزى بن حرماز أحد بنى عدى بن كعب كان على كور دجلة وهو الذى قال * من مبلغ الحسناء ان حليلها * الابيات وصهر بنى غزوان مجاشع بن سعد السلمى كانت عنده ابنة عتبة بن غزوان وكان على صدقات البصرة وشبل بن معبد البجلى الاحمسى كان على قبض المغانم وابن مجرش أبو مريم الحنفى كان على رامهرمز وكان على جسر الفرات قال المرزبانى فاجابه خالد بن غلاب

أبلغ أبا المختار عنى رسالة * وما لك داع قبلى اليك ولا صهر
وما كان مالى من جباية ضربة * فتجعلنى ممن يؤلف فى الشعر

ومن هذه القصيدة

مقاديم فى دار الحفاظ مطاعم * مطاعين يوم البؤس بالاسل السمر
وسابغة تنسى السنان فضولها * اكفكفها عنى مارض ذى أشر

٩٤١٢ (يزيد) بن محمد .. فى يزيد بن يحمد

٩٤١٣ (يزيد) بن مرثد بن عبد ود بن أمد بن كعب الصائد بن شرحبيل بن شراحيل بن عمرو بن حشم بن صائد الهمدانى ثم الصائدى .. له ادراك وكان ولده محمد من أصحاب ابن الحنفية وشهد مع المختار بن أبى عبيد مشاهده ذكر ذلك ابن الكلبى

٩٤١٤ (يزيد) بن معاوية بن عبيد بن قيس بن عبيد بن رواس بن كلاب بن ربيعة بن عامر بن صعصعة الرواسى أبو داود الشاعر .. ذكره المرزبانى وقال مخضرم وأنشد له من أبيات

تواصل أحيانا وتصرم تارة * وشر الاخلاء الخليل الممزج

وذكره ابن الكلبى فلم يزد على وصفه بالشاعر

٩٤١٥ (يزيد) بن مغفل بن عوف بن عمير بن كليب العامرى .. تقدم نسبه فى ترجمة أخيه زهير ولهما ادراك واستشهدا جميعا بالقادسية ذكر ذلك ابن الكلبى وذكر المرزبانى فى معجم الشعراء يزيد بن مغفل الكوفى وأنشد له قوله وهو يقاتل مع الحسين بن على وقتل حينئذ

ان تنكرونى فانا ابن المغفل * شاك لدى الهيجاء غير أعزل
وفى يمينى نصف سيف منصل * أعلو به الفارس وسط القسطل

فاما ان يكونا اثنين أو احد القولين فى مكان قتله خطأ

٩٤١٦ (يزيد) بن ملجم المرادى أبو عبد الرحمن .. له ادراك قال ابن يونس شهد فتح مصر

٩٤١٧ (يزيد) بن نامية اللخمى من بنى محرز بن سوادة .. كان شريفا فيهم وله ادراك قال ابن يونس شهد فتح مصر وله رواية عن أبى ذر وروى عنه يزيد بن عمرو المعافرى

AlFaez

٩٤١٨ (يزيد) بن نعيم بن شجرة بن يزيد التجيبي ثم الابدعاني . . له ادراك قال ابن يونس شهد فتح مصر وكان من الفرسان المذكورين

٩٤١٩ (يزيد) بن محمد الهمداني والد عبد خير . . ذكره أبو عمر في ترجمة ولده وأورد من رواية عبد الملك بن سلع قال قلت لعبد خير يا أبا عمارة لقد كبرت فكم أتى عليك قال عشرون ومائة سنة قلت فهل تذكر من أمر الجاهلية شيأ قال نعم أذكر ان أمي طبخت قدرا فظل اطعمينا فقالت حتى يجيء أبوك فجاء أبي فقال أنا ما كتاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينهانا عن طعام الميتة فكفأناها وهكذا أورده البخاري في تاريخه وأبو يعلى من رواية عبد الملك قال ابن فتحون وأورده أبو عمر في ترجمة ولده عبد خير وهو على شرطه ولم يفرده ٥ (قلت) لكن قال يزيد بن محمد فعرفه وانما هو محمد بضم أوله وسكون الحاء المهملة وكسر الميم وقيل انه عبد خير بن محمد ويحتمل أن يكون من قال ذلك نسبه الى جده

﴿ باب ـ ى ـ ز ﴾

٩٤٣٣ (يزيد) بن أبي أوفى . . صوابه زيد أوله زاي كما تقدم في حرف الزاي

٩٤٣٤ (يزيد) بن حارثة . . ذكره ابن قانع واستدركه ابن الدباغ على ابن عبد البر فوهم فان ابن عبد البر ذكره على الصواب فقال يزيد بن سيف أو يوسف ولم يسم جده فظن ابن الدباغ انه لم يذكره وان ابن قانع نسبه لجده وقد نسبه على الصواب البغوي وابن السكن والطبراني وساقوا حديثه كما تقدم

٩٤٣٥ (يزيد) بن حارثة بن عامر بن العطاف . . ذكره ابن شاهين وذكر فيه ليزيد بن حارثة بن مجمع بن العطاف وهما واحد وهو ابن حارثة بن عامر بن مجمع بن العطاف كما تقدم في الأول

٩٤٣٦ (يزيد) بن حارثة آخر . . يأتي قريبا في يزيد بن خارجة بن عامر

٩٤٣٧ (يزيد) بن حصين بن عمير السكوني الحمصي . . من صغار التابعين مات في خلافة يزيد بن عبد الملك سنة ثلاث ومائة وكان سليمان بن عبد الملك ولاه حمص ثم ولاه عمر بن عبد العزيز وكان شهد مع مروان بن الحكم دخوله مصر وأبوه حصين بن عمير وهو الذي استخلفه مسلم بن عقبة المري بعد وقعة الحرة على العسكر الذي غزا به المدينة النبوية في خلافة يزيد بن معاوية فغزا حصين مكة وحاصر ابن الزبير حتى بلغهم وفاة يزيد بن معاوية وليست لحصين صحبة فضلا عن ولده وانما التبس على من ذكره في الصحابة بآخر وافقه في اسمه واسم أبيه كما تقدم

في الاول

٩٤٣٨ (يزيد) بن حنظلة . . جاء ذكره في حديث ابراهيم بن عبد الاعلى عن جده عن أبيه يزيد بن حنظلة قال خرجنا ومعنا وائل بن حجر فاحدث عهد وله فحرج القوم أن يحلفوا فحلف بالله انه أخي الحديث أخرجه البغوي عن هرون الحمال عن يزيد بن هرون عنه قال هرون مرة أخرى سويد بن حنظلة وكان يزيد يشك فيه ٥ (قلت) رواه أحمد في مسنده عن يزيد

فقال عن سويد لم يشك فيه وكذا قال البغوي رواه غير يزيد عن اسرائيل ٥ (قلت) هو عند أبي داود وابن ماجه وغيرهما من طرق عن اسرائيل كذلك وذكر يزيد فيه وهم

٩٤٣٩ (يزيد) بن خارجة الانصاري . . استدركه ابن فتحون وعزاه للبغوي وهو وهم نشأ عن تصحيف قال البغوي حدثنا سويد بن سعيد حدثنا مروان بن معاوية عن عثمان بن حكيم عن خالد بن سلمة عن موسى بن طلحة عن يزيد بن خارجة الخزرجي سألت النبي صلى الله عليه وآله وسلم كيف نصلي عليك الحديث والصواب زيد أوله زاي وقد أخرجه البغوي هنالك من وجهين عن عثمان وكذا هو عند احمد والنسائي من طريق عيسى بن يونس عن عثمان وأخرجه ابن أبي عاصم من طريق عيسى لكن قال خارجة بن زيد وهو مقلوب وقد وهم فيه سويد وهما آخر فاخرجه أبو نعيم من طريق مطين عنه فقال يزيد بن حارثة حرف اسم أبيه والصواب خارجة والله أعلم

٩٤٤٠ (يزيد) بن حمير الغربي . . نزل حمص في امارة معاوية كذا ذكره ابن شاهين فوهم فانه تابعي معروف أكبر شيخ له أبو الدرداء وقد ذكره البخاري وابن أبي حاتم وابن حبان وغيرهم في التابعين

٩٤٤١ (يزيد) بن سلمة . . ذكره البغوي وأورد من طريق سعيد بن مسروق عن ابن أشوع عن يزيد بن سلمة قال قلت يا رسول الله اني سمعت منك حديثا كثيرا وأخاف أن أنساه الحديث قال البغوي أظنه غير الجعفي ٥ (قلت) فقد أخرجه ابن منده من طريق ابن أشوع فقال عن يزيد بن سلمة الجعفي وأخرجه الترمذي كذلك وتقدم على الصواب في القسم الاول

٩٤٤٢ (يزيد) بن صحار . . ذكره أبو بكر بن أبي علي وأخرج من طريق اسماعيل بن عياش عن ابن خيثم عن جعفر بن يزيد بن صحار العبدي عن أبيه رفعه لا يشرب في الخزف

AlFaez

والجر والنقير * (قلت) صحفه بعض الرواة عن اسمعيل وانما هو زيد أوله زاى وقد أورده ابن منده من وجه آخر عن اسمعيل فقال عن جعفر بن زيد عن أبيه على الصواب

٩٤٤٣ (يزيد) بن طلحة بن ركانة .. قال المستغفرى ذكره يحيى بن يونس الشيرازى فى الصحابة وأورد له من طريق مالك عن سلمة بن صفوان عنه رفعه لكل دين خلق وخلق الاسلام الحياء قال المستغفرى هذا مرسل ويزيد هذا هو أخو محمد بن طلحة بن ركانة تابعى معروف وقال ابن أبى حاتم روى عن أبيه ومحمد بن الحنفية وذكره ابن حبان فى ثقات التابعين وقال روى عن أبى هريرة ومات فى أول خلافة هشام بن عبد الملك وذكر ابن عبد البر ان جمهور الرواة عن مالك قالوا هكذا وقال وكيع وحده عن يزيد بن طلحة عن أبيه زاد فيه عن أبيه وقال ورواه يحيى بن يحيى الليثى كالجمهور فقال زيد بدل يزيد وقال ابن عبد البر يكون على قول وكيع الحديث مسندا كذا قال ولم يذكر طلحة فى الاستيعاب وعليه فيه تعقب آخر فان الذى أخرجه الدارقطنى فى غرائب مالك من طريق وكيع قال عن مالك عن سلمة عن يزيد بن ركانة عن أبيه فعلى هذا الصحبة لركانة قال الدارقطنى ورواه على بن زيد الصدائى عن مالك كذلك لكن قال يزيد بن طلحة بن ركانة

٩٤٤٤ (يزيد) بن عبد الله بن ركانة بن المطلب المطلبى .. ذكره بعضهم فى الصحابة لحديث أرسله أخرجه البيهقى فى الدعوات من طريق ابراهيم بن المنذر عن الحسن بن زيد عن جعفر بن محمد عن أبيه عن يزيد بن عبد الله بن ركانة بن المطلب قال كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا قدم اليه الجنازة ليصلى عليها قال اللهم عبدك وابن عبدك احتاج الى رحمتك الحديث

٩٤٤٥ (يزيد) بن عبد الله بن الشخير أبو العلاء أحد كبار التابعين .. ذكر أبو موسى فى الذيل ان يحيى بن عبد الوهاب بن منده استدركه على جده وأورد من طريق هشيم عن يونس بن عبيد عن يزيد بن عبد الله بن الشخير وأظنه رأى النبى صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله يبتلى العبد فيما أعطاه فان رضى بارك له وان لم يرض لم يبارك له انتهى وقول من قال أظنه رأى النبى صلى الله عليه وآله وسلم غلط فان البخارى روى فى تاريخه من طريقه انه ولد قبل الحسن بعشر سنين وكان مولد الحسن فى أواخر خلافة عمر فيكون مولد يزيد فى خلافة أبى بكر

٩٤٤٦ (يزيد) بن عبد الرحمن .. ذكره أبو نعيم وأخرج من طريق عاصم بن عبد الله عن عبد الرحمن بن يزيد عن أبيه رفعه قال أرقاء كم ارقاء كم الحديث قال أبو نعيم يقال انه يزيد ابن حارثة قال ابن الاثير هو هو بلا شبهة وقد تقدم الحديث المذكور فى ترجمته

٩٤٤٧ (يزيد) بن عبد المزنى حجازى .. استدركه أبو موسى وأخرج ابن ماجه من طريق أيوب بن موسى عنه رفعه يعق عن الغلام ويزيد هذا تابعى قال البخارى انما روى هذا الحديث عن أبيه عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم ولم تثبت صحبة أبيه أيضا

٩٤٤٨ (يزيد) بن عبيد السلمى أبو وجزة .. ذكره ابن شاهين فى الصحابة وأخرج من طريق ابن أبى ذئب عن عبد الله بن محمد بن عمرو بن حاطب عن أبى وجزة يزيد بن عبيد قال لما نفل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من غزوة تبوك أتاه وفد بنى فزارة فيهم خارجة ابن حصين والحرث بن قيس وهو أصغرهم فنزلوا فى دار رملة بنت الحرث وهذا مرسل وأبو وجزة تابعى مشهور بالسعدى وقد أخرج هذا الحديث الواقدى فى المغازى من هذا الوجه فقال فى سياقه عن أبى وجزة السعدى وقد حكى المرزبانى عن المبرد أن أبا وجزة سلمى الاصل وانما قيل له السعدى لانه نزل فى بنى سعد * (قلت) والحديث المذكور من مراسيله وحديث أبى وجزة هذا فى السنن عن عمر بن ابى سلمة المخزومى ربيب النبى صلى الله عليه وآله وسلم وكان شاعرا مشهورا سكن المدينة ومات بها سنة ثلاثين ومائة

٩٤٤٩ (يزيد) بن عمر .. عده المستغفرى فى الصحابة استدركه ابن فتحون وقد ذكره ابو عمر لكن قال يزيد بن عمرو وقد بينت الخلاف فيه فى القسم الاول

٩٤٥٠ (يزيد) بن عمرو .. ذكره المستغفرى فى الصحابة واخرج من طريق ايوب عن ميمون بن مهران قال كتب الى ابن عمر سل يزيد بن عمرو عن نكاح رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ميمونة فسألته فقال نكحها حلالا * (قلت) ويزيد هذا هو يزيد بن الاصم وقد ذكره ابن منده وقد تقدم ذكره فى القسم الثانى

٩٤٥١ (يزيد) بن كعب .. قيل هو اسم البهزى المذكور فى حديث عمير بن سلمة الضمرى الماضى فى ترجمته ذكره ابن عبد البر والصواب زيد كما تقدم ذكره الدارقطنى وغيره

٩٤٥٢ (يزيد) بن محمد والد عبد خير كذا ذكره ابن فتحون وابن الامين والذهبى والصواب

AlFaez

يزيد بن محمد بضم الياء التحتانية اوله وسكون الحاء وكسر الميم

٩٤٥٣ (يزيد) بن المنذر بن قيس بن عدى بن امية الانصارى الخزرجى . . قال ابو عمر سماه الواقدى وسماه الجمهور زيدا وهو الصواب

٩٤٥٤ (يزيد) بن معبد القيسى الربعى اليمامى . . وهم من جعله غير يزيد بن معبد الخطمى الدؤلى بل هو واحد

٩٤٥٥ (يزيد) بن المعتمر النميرى . . استدركه ابن فتحون فوهم فانه يزيد بن نمير الذى ذكره ابو عمر

٩٤٥٦ (يزيد) بن نعيم بن هزال الاسلمى . . تابعى مشهور أرسل حديثا فاستدركه الاشيرى وتبعه ابن الاثير فوهم والحديث اورده من مسند بقى بن مخلد معروف من روايته عن ابيه ويزيد قد ذكره البخارى ومسلم وابن ابى حاتم وابن حبان وغيرهم فى التابعين

٩٤٥٧ (يزيد) بن نمران الشامى . . ذكره ابن شاهين فى الصحابة فوهم وانما روايته عن المقعد عن الذى مر بالنبى صلى الله عليه وآله وسلم وهو يصلى بتبوك وقال ابن أبى حاتم يزيد بن نمران قال رأيت رجلا بتبوك مقعدا له صحبة فكأن ابن شاهين ظن ان الضمير فى قوله له صحبة ليزيد وانما هو للرجل المقعد

٩٤٥٨ (يزيد) أبو عبد الله . . تقدم انه تصحيف

٩٤٥٩ (يزيد) والد عبد الله بن يزيد الخطمى . . روى حديث انما الزروب وفيه نظر كذا أورده ابن منده وابن الاثير فوهم لانهم قد ذكروه وهو يزيد بن حصين

٩٤٦٠ (يزيد) أبو هانىء الحنفى . . استدركه أبو موسى وأخرج من طريق هانىء بن يزيد عن أبيه ان أخاه بشر بن معبد وحارثة بن ظفر اقتتلا فوهم فى استدراكه فانه يزيد بن معبد الذى ذكره ابن منده

٩٤٦١ (يزيد) العقيلى . . أرسل حديثا فذكره المستغفرى فى الصحابة وقال لا أعرف له صحبة (قلت) جزم ابن أبى حاتم بأن حديثه مرسل رواه بقية عن نافع بن يزيد عن نافع بن سليمان عن يزيد العقيلى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم سيكون فى أمتى قوم يسد الله بهم الثغور الحديث

٩٤٦٢ (يزيد) والد حكيم . . روى حديثه حماد بن سلمة عن عطاء بن السائب عن حكيم بن يزيد عن أبيه والصواب عن حكيم بن أبى يزيد كما سيأتى فى الكنى

علم اسماء الرجال نصف علم الحديث

صفحه ٣٨١ تا ٣٨٥

الكتاب المستطاب

فى اسماء الرجال الامناء العدول الذين هم عمدة الدين وحملة آثار الرسول



للعلامة الشهير والمحدث الكبير أحمد بن على بن حجر العسقلانى

٧٧٣ ٨٥٢ هجرية

التاشر

دار نشر الكتب الاسلامية

١١ - گوردوارا نانک پوره - گوجرانواله (پاکستان)

AlFaez

١ يزيد بن ابان الرقاشي تخفيف القاف
المعجمة ابو عمرو البصري القاص بشدة
المهملة زاهد ضعيف من الخامسة
مات قبل العشرين ع

٢ يزيد بن ابراهيم التستري بضم المثناة
وسكون المهملة وفتح المثناة ثم راء ثم ياء تحتية
البصرة ابو سعيد ثقة ثبت الا في روايته
عن قتادة ففيها لين من كبار التابعة مات
سنة ثلث وستين على الصحيح ع

٣ يزيد بن الاسود او ابن ابي الاسود الجرشي
ويقال العامري صحابي نزل الطائف وابنه
وهو من ذكره في الكوفيين ٤

٤ يزيد بن الاصم واسمه عمرو بن عبيد بن
معاوية البكائي بفتح الموحدة والتشديد
ابو عوف كوفي نزل الرقة وهو ابن اخت
ميمونة ام المؤمنين يقال له رؤية ولا
يثبت وهو ثقة من الثالثة مات سنة ثلاث
ومائة ٤

٥ يزيد بن امية ابو سفيان الدالاني مشهور
بكنيته ثقة من الثانية ومنهم من خلط في اسمه

٦ يزيد بن امية القرشي شيخ لعمر بن ذر
مجهول من السادسة

٧ يزيد بن امية الضبي روى عنه سعيد
الصفدي مجهول ايضا من السابعة

٨ يزيد بن ابي امية الاعور مجهول من
الرابعة

٩ يزيد بن انيس الحذلي مقبول من
الثانية

١٠ يزيد بن اوس كوفي مقبول من
الرابعة

١١ يزيد بن ايهم بتحتانية وزن احمر
يكنى ابا رواحة مقبول من الخامسة

١٢ يزيد بن بانتوس بموحدتين بينهما
الف ثم نون مضمومة وواو ساكنة ومهملة
بصري مقبول من الثالثة

١٣ يزيد بن البراء بن عازب الانصاري
الكوفي صدوق من الثالثة

١٤ يزيد بن بلال بن الحارث المزني
ضعيف من الثالثة

١٥ يزيد بن بيان العقيلي بالضم ابو خالد
البصري ضعيف من التاسعة

١٦ يزيد بن ثابت بن الضحاك الانصاري
اخو زيد بن ثابت وكان اسن منه

اختلف في شهوده بدرا وقيل اسمه
استشهد باليمامة

١٧ يزيد بن جارية بالجيم الاسدي عن
مغوية مقبول من الثالثة وقيل اسمه
زيد وقيل هو ابن مجمع بن جارية لا اخوه
اما اخوه فصحابي وهذا هو الراجح

١٨ يزيد بن حازم بن زيد الازدي
البصري ابو بكر الجوجري ثقة من السابعة
مات سنة ثمان واربعين

١٩ يزيد بن ابي حبيب المصري ابو رجاء
واسم ابيه سويد واختلف في ولايته
ثقة فقيه وكان يرسل من الخامسة
مات سنة ثمان وعشرين وقد قارب
الثمانين

٢٠ يزيد بن حي الشامي مجهول من السابعة

٢١ يزيد بن ابي حكيم العدني ابو عبد الله
صدوق من التاسعة مات بعد سنة
عشرين

٢٢ يزيد بن حميد الضبعي بضم المعجمة
وفتح الموحدة ابو التياح بمثناة ثم
تحتانية ثقيلة وآخره مهملة بعدها
مشهور بكنيته ثقة ثبت من الخامسة
مات سنة ثمان وعشرين

٢٣ يزيد بن الحوشبية التميمي الكوفي
واكثر ما يأتي غير منسوب مقبول من
الثانية

٢٤ يزيد بن حيان التيمي الكوفي ثقة
من الرابعة

٢٥ يزيد بن حيان النبطي بفتح النون
والموحدة البلخي نزيل المدائن اخو
مقاتل صدوق يخطئ من الرابعة

٢٦ يزيد بن خالد بن يزيد بن عبد الله
[illegible] ثقة [illegible] من [illegible] الثنتين وثلثين وبعدها

٢٧ يزيد بن خصيفة هو ابن عبد الله
بن خصيفة يأتي

٢٩ يزيد بن خمير بمعجمة مصغر الرحبي
بمهملة ساكنة ابو عمر الحمصي صدوق
من الخامسة

٣٠ يزيد بن خمير اليزني بفتح التحتانية
والزاي ثم نون [illegible] ثقة من
الثالثة وهو من ذكره في الصحابة
مات في خلافة [illegible]

٣١ يزيد بن [illegible] ابو

فرأس بكسر الفاء المصرى نعه. من
الثالثة ولم يصح انه شهد فتح مصر
الاول.

٣٧ يزيد بن رومان المدنى مولى آل الزبير
ثقة. من الخامسة مات سنة ثلثين
ورواية عن ابى هريرة مرسلة.

٣٨ يزيد بن زريع بتقديم الزاى مصغر
البصرى ابو معاوية ثقة ثبت. من
الثامنة مات سنة اثنتين وثمانين.

٣٩ يزيد ق بن زياد بن ابى الجعد الاشجعى
الكوفى صدوق من السابعة.

٤٠ يزيد بن زياد بن ابى زياد وقد ينسب
لجده مولى بنى مخزوم مدنى ثقة. من
السادسة.

٤١ يزيد ق بن زياد او ابن ابى زياد القرشى
الر[illegible] متروك من [illegible]

٤٢ يزيد بن ابى زياد الهاشمى مولاهم
[illegible] ضعيف كبر فتغير [illegible] يتلقن و
[illegible] من الخامسة مات سنة
[illegible]
يزيد [illegible] سعد بن مخلد بن الاسود
[illegible] صحابى [illegible] ثقة

عمر.

٣٩ يزيد بن ابى سعيد المدنى مولى المهرى
مقبول. من السادسة.

٤٠ يزيد بن ابى سعيد النحوى ابو الحسن
القرشى مولاهم المروزى نزيل عابد. من
السادسة قتل ظلما سنة احدى وثلثين.

٤١ يزيد بن سفيان ابو روح التمار المكى.

٤٢ يزيد ق بن ابى سفيان بن حرب الاموى
اخو معاوية صحابى مشهور امره عمر على
دمشق حتى مات بها سنة ثمان عشرة
بالطاعون.

٤٣ يزيد [illegible] سعد بن يزيد [illegible] صحابى
[illegible] يقال انه [illegible]

٤٤ يزيد بن ابى سليمان الكوفى مقبول.
من السادسة.

٤٥ يزيد ق بن السمط الصنعانى ابو السمط
الدمشقى الفقيه ثقة اخطأ الحاكم
فى تضعيفه من كبار التاسعة مات
بعد الستين.

٤٦ يزيد بن ابى سمية بمهملة مصغر
[illegible] مصغرا نزيل بيت المقدس
الحناتية مقبول. من الرابعة.

٤٩ يزيد بن سنان بن يزيد ابو فراز البقلى
ابو خالد نزيل مصر ثقة. من العاشرة
عشرة مات سنة اربع وستين
وله بضع وثمانون.

٥٠ يزيد ق بن سنان بن يزيد التميمى
ابو فروة الرهاوى ضعيف. من
كبار السابعة مات سنة خمس
خمسين وله ست وسبعون.

[illegible] يزيد [illegible] بن [illegible] ابن عدى

يزيد ق بن شريح الحضرمى الحمصى
مقبول. من الثالثة وروايته عن
نعيم بن همام مرسلة.

٥٣ يزيد بن شريك بن طارق التيمى
الكوفى ثقة يقال انه ادرك الجاهلية
من الثانية مات فى خلافة
عبد الملك.

٥٤ يزيد بن شيبان الازدى صحابى
له حديث.

٥٥ يزيد بن صالح ويقال صليح
بالتصغير وهو اكثر الرحبى الحمصى
مقبول. من الثالثة.

٥٦ يزيد بن صهيب بضم المهملة سكون
الموحدة الاصبحى المصرى مقبول. من
الثالثة.

---

٥٧ يزيد بن صهيب الكوفى ابو عثمان
المعروف بالفقير بفتح الفاء بعدها
قاف قيل له ذالك لانه كان يشتكى
فقار ظهره ثقة. من الرابعة.

٥٨ يزيد بن طعمية فى ابن مقسم.

٥٩ يزيد ق بن طلق مجهول. من السادسة.

٦٠ يزيد ق بن طهمان الرقاشى ابو المعتم
المصرى نزيل الحيرة بالمهملة ثقة.
من السادسة.

٦١ يزيد بن عامر بن الاسود العامرى
ثم السوائى بضم المهملة صحابى له
حديث.

٦٢ يزيد بن عبد الله بن اسامة بن الهاد
الليثى ابو عبد الله المدنى ثقة مكثر.
من الخامسة مات سنة تسع وثلثين.

٦٣ يزيد بن عبد الله بن خصيفة بمعجمة
ثم مهملة ابن عبد الله بن يزيد الكندى
المدنى وقد ينسب لجده ثقة. من
الخامسة.

AlFaez

٦٦ **يزيد** بن عبد الله بن رُرَيْق بتقديم الزاى مصغر الشامى ابو عبد الله القرشى مقبول. من العاشرة.

٦٧ **يزيد** بن عبد الله بن الشخير بكسر المعجمة وتشديد المعجمة العامرى ابو العلاء البصرى ثقة. من الثانية مات سنة احدى عشرة ومائة او قبلها وكان مولده فى خلافة عمر فوهم من زعم ان له رؤية.

٦٨ **يزيد** بن عبد الله بن قسيط بقاف ومهملتين مصغر ابن اسامة الليثى ابو عبد الله المدنى الاعرج ثقة. من الرابعة مات سنة اثنتين وعشرين وله تسعون سنة.

٦٩ **يزيد** بن عبد الله بن يزيد بن ميمون بن مهران اليمانى نزيل مكة ابو محمد مقبول من السادسة.

٧٠ **يزيد** بن عبد الله الشيبانى الكوفى ثقة من كبار السابعة

٧١ **يزيد** بن عبد ربه الزبيدى بالضم ابو الفضل العنصى المؤذن يقال له الجرجسى بجيمين مضمومتين بينهما راء ساكنة ثم مهملة ثقة. من العاشرة مات سنة اربع وعشرين وله سبع وخمسون سنة.

٧٢ **يزيد** بن عبد الرحمن بن أُدَيْنة ابو كثير فى الكنى.

٧٣ **يزيد** بن عبد الرحمن بن الاسود الاودى بواو ساكنة بعد المهملة ابو داود مقبول من الثالثة.

٧٤ **يزيد** بن عبد الرحمن بن ابى سلام ابو خالد فى الكنى.

٧٥ **يزيد** بن عبد الرحمن بن على بن شيبان الحنفى اليمامى مجهول. من السابعة

٧٦ **يزيد** بن عبد الرحمن بن ابى مالك الهمدانى بالسكون الدمشقى القاضى صدوق ربما وهم. من الرابعة مات سنة ثلثين او بعدها او اكثر من سبعين سنة.

٧٧ **يزيد** بن عبد العزيز بن سياه بكسر المهملة بعدها تحتانية ساكنة الاسدى اليمانى بكسر المهملة بعدها تحتانية ساكنة الاسدى

اليمانى سيد ابى عوانة لين الحديث. من السابعة. مات سنة تسع وسبعين.

٨٨ **يزيد** تميز بن عطاء السكسكى ابو عطاء الشامى مقبول من السادسة.

٨٩ **يزيد** بن عطارد ابو البرزى فى الكنى

٩٠ **يزيد** بن عمر ابو عبد الله التيمى فى الكنى.

٩١ **يزيد** بن عمرو المعافرى المصرى صدوق من الرابعة.

٩٢ **يزيد** بن عميرة بفتح العين العنصى الزبيدى او الكندى وقيل غير ذلك ثقة من الثانية نزل الكوفة.

٩٣ **يزيد** بن عون الشامى مجهول. من السابعة.

٩٤ **يزيد** بن عياض بن جعدبة بضم الجيم والمهملة بينهما مهملة ساكنة الليثى ابو الحكم المدنى نزيل البصرة وقد ينسب لجده كذبه مالك وغيره. من السادسة.

٩٥ **يزيد** بن غزوان فى ابن غزوان.

٩٦ **يزيد** بن فراس الحجانى مجهول. من السابعة.

٩٧ **يزيد** بن قبيس بموحدة ومهملة مصغر ابن سليمان الشامى ثقة. من

٨٠ **يزيد** بن عبيد ابو وجزة بفتح الواو وسكون الجيم بعدها زاى السعدى المدنى الشاعر ثقة. من الخامسة مات سنة ثلثين ومائة.

٨١ **يزيد** بن عبد الملك بن المغيرة بن نوفل بن الحارث الهاشمى النوفلى ضعيف من الثامنة.

٨٢ **يزيد** بن عبد بغير اضافة المزنى الحجازى مقبول من الثالثة. وهو من ذكره فى الصحابة وانما روى عن ابيه.

٨٣ **يزيد** بن عبيد ابو عبيد الاسلمى مولى سلمة بن الاكوع ثقة من الرابعة مات سنة بضع واربعين.

٨٤ **يزيد** بن عبيدة بفتح العين بن ابى عمران السكونى الدمشقى صدوق. من كبار السابعة.

٨٥ **يزيد** بن عطاء بن يزيد اليشكرى ويقال غير ذلك فى نسبه ابو خالد الواسطى

العاشرة -

١٠٠ يزيد بن قطيب السكونى مقبول من السادسة -

١٠١ يزيد بن القعقاع ابو جعفر فى الكنى -

١٠٢ يزيد بن ابى كبشة السكسكى الدمشقى مقبول - من الثالثة -

١٠٣ يزيد بن كعب العدوى بفتح المهملة وسكون الواو البصرى مجهول - من السادسة -

١٠٤ يزيد بن كيسان اليشكرى ابو اسمعيل او ابو منين بنون مصغر الكوفى صدوق يخطئ من السادسة ايضا -

١٠٥ يزيد بن كيسان ابو حفص مقبول - من السادسة ايضا -

١٠٦ يزيد بن ابى مالك هو ابن عبد الرحمن -

١٠٧ يزيد بن محمد بن خنيس بمعجمة ونون مثلثة مصغر مقبول - من السادسة -

١٠٨ يزيد بن محمد بن عبد الصمد بن عبد الله الدمشقى ابو القاسم القرشى مولاهم صدوق - من الحادية عشرة مات سنة سبع وسبعين وله تسع وسبعون سنة -

١٠٩ يزيد بن محمد بن فضيل الرسغنى بفتح الراء وسكون السين المهملة وبالغين المعجمة ثم النون صدوق من الحادية عشرة -

١١٠ يزيد بن محمد بن قيس بن مخرمة المطلبى القرشى المطلبى المدنى نزيل مصر ثقة - من السادسة -

١١١ يزيد بن مريع فى نهيد -

١١٢ يزيد بن مرثد ابو عثمان الهمدانى الصنعانى من صنعاء دمشق ثقة - من الثالثة وله مراسيل -

١١٣ يزيد بن مردانبة بنون ثم موحدة الكوفى اصله من اصبهان صدوق من الخامسة -

١١٤ يزيد بن ابى مريم يقال اسم ابيه قاسم الانصارى ابو عبد الله الدمشقى امام الجامع لا باس به - من السادسة مات سنة اربعين او بعدها -

١١٥ يزيد بن المطوس ابو المطوس فى الكنى -

١١٦ يزيد بن معاوية النخعى الكوفى الخ ثقة - من الثانية -

١١٧ يزيد بن معاوية بن ابى سفيان الاموى ابو خالد ولى الخلافة سنة ستين وله ست واربعون وستين ولم يكمل الاربعين وليس باهل ان يروى عنه من الثالثة -

١١٦ يزيد تمييز بن معاوية الكوفى ابو شيبة لا باس به - من الثامنة -

١١٧ يزيد تمييز بن معاوية البكائى بفتح الموحدة وتشديد الكاف وبالمد نزيل لعبة -

١١٨ يزيد بن المغلس بن عبد الله الباهلى ابو خالد البصرى لين الحديث من التاسعة -

١١٩ يزيد بن المقدام بن شريح العكونى الحارثى صدوق اخطأ عبد الحق فى تضعيفه - من التاسعة -

١٢٠ يزيد بن مقسم الثقفى مولاهم الطائفى ويعرف بابن ضبية وهى امه مقبول - من الخامسة -

١٢١ يزيد بن مكرز فى ايوب بن عبد الله -

١٢٢ يزيد بن ابى منصور الازدى ابو روح البصرى لا باس به - من الخامسة وهو من ذكره فى الصحابة -

١٢٣ يزيد بن مهران الاسدى ابو خالد الخباز الكوفى صدوق من العاشرة مات سنة تسع وعشرين -

١٢٤ يزيد بن ابى نشبة بضم النون وسكون المعجمة الساعى مجهول - من الخامسة -

١٢٥ يزيد بن نعامة الضبى ابو مودود البصرى مقبول - من الثالثة ولم يثبت ان له صحبة

١٢٦ يزيد بن نعيم بن هزال الاسلمى مقبول - من الخامسة وروايته عن جده مرسلة -

١٢٧ يزيد بن يمان بكسر النون وسكون الميم ابن يزيد الهجيمى بفتح الميم وكسر الحاء المهملة بينهما ذال معجمة ساكنة ثم ميم ثقة عابد - من الثالثة ويقال اسم ابيه غزوان -

١٢٨ يزيد بن الهاد هو ابن اسامة تقدم -

١٢٩ يزيد بن هارون بن زاذان السلمى مولاهم ابو خالد الواسطى ثقة متقن عابد من التاسعة مات سنة ست وماتين وقد قارب التسعين -

١٣٠ يزيد مدنى بن هرمز المدنى مولى بنى ليث وهو غير يزيد الفارسى على الصحيح وهو والد عبد الله ثقة - من الثالثة مات على راس المائة -

١٣١ يزيد بن يزيد بن جابر الازدى ١٣٢

لدمشقي ثقة فقيه. من السادسة
مات سنة اربع وثلثين وقيل قبل ذلك.

١٣٢ **يزيد** بن يزيد بن جابر الازدي عن يزيد بن الاصم قيل هو الذي قبله وقيل آخر من اهل الرقة مجهول. من السابعة.

١٣٣ **يزيد** بن ابي يزيد الضبعي بضم المعجمة وفتح الموحدة بعدها مهملة مولاهما ابو الازهر البصري يعرف بالرشك بكسر الراء وسكون المعجمة ثقة عابد وهو من لينه. من السادسة مات سنة ثلثين وهو ابن مائة سنة.

١٣٤ **يزيد** بن يوسف الرحبي بفتح الراء والمهملة بعدها موحدة الصنعاني صنعاء دمشق ضعيف. من التاسعة.

١٣٥ **يزيد** بن يوسف الفارسي مصري مجهول. من السابعة

مات سنة اثنتين واربعين ومائة.

١٣٦ **يزيد** الرشك هو ابن ابي يزيد تقدم.

١٣٧ **يزيد** الرقاشي هو ابن ابان.

١٣٨ **يزيد** الفقير هو ابن صهيب.

١٣٩ **يزيد** النحوي هو ابن ابي سعيد تقدموا.

١٤٠ **يزيد** الفارسي البصري مقبول من الرابعة.

١٤١ **يزيد** ابو مرة مولى عقيل بن ابي طالب ويقال مولى اخته ام هانئ مدني مشهور بكنيته ثقة. من الثالثة.

١٤٢ **يزيد** مولى المنبعث بضم الميم وسكون النون وفتح الموحدة ثم المهملة بعدها مثلثة مدني صدوق من الثالثة.

١٤٣ **يزيد** ذو مصر بكسر الميم وسكون المهملة اسقراني بفتح الميم وسكون القاف وفتح الراء بعدها همزة مقبول. من الثالثة.

الاعلام

قاموس تراجم

لأشهر الرجال والنساء من العرب والمستعربين والمستشرقين

من

خير الدين الزركلي

الجزء الثامن

ابن يزيد (أمير إفريقية) = محمد بن يزيد ١٣٤

أبو يزيد (البسطامي) = طيفور بن عيسى ٢٦١

أبو يزيد (الإباضي) = مخلد بن كيداد ٣٣٦

الشَّيْباني

(٠٠٠ ـ نحو ٣٥٠هـ = ٠٠٠ ـ نحو ٩٦١م)

يزيد بن إبراهيم بن محمد الشيباني : معاوية . وهو جد خالد بن عبدالله القسري أديب . نشأ في القيروان ، وخدم المعز لأمير (١) لدين الله الفاطمي . له « تلقيح العقول ـ خ » في الأدب (١) .

يَزِيد بن أُسَيْد

(٠٠٠ ـ بعد ١٦٢هـ = ٠٠٠ ـ بعد ٧٧٩م)

البَجَلي

(٠٠٠ ـ نحو ٥٥هـ = ٠٠٠ ـ نحو ٦٧٥م)

يزيد بن أسيد بن كرز (بضم ففتح) والد ابن عامر ، من بني الكاهن ، بطن ، من أمه نصرانية . ولي أرمينية للمنصور ولوالده شكمر بن رهم . البجلي القسري : قائد المهدي . وغزا الروم سنة ١٥٨ واستولى يماني قحطاني ، من الشجعان ذوي الرأي ، على حصون من ناحية قاليقلا (سنة ١٦٢) . قيل : وفد على النبي ﷺ وروى عنه وهو المعروف ببريد شيم . الذي تداول حديثه « يا يزيد بن أسد ، أحب للناس الناس فيه وفي يزيد بن حاتم ، قول ما تحب لنفسك » وفي مؤرخي الصحابة ربيعة الرقي : من لا يعده منهم . كان في المدينة أيام عمر . « لشتان ما بين اليزيدين في الندى : يزيد سليم . والأغر ابن حاتم » وخرج مع بعوث المسلمين إلى الشام ، فكان فيها من رؤوس قحطان ، ومن وكان ربيعة قد ذهب إليه . واستقل ثقات معاوية وخاصته . وصر عثمان ٦ أعطاه ، وذهب إلى يزيد بن حاتم

(١) وفاة معاوية ١٩ ، ١٩٠ ، ٤١٩ ، ٦٣١ والجامع الصغير : الحديث ٢٢٢ وأسد الغابة ٥ : ١٠٣ والإصابة : ت ٩٢٣٠ والولاة والقضاة ٢٩ .

(٢) وغية الأمل ٥ : ٢٠٣ ـ ٢٠٤ والمدهش ٣٠٥ والنجوم ٢ : ٣٠ والكامل لابن الأثير ٦ : ٢٠ .

الأزدي (والي إفريقية) فلقي منه كرماً بالغاً ، فجعل « اليزيدين » مضرب المثل في الجود (١) .

يَزِيد بن أَنَس

(٠٠٠ ـ ٦٦هـ = ٠٠٠ ـ ٦٨٦م)

يزيد بن أنس المالكي الأسدي ، من أسد بن خزيمة ، قائد ، من الشجعان ، من أصحاب المختار الثقفي . خرج معه على بني أمية مطالباً بدم الحسين ، فكان من قادة جيشه . ووجه المختار على رأس ثلاثة آلاف ، من الكوفة ، للدخول الموصل ، وفيها عبيدالله بن زيا

(١) وقعة صفين ٤٩ ، ١٩٠ ، ٤١٩ ، ٦٣١ والجامع الصغير : الحديث ٢٢٢ وأسد الغابة ٥ : ١٠٣ والإصابة : ت ٩٢٣٠ والولاة والقضاة ٢٩ .

(٢) وغية الأمل ٥ : ٢٠٣ ـ ٢٠٤ والمدهش ٣٠٥ والنجوم ٢ : ٣٠ والكامل لابن الأثير ٦ : ٢٠ .

هَبَنَّقة

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠)

يزيد بن ثروان القيسي ، من قيس ابن ثعلبة . أبو ثروان . المعروف بهبنقة ويلقب بذي الودعات مضرب المثل في الغفلة . يقال : أحمق من هبنقة على بني أمية مطالباً بدم الحسين ، فكان وهو جاهلي . يذكرون من خبره أنه من قادة جيشه . ووجه المختار على كان يجعل في عنقه قلادة من ود رأس ثلاثة آلاف ، من الكوفة ، لدخول وخرز وعظم . وسئل عنها فقال : لأعرف الموصل ، وفيها عبيدالله بن زيا فلما أه قال : إن كنت أنت أنا ، فم أنا ؟ قال شاعر :

جلد . وكان هبنقة . يرفض ما حكما ! ث الناس فحسب

وقال ابن زيدون . في رسالته التهكمية « وضعفه مستوجب لاسم العقل إذ أصدق البنك » . وفي قصيدة للفرزدق « ولو كان ذو الودع ابن ثروان لالتوت كفه . أعني يزيد الهبنقا » (٢)

(١) الأغاني . لابن الأثير ٤ : ٨٩ ، ٩٠ واللباب ٣ : ١٧ وجمهرة الأنساب ١٨٢

(٢) شرح القاموس ١١٢ والقاموس ٣٥٤ ، ٨٤٢ ومجمع الأمثال ١ : ٢٤٦ وشرح العيون . الطبعة الأميرية ٢٠٧ وأزهار الرياض ٨٥ والوبري ٢٨٣

يَزيد بن الجَدْعاء

(... ـ نحو ٧٥هـ = ... ـ نحو ٦٩٥م)

يزيد بن الجدعاء العجلي ... شاعر، من أهل البادية. كان حيّاً أيام فتنة عبدالله بن الزبير. وهو القائل في عوف ابن القعقاع، يعيره بهروبه من معركة: «وقد قال عوف: شمت بالأمس بارقاً

فلله عوف! كيف ظل يشيم

ونجاه من قتل الوقيط مقلص

يعض على فأس اللجام أزوم

والوقيط. كأمير: يوم من أيام العرب، كان في الإسلام، بين بني تميم وبكر ابن وائل. والمقلص، كمحدث: من صفات الخيل، يقال: فرس مقلص، أي طويل القوائم منضمّ البطن. والأزوم، الشديد العض [2].

يَزيد بن حاتِم

(... ـ ١٧٠هـ = ... ـ ٧٨٧م)

يزيد بن حاتم بن قبيصة بن المهلب بن أبي صفرة الأزدي، أبو خالد: أمير. كان مقدم العباسي. ولي الديار المصرية سنة ١٤٤هـ، المنصور، فمكث سبع سنين وأربعة أشهر، وصرفه المنصور سنة ١٥٢ ثم ولاه إفريقية سنة ١٥٤ فتوجه إليها وقاتل الخوارج واستقر والياً بها خمس عشرة سنة وثلاثة أشهر، قضى في خلالها على كثير من فتن البربر وغيرهم. وتوفي بالقيروان. وكان جواداً ممدوحاً شديد الشبه بجده «المهلب» في الدهاء والشجاعة. وهو الذي يقول فيه ربيعة الرقي:

«لشتان ما بين اليزيدين في الندى

يزيد سُليم، والأغر ابن حاتم»

وقد سبق الكلام قريباً على هذا البيت في ترجمة «يزيد بن أسيد» السلمي [1].

يَزيد بن الحارِث

(... ـ ٦٨هـ = ... ـ ٦٨٨م)

يزيد بن الحارث بن رُويم الشيباني: قائد، من الأمراء. له شعر. أدرك عصر النبوة، وأسلم على يد عليّ.

---

(١) ابن خلكان ٢: ٢٨١ وأعيان الأعلام، نبذة منه ٦ والنجوم الزاهرة ٢: ١ والاستقصا ١: ٥٨ وابن خلدون ٤: ١٩٣ والبيان المغرب ١: ٧٨، ٨١ وفيه: وفاته سنة ١٧١ والولاة والقضاة ١١١ وخزانة البغدادي ٣: ٥١ ـ ٥٣ ومطالع البدور ١: ١٥ ومرآة الجنان ١: ٣٦١، ٣٩٦ ورغبة الآمل ٥: ٢٠٣ ـ ٢٠٤.

(٢) ... حوشب» ...

---

(١) سير الصلابة ... الجلد الرابع ... والكامل لابن الأثير ٤: ٢٢١ ـ ٢٢٤ وجمهرة الأنساب ... ٤٠٥ ... طبعة ليدن ٣٠٨ ... المحبر ... ٤٢٨.

(٢) ... حوشب، من مذحج، ... جد جاهلي. كان له سبعة بنين ... صداء (بطن ضخم) ومنه ... والحارث. وعليّ (بكسر العين واللام) ... وسنحان. وهفان. وشمران. ويقال لأبناء منه ومن بعده «جنب» لأنهم ... عنهم صداء. وكانت بطون «جنب» من أنصار الصليحي في ...

(١) ... الأثير ٤: ١١١ ... غاية الآمل ٨: ٤٤ ... ٤٥ والإصابة ... ٩٣٩٨ ... تهذيب التهذيب ... ١٠٣ ... ترجمة حفيده ... العدد من حوشب ... وتوضيح المشتبه ١٣٣ ... ١٣٥ ووضع اسمه في ... ٣٠٥ ... والصداء ... والكلاعي في ... ٢٤٩ ... ٢٥٣ ... ٣٥٥ و(Wüstenfeld) ...

وشهد اليمامة، وقال فيها:

«تدور رحانا حول راية عامر ... سماه

يراقبنا بالأبطح المتلاحق ... المصادر

«يلوذ بنا ركنا معد، ويتقي ... جاهلي.

بنا غمرات الموت أهل المشارق ...

ونزل البصرة. ثم كان أميراً على «الري»، قصبة بلاد الجبال، ويسميها الإفرنج Rages ولما استباح الخوارج ما بين أصفهان والأهواز، يقتلون وينهبون، قصدوا الري، فقاتلهم يزيد. ورأى كثرتهم، فدخل المدينة، فحاصروه، وطال عليه الحصار، فخرج إليهم، فقاتلوه. وكان معه ابن له اسمه حوشب (ولي الشرطة لعلي بن أبي طالب، ثم للحجاج) ففر حوشب. وانقلب أهل الري على يزيد، فأعانوا الخوارج (كما يقول ابن الأ...)

يزيد بن حَرْب

(... ـ ... ـ ...)

... بن حرب بن علة، من مذحج، ... جد جاهلي. كان له سبعة بنين ... صداء (بطن ضخم) ومنه ... والحارث. وعليّ (بكسر العين واللام) ... وسنحان. وهفان. وشمران. ويقال لأبناء منه ومن بعده «جنب» لأنهم ... عنهم صداء. وكانت بطون «جنب» من أنصار الصليحي في ... يزيد [2].

... حوشب» ... يقول الشاعر، من أبيات:

«دعد يزيد والرماح شوارع

فلم يستجب، بل راغ روغة ثعلب»

وللأخطل، من قصيدة:

«لم تأكلي بنو العلات منهم

«ولدت مالك ويزيد حبل»

فال ... من يزيد ... من سمع.

يزيد بن الخصين

(٠٠٠ ـ ١٠٣هـ = ٠٠٠ ـ ٧٢١م)

يزيد بن الحصين بن نمير بن ناتل ابن لبيد السكوني ، من بني السكون ، من كندة : أمير ، من أشراف العصر المرواني . من أهل حمص . ولاه يزيد ابن معاوية إمرتها . وتوفي بها . نعته الحجاج بسيد الشام . وهو من التابعين ، روى عن معاذ بن جبل . وروى عنه واحد . وأورد ابن حبيب (في المغتالين من الأشراف) قصة من مخترعات الرواة ، زعم بها أن الحجاج ابن يوسف الثقفي أمير العراق ، نجهن له راهب بأن سيحل محله في الإمارة رجل اسمه « يزيد » فذهب ظنه إلى يزيد بن الحصين ، فأرسل من دس له السم . فقتله ! [1] .

يزيد بن الحَكَم

(٠٠٠ ـ نحو ١٠٥هـ = ٠٠٠ ـ نحو ٧٢٣م)

يزيد بن الحكم بن أبي العاص بن [illegible] بن عباد بن دهمان الثقفي : شاعر من الطبقة [illegible] من أهل مصر الأموي [illegible] مصقلة الصفة ، ووزيره [illegible] ثورة فارس ، ثم عزله ولي أ[illegible] هـ[illegible] إليها ، فانصرف إلى « سليمان [illegible] » فلما صار الأمر إلى « يزيد ابن عبد الملك » وثار « يزيد بن المهلب » خالعاً ابن عباد الملك . كتب إليه ابن الحكم :

« أبا خالد ، قد هجت حرباً مريرة
وقد شمرت حرب عوان ، فشمر »

(١) أسماء المغتالين ، في [illegible] ٢ ١٠٨ ووقعت تسميته فيه « السكسكي » [illegible] « السكوني » . وتاريخ الإسلام [illegible] ٢١١ والكامل ، لابن الأثير ٥ [illegible] ٤٠ و[illegible] الأسماء ٣ [illegible] أيضاً . وانظر الإصابة ١٧٤١ « حصين ».

فإن بني مروان قد زال ملكهم
وإن كنت لم تشعر بذلك فاشعر »
«ومت ماجداً ، أو عش كريماً ، فإن تمت
وسيفك مشهور بكفك ، تعذر »

وكان أبيّ النفس ، شريفها ، من حكماء الشعراء . وهو صاحب القصيدة التي منها :

« وما المال والأهلون إلا ودائع
ولا بد يوماً أن ترد الودائع »

والقصيدة المتداولة التي أولها :

[illegible] والأمثال يضربها لذى اللب الحكيمُ

ومن مختارها :

والناس مبتنيان ، محمود البناية أو ذميم
إن الأمور ، دقيقها مما يهيج له العظيم
والبغي يصرع أهله والظلم مرتعه وخيم

أورد منها أبو تمام (في الحماسة) ثلاثة وعشرين بيتاً [1] .

يَزِيد بن حِمار

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠)

يزيد بن حمار السكوني : من فرسان الجاهلية . شهد حرب « ذي قار » وكان حليفاً لبني شيبان . وقاد بحركة « عسكرية » كانت من أسباب هزيمة الفرس [2] .

يَزِيد المُكَسَّر

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠)

يزيد بن حنظلة بن ثعلبة بن سيار العجلي ، الملقب بالمكسر : راجز جاهلي ، من الفرسان . كان مع أبيه في حرب « ذي قار » ولما ارتجز أبوه :

« يا قوم طيبوا بالقتـــال نفسا
أجدر يوم أن تَفلو الفـــرسا »

تقدم « يزيد » وارتجز :

« من فر منكم فر عن حريمه
وجاره ، وفر عن نديمه »

(١) خزانة الأدب للبغدادي ١ ٥٤ ـ ٥٦ والأغاني ، الساسي ١١ : ٩٦ ، ١٠١ وحماسة ابن الشجري ١٣٩ ورغبة الآمل ٨ : ٤٠ ، ٤٨ وشرح حماسة أبي تمام ، للمرزوقي ١١٩٠ ـ ١١٩٧ وسمط اللآلي ٢٣٨ .

(٢) النقائض ٦٤٢ ـ [illegible]

[illegible] ث فر من أذ[illegible] »
[illegible] حريمه على قدميه »
[illegible] نحره أو صميمه »
[illegible] الأحمد العبر[illegible] »

وفي انتحاء العرب بالفرس في تلك الحرب [illegible]

يزيد حوْراء

(٠٠٠ ـ نحو ١٨٥هـ = ٠٠٠ نحو ٨٠١م)

يزيد [illegible] من الموالي . كنيته أبو خالد [illegible] من طبقة إبراهيم الموصلي . ولد [illegible] ورحل إلى العراق . واتصل بالمهدي العباسي . وعاش [illegible] من أيام الرشيد . وكان الرشيد يدنيه منه . ومرض فبعث إليه الرشيد خادمه سروراً يعوده . وكان صديقاً لأبي العتاهية ، وله فيه بعض مرد[illegible] مات ببغداد [1] .

أعْشَى عَوْف

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠)

يزيد بن [illegible] (أو حايد) بن مالك ابن فروة بن قيس ، من بني عوف بن هـ[illegible] ، من [illegible] هل بن شيبان : شاعر . يعرف بأعشى عوف [illegible] عباد الملك ابن مروان [illegible] بقوله :

[illegible] كنت [illegible] العم [illegible]
[illegible] شهدا [illegible]
[illegible] لا [illegible]
وخير [illegible] صاحب [illegible] [2]

يزيد بن خالد

(٠٠٠ ـ ١٢٧ هـ = ٠٠٠ ـ ٧٤٤ م)

يزيد بن خالد بن عبدالله بن يزيد ابن أسد القسري البجلي : أمير . كان مع أبيه في العراق . وقتل أبوه ، فانتقل إلى غوطة دمشق ، فأقام إلى أن ولي الخلافة مروان بن محمد بن مروان ، وانحاز أهل الغوطة ، فنادوا به أميراً [illegible] . وهاجموا دمشق فحصروها ، وخرج إليهم جمع لمروان من حمص ، وخرج لقتالهم من في دمشق ، فانهزموا . وأخذ يزيد فقتل وصلب على باب الفراديس بدمشق . وبعث برأسه إلى مروان وهو يومئذ بحمص (١)

يزيد بن خذّاق

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ ـ ٠٠٠)

يزيد بن خذاق الشني العبدي ، من بني عبد القيس : شاعر جاهلي . كان معاصراً لعمرو بن هند . من شعره أبيات أولها :

هل للفتى من بنات الدهر من واق
أم هل له من حمام الموت من راق ؟

قال أبو عمرو بن العلاء : هي أول شعر قيل في ذم الدنيا (٢) .

ابن أبي مُسْلِم

(٠٠٠ ـ ١٠٢ هـ = ٠٠٠ ـ ٧٢٠ م)

يزيد بن دينار التقفي ، أبو العلاء : والي من الدهاة في [illegible] الأمويين . كان من موالي ثقيف ، وجعله الحجاج كاتباً له ، فظهرت مزاياه ، فلما احتضر الحجاج استخلفه على الخراج بالعراق ، وأقره الوليد بن عبد الملك بعد موت الحجاج (سنة ٩٥ هـ) ولما مات الوليد وتولى أخوه سليمان (سنة ٩٦) عزل صاحب

(١) ابن الأثير ٥ : ١٢٣ وأمراء دمشق في الإسلام ٩٨ والمحبر ٤٨٥ .

(٢) سمط اللآلي ٧١٣ والشعر والشعراء ٣٤٥ ـ ٣٤٧ والتاج ٦ : ٣٢٧

الترجمة ، وصادره ، فجاءه إلى الشام فحادثه سليمان ، فأعجبه عقله ومنطقه فاستوزره . ثم ولي إمارة إفريقية (سنة ١٠١) فانتقل إليها ، فائتمر به جماعة من أهلها ، فقتلوه . واتهم بقتل عبدالله بن موسى بن نصير ، فقتل بشر بن صفوان الكلبي وبعث برأسه إلى يزيد بن عبد الملك ، فنصب في الشام . وأبو مسلم كنية أبيه (١)

يزيد بن ربيعة (ابن مفرغ) = يزيد بن زياد

يَزيد بن رُومان

(٠٠٠ ـ ١٣٠ هـ = ٠٠٠ ـ ٧٤٧ م)

يزيد بن رومان الأسدي ، أبو روح ، مولى آل الزبير بن العوام : عالم بالمغازي . ثقة . من أهل المدينة . ووفاته بها . حديثه في الكتب الستة (٢) .

يَزيد بن رُوَيم

(٠٠٠ ـ نحو ١٠ ق هـ = ٠٠٠ ـ نحو ٦١٣ م)

يزيد بن رويم بن عبدالله بن سعد [illegible] بن ذهل بن شيبان . من فرسان بني شيبان في الجاهلية . يقال : هو الذي قتل سليك بن السلكة (٣) .

يَزيد بن زُرَيع

(١٠١ ـ ١٨٢ هـ = ٧٢٠ ـ ٧٩٨ م)

يزيد بن زريع ، أبو [illegible] العيشي : محدث البصرة في عصره . قال أحمد بن حنبل : كان ريحانة البصرة ، ما أتقنه وما أحفظه ! وقال ابن سعد :

(١) وفيات الأعيان ٢ : ٢٧٦ والمحبر ٤٩٢ والاستيعاب ١ : ٤٦ وابن الأثير ٥ : ٣٨ ورغبة الآمل ٥ : ١٦٧ ، ١٦٩ والنجوم ١ : ٢٤٥ ، ٢٤٨ والوزراء والكتاب : انظر فهرسته .

(٢) ذيل المذيل ٩٩ وتهذيب ١١ : ٣٢٥ وغاية النهاية ٢ : ٣٨١ وفيه : « مات سنة ١٢٠ وقال الدارقطني ١٣٠ وقيل ١٢٩ » . وتاريخ الإسلام ٥ : ١٨ .

(٣) جمهرة الأنساب ٣٠٥ ، ٣٠٦ وراجع هامش ترجمة « سليك » المتقدمة .

[illegible] وكان [illegible]

يَزيد بن زَمْعَة

(٠٠٠ ـ ٢٨ هـ = ٠٠٠ ـ ٦٣٠ م)

يزيد بن زمعة بن أبي حشيش الأسود ابن المطلب الأسدي القرشي : صحابي ،

[illegible] قريش [illegible] أمر إلا [illegible] من سابقي إلى الإسلام [illegible] في رواية ابن الكلبي) وهاجر إلى الحبشة . واستشهد يوم حنين أو يوم الطائف .

ابن مفرّغ

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ هـ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠ م)

يزيد بن زياد بن ربيعة [illegible] مفرغ ، الحميري . أبو عثمان : شاعر مفلق . هو الذي وضع « سيرة تبّع وأشعاره » كان من أهل نالة (قرية بالحجاز مما يلي اليمن) واستقر بالبصرة . وكان هجّاء مقذعاً . وله مديح . ونظمه سائر . وهو صاحب البيت الشائع ، من قصيدة أوردها المرصفي .

« العبد يقرع بالعصا والحر تكفيه الملامه »

وفد على مروان بن الحكم « فأكرمه . وصحب زياد بن زياد بن أبيه ، فأخذه معه إلى خراسان ، وقد ولي عند إمارتها ، فأقام عنده زمناً . ولم يظفر بخيره ، فهجاه . وسجنه عباد ، مدة . ثم رقّ له وأخرجه ، فأتى البصرة . وانتقل إلى الشام . وجعل يتنقل . ويهجو عباداً وأباه وأهله . فقبض عليه عبيدالله بن زياد

(١) تذكرة ١ : ٢٣٦ وتهذيب ١١ : ٣٢٥ وخلاصة [illegible] كمال ٣٧١ والنجوم ٢ : ١٠٣ ، هو مضطربون [illegible]

يزيد بن عَبْد الملِك

(٧١ ـ ١٠٥ هـ = ٦٩٠ ـ ٧٢٤ م)

يزيد بن عبد الملك بن مروان ، أبو خالد : من ملوك الدولة الأموية في الشام . ولد في دمشق ، وولي الخلافة بعد وفاة عمر بن عبد العزيز (سنة ١٠١ هـ) بعهد من أخيه سليمان بن عبد الملك . وكانت في أيامه غزوات أعظمها حرب الجراح الحكمي مع الترك ، وانتصاره عليهم . وخرج عليه يزيد بن المهلب . بالبصرة ، فوجه إليه أخاه مسلمة فقتله . وكان أبيض جسيما مدوّر الوجه ، مليحه . فيه مروءة كاملة ، مع إفراط

(١) الأغاني . طبعة الساسي : انظر فهرسته . والنقائض ، طبعة ليدن ١٥٠ ـ ١٥١ والشريشي ٢ : ٣٧٢ والسيرة النبوية . طبعة الحلبي ٤ : ٢٤٠ والإصابة : ت ٩٢٩١ وشعراء النصرانية ٨٠ ـ ٨٨ وقد أخذ برواية الأغاني . وأرخ مقتله سنة ٦١٥ م . ومنتخبات في أخبار اليمن ٣٨ وإمتاع الأسماع ١ : ٥٠١ وأسواق العرب ٢٥٤ ـ ٢٥٥ ، ٢٦١ ـ ٦٩

في الانصراف إلى اللذات . مات في إربد (من بلاد الأردن) أو بالجولان ، بعد موت « قينة » له اسمها « حبابة » بأيام يسيرة . وحمل على أعناق الرجال إلى دمشق ، فدفن فيها . وكان لحبابة ، هذه ، أثر في أحكام التولية والعزل ، على عهده . ونقل الدياربكري (في تاريخ الخميس) أنه : « مات عشقاً ، قال : « ولا يعلم خليفة مات عشقاً غيره » . وكان يلقب بـ « القادر بصنع الله » ونقش خاتمه : « في الشباب يا يزيد ! » . وقيل له « يزيد بن عاتكة » نسبة الى أمه عاتكة بنت يزيد بن معاوية . ونص اليافعي أنه لما استخلف قال : سيروا بسيرة عمر بن عبد العزيز ، فأتوه بأربعين شيخاً شهدوا له أن الخلفاء ، حساب عليهم ولا عذاب ! وكانت مدة خلافته أربع سنين وشهراً (١) .

أَبُو وَجْزَة

(٠٠٠ ـ ١٣٠ هـ = ٠٠٠ ـ ٧٤٧ م)

يزيد بن عبيد السلمي السعدي ، أبو وجزة : شاعر محدث مقرئ ، من التابعين . أصله من بني سُلَيم ، نشأ في بني سعد بن بكر بن هوازن فنسب إليهم . وسكن المدينة ، فانقطع إلى آل الزبير ، ومات بها .

ابن هُبَيْرة

(٨٧ ـ ١٣٢ هـ = ٧٠٦ ـ ٧٥٠ م)

يزيد بن عمر بن هبيرة ، أبو

(١) ابن الأثير ٥ : ٤٥ والنجوم الزاهرة ١ : ٢٥٥ واليعقوبي ٣ : ٥٢ والطبري ٨ : ١٧٨ والأغاني ، طبعة الساسي : انظر فهرسته . وتاريخ الخميس ٢ : ٣١٨ وبلغة الظرفاء ٢٥ ورغبة الآمل ١ : ٦٠ و ٦ : ١٨١ والوزراء والكتاب ٥٦ ـ ٥٨ ومرآة الجنان ١ : ٢٢٤ والمسعودي ٢ : ١٣٧ وعنوان

خالد من بني فزارة ، أمير ، قائد من ولاة الدولة الأموية . أصله من الشام ولي قنسرين للوليد بن يزيد . ثم جمعت له ولاية العراقين (البصرة والكوفة سنة ١٢٨ هـ . في أيام مروان بن محمد واستفحل أمر الدعوة العباسية في زم إمارته . فقاتل أشياعها مدة . وتغلبت جيوش خراسان على جيوشه . فرحل إلى واسط وتحصن بها ، فوجه السفاح أخاه المنصور لحربه ، فمكث المنصور زمناً بواسط يقاتله ، حتى أعياه أمره ، فكتب إليه بالأمان والصلح . وأمضى السفاح الكتاب . وكان بنو أمية ة انقضى أمرهم ، فرضي ابن هبيرة وأطاع وأقام بواسط وعمل أبو مسلم الخراساو على الإيقاع به ، فنقض السفاح عهد له ، وبعث إليه من قتله بقصر « واسط في خبر طويل فاجع . وكان خطيب شجاعاً ، ضخم الهامة ، طويلاً جسيما (١) .

ابن الصَّعِق

(٠٠٠ ـ ٠٠٠ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠)

يزيد بن عمرو بن خويلد (الصعق) ابن نفيل بن عمرو الكلابي : فارس جاهلي ، من الشعراء . له أخبار . استنجده « مرداس بن أبي عامر » على جماعة من كلاب سلبوه مئة ناقة ، فركب ، حتى أخذ الإبل وردها عليه ، فقال فيه مرداس ، من أبيات :

أقتادها ، إذا الرياح تصرصر
فأشار إلى ذلك « جرير » أكثر من مرة ، قال
ونحن سدعنا هامة ابن خويلد
يزيد ، وضرجنا عبيدة بالدم .

ومن [illegible] يزيد
الا [illegible] تلبث بني تميم
[illegible] يحبون الطعام ! »
كان أفرح . طعنه « العمرد » فأعرجه
ومما يقال في تلقيب جده بالصعق :
أنه اتخذ صعاما لقومه في الموسم بعكاظ ،
فهيت [illegible] ألقت في التراب ، فلعنها ،
فأصابته « صاعقة » فمات ! (١) .

يزيد بن عَمْرو

(٠٠٠ ـ نحو ١٥ ق هـ = ٠٠٠ ـ نحو ٦٠٨ م)

يزيد بن عمرو الغساني : أحد ملوك غسان في مشارف الشام . كان معاصراً للنعمان بن المنذر ملك الحيرة . تروى عنه أخبار . منها أن الحارث ابن ظالم المري ، نحر له « لقحة » في أرض تدعى « الخربة » . فكان ذلك سبب قتل الحارث (نحو سنة ٢٢ ق هـ) (٢) .

يزيد بن أبي سفيان

(٠٠٠ - ١٨ هـ = ٠٠٠ - ٦٣٩ م)

يزيد بن صخر (أبي سفيان) بن حرب. الأموي، أبو خالد: أمير، صحابي. من رجالات بني أمية شجاعة وحزماً. أسلم يوم فتح مكة، واستعمله النبي ﷺ على صدقات بني فراس، وكانوا أخواله. ثم استعمله أبو بكر على جيش، وسيره إلى الشام، وخرج معه يشيعه راجلاً. ولما استخلف عمر، ولاه فلسطين. ثم ولي دمشق وخراجها. وافتتح قيسارية. وهو أخو معاوية الخليفة.

(١) ذكر ابن حبيب ١٢١ وتهذيب ١١ : ٣١٨ وتاريخ الإسلام للذهبي ٥ : ١٨٤ واقرأ هامش «المهاجر بن أبي أمية» تتقدم.

(٢) الكامل لابن الأثير ٣ : ١٩٧ وفيه : قتل يزيد سنة ٥٤ وقيل سنة ٥٨ والمعارف لابن قتيبة ١٩٨ وفيه قول من قال إنه توفي في آخر سنة ٥٨ ومعجم البلدان ٥ : ٣١٨ وتهذيب ابن عساكر ٦ : ١١٨ .

له وقائع كثيرة وأثر محمود في فتوح البلاد الشامية. توفي في دمشق بالطاعون، وهو على الولاية [1].

يَزِيد بن ضَبَّة = يزيد بن مِقْسَم ١٣٠ ؟

يَزِيد بن الطَّثْرِيَّة = يزيد بن سَلَمة ١٢٦

يزيد الفصيح

(٠٠٠ - نحو ٣٢٠ هـ = ٠٠٠ - نحو ٩٣٢ م)

يزيد بن طلحة العبسي. أبو خالد: كاتب بليغ، له شعر. من أهل إشبيلية. كان أستاذاً في علم العربية واللغة، من فصحاء الخطباء. أورد أبو بكر الزبيدي قطعة من نثره كتب بها إلى أهل «قرمونة» يحضهم على الطاعة، وأبياتاً جيدة من شعره. آخرها:

«تفضل بالفضل الذي هو أهله
وأدرك ماء الوجه أن يجري قبل أن يجري» [2]

وكان يعرف بيزيد الفصيح.

أبو زِيَاد

(٠٠٠ - نحو ٢٠٠ هـ = ٠٠٠ - نحو ٨١٥ م)

يزيد بن عبدالله بن الحر بن همام الكلابي، من بني كلاب بن ربيعة: عالم بالأدب، له شعر جيد. كان من سكان بادية العراق. وحل بأرضه قحط، فدخل بغداد في أيام المهدي العباسي، ونزل قطيعة «العباس بن محمد» فأقام بها نحو أربعين سنة، ومات فيها. من شعره:

«له نار، تشب على يفاع
إذا النيران ألبست القناعا

ولم يك أكثر الفتيان مالاً
ولكن كان أرحبهم ذراعا

وهو صاحب كتاب «النوادر» قال البغدادي: كبير، فيه فوائد كثيرة وكتاب «الفروق» و «الإبل» و «خلق الإنسان» [1].

يَزيد بن عَبْد المَدان

(٠٠٠ - بعد ١٠ هـ = ٠٠٠ - بعد ٦٣١ م)

يزيد بن عبد المدان بن الديان بن قطن، من بني الحارث بن كعب، من مذحج: شاعر، من أشراف اليمن

(١) خزانة الأدب للبغدادي ٣ : ١١٨ وفهرست ابن النديم ٤٤

(٢) معجم الـ ... ٢٠١ .

... على بني ... شام) فأدركه الحارث ... وأجلسه معه على سريره ... وعاد إلى اليمن، فأقام ... إلى أن كان يوم كلاب الثاني ... العرب المشهورة قبل الإسلام) ... شهده. وانفرد أبو الفرج «في الأغاني» بذكر «مقتل» الأربعة الذين حضروه، واسم كل منهم «يزيد» وهم: ... المدان، وابن هوبر، وابن ... وابن المخرم. وليس في المصادر الأخرى أنهم قتلوا. على أن مؤرخي ... وفي مقدمتهم ابن إسحاق ... سنة ١٥١ هـ) يتناقلون اسمه ... الوفد الذي قدم مع خالد بن ... من اليمن، إلى رسول الله ... ١٠ هـ. وكان ... عبد المدان ... قال أحد ...

... ونحر رمحاً ...
... ذلك من بني عبد المدان!» [1].

يَزِيد بن عَبْدالله

(٠٠٠ - بعد ٢٥٥ هـ = ٠٠٠ - بعد ٨٦٩ م)

يزيد بن عبدالله بن دينار، أبو خالد: من ولاة العباسيين وقوادهم. تركي الأصل، من الموالي. ولي الإمارة بمصر سنة ٢٤٢ هـ، للمنتصر العباسي، فقدم إليها من بغداد، ومهد أمورها. وفي أيامه «مقياس النيل» بالجزيرة المعروفة بالروضة، وابتدئ النداء على الجنائز، ومنع الرهان على سباق الخيل. وأصيب العلويون منه بضيق. واستمر عشر سنين و ٧ أشهر وأيام. وعزل في أيام المعتز ابن المتوكل (سنة ٢٥٣) وعاد إلى العراق سنة ٢٥٥ [2].

ابن أبي حالد

(٠٠٠ - ٦١٢ هـ = ٠٠٠ - ١٢١٥ م)

يزيد بن حسنة بن أبي خالد اللخمي، أبو عمرو: كاتب أندلسي، له شعر جيد. من أهل إشبيلية. ووفاته بها. قال ابن الأبار: وإلى سلفه يُنسب «المعقل» المعروف بحجر أبي حالد [3].

في ... العبشي ، الغابشي ، العابسي ، التيمي ، ... التيمي ، ومرة ابن ... الدين بالعبشي ، وزاد : ... وقيل التيمي

٢) أسد الغابة ٥ : ١١٠٠ والإصابة : ت ٩٢٦٢ والاستيعاب ، ... ٣ : ٦١١ ونسب قريش ٢٣١ ، ٢٣٢ وجمهرة ... ١١٠

(في البصرة) وحبسه ، وأراد أن يقتله ، فلم يأذن له معاوية ، وقال : أدبه ، فقيل : إنه أمر به ، فمشي مسهلا ، وأركب حماراً ، وطيف به في أسواق البصرة ، واتسخ ثوبه من المسهل ، فقال :

« يغسل الماء ما صنعت ، وشعري
راسخ منك في العظام البوالي ! »

وقيل : كان ابن مفرغ يكتب هجاءه لعباد على الجدران ، فلما ظفر به عبيدالله ألزمه محوه بأظفاره . وطال سجنه ، فكلم فيه بعض الناس معاوية ، فوجه بريدا إلى البصرة بإخراجه ، فأطلق . وسكن الكوفة إلى أن مات . وأخباره كثيرة . وورد اسمه في كثير من المصادر « يزيد ابن ربيعة » وفي بعضها « يزيد بن مفرغ » واخترت ما ابتدأ به ابن خلكان ترجمته . ولداود سلوم « شعر يزيد بن مفرغ الحميري — ط » [1]

ابن الطَّثرِيَّة

(... — ١٢٦ هـ = ... — ٧٤٤ م)

يزيد بن سلمة بن سمرة ، ابن ... بن ... من بني وشير بن كعب ، من ... بن صعصعة . شاعر مطبوع . من ... بني أمية . مقدم عندهم ، وله ... وقدر في قومه بني منير . كنيته أبو المكشوح » ونسبه ... من ... « طثر » من عنز بن وائل . وفي اسم ... حلاف . كان حسن الشعر ، حلو الحديث ، شريفا ، متلافاً للمال ، صاحب غزل وظرف وشجاعة وفصاحة . جمع

١) خزانة البغدادي ٢ : ٢١٢ — ٢١٦ والوفيات ٢ : ٢٨٩ و Brock. 1:57 (60), S. 1:92 وإرشاد الأريب ٧ : ٢٩٧ والشعر والشعراء ٣١٩ — ٣٢٤ والجمحي ٥٥١ ، ٥٥٤ — ٥٥٧ وسير النبلاء — خ : المجلد الثالث . والعيني ١ : ٤٤٢ ومنتخبات في أخبار اليمن ٨٢ والتاج ٦ : ٢٦ والأغاني ١٧ : ٥١ — ٧٣ ورغبة الآمل ٢ : ٧٠ و ٤ : ٦٣ ، ١٦٣ وشرح نهج البلاغة ، طبعة بيروت ١ : ٣٨٥ وأمالي الزجاجي ٢٩

علي بن عبدالله الصوصي . ما تفرق من شعره في « ديوان » وكذلك صنع أبو الفرج الأصبهاني ، صاحب الأغاني . وفي حماسة أبي تمام ، وحماسة ابن الشجري مختارات بديعة من شعره . وهو صاحب القصيدة التي منها :

« فديتك ! أعدائي كثير ، وشقتي
بعيد ، وأشياعي لديك قليل »
« وكنت إذا ما جئت ، جئت بعلة ،
فأفنيت علاتي ، فكيف أقول ؟ »
« فما كل يوم لي بأرضك حاجة
ولا كل يوم لي إليك رسول »

قتله بنو حنيفة ، في موقعة له معهم ... (بفتح الفاء واللام) من نواحي اليمامة . وعده « ابن حبيب » ممن قتل غيلة ، لأنه بينما كان يقاتل علقت جبته بعرق من الشجر ، فعثر فضربه الحنفيون حتى قتلوه [1]

يزيد بن سِنَان

(... — ... = ... — ...)

يزيد بن سنان بن أبي حارثة المري : فارس ، من السادات في الجاهلية . كان رئيس بني « مرة ابن عوف » في حربهم مع بني « تيم بن عبد مناة » وحلفائهم من عديّ وعكل ، وظفر بهم يزيد ، وأخذ سبياً كثيراً . وهو أخو « هرم بن سنان ممدوح زهير بن أبي سلمى [2]

يزيد بن أبي حَبيب

(٥٣ — ١٢٨ هـ = ٦٧٣ — ٧٤٥ م)

يزيد بن سويد الأزدي بالولاء ،

(١) إرشاد ٧ : ٢٩٩ ووفيات ٢ : ٢٩٩ وسمط اللآلي ١٠٣ وأسماء المغتالين من الأشراف ، في نوادر ... ٣٤٧ والشعر ... ٣٩٢ والأغاني ، طبعة الدار ... ١٥٥ ، طبقات الشعراء ١٥ والتبريزي ٣ : ١٦١ و ٤ : ١٢٢ وحماسة ابن الشجري ١٤٥ ، ١٥٩ ، ١٩٩ وفي القاموس : الطثرية محركة ، أم يزيد ، وفي الوفيات : بسكون ثاء ، ومعجم ما استعجم : انظر فهرسته ، ورغبة الأمل ٥ : ١٠١ ، ناقض ١٠٩٨ وجمهرة الأنساب ٢٤٠

المصري ... من أهل مصر في ... الإسلام ، وأول من أظهر علوم ... والفقه بها . قال الليث : يزيد عالمنا ... كان نوبياً أسود . أصله من ... وفي ولائه للأزد ، ونسبته إليهم ، ... أقوال . وكان حجة حافظاً للحديث [1] .

الرَّهاوي

(... — ٥٨ هـ = ... — ٦٧٨ م)

... بن شجرة الرهاوي : أمير ، ... شجاع . من أصحاب معاوية . ... معاوية إلى مكة في ثلاثة آلاف ... فدخلها وخطب بها ... وأراد ... يقيم الحج فنازعه قثم بن عباس ، وكان من جهة عليّ ، فاصطلحا على أن يقيم القاسم حاجب الكعبة . ثم عاد إلى الشام . فكان يغزو الثغور ويشهد الفتوح إلى أن قتل في إحدى غزواته . نسبته إلى الرها ، أو رهاوة (كلاهما بفتح الراء) قبيلة من العرب ، أما المدينة المشهورة فبضم الراء [2] .

AlFaez

ابن حَبْناء

(... نحو ٩٠ هـ = ... ـ نحو ٧١٠ م)

يزيد بن مسروح بن ربيعة . من بني جحيم بن عدي بن أخزم . من ثعل بن عمرو بن الحنظلي التميمي : من شعراء العصر الأموي . كان له أخوان ، هما لحاتم الطائي . وله أبيات في هجائه ، صخر ، والمغيرة ، وكلاهما شاعر أيضاً . أولها :

فربما اختلط على الرواة شعر أحدهم لعمري وما عمري عليَّ بهين بشعر الآخر . وكان يزيد (صاحب لبئس الفتى المدعو بالليل : حاتم الترجمة) قد خرج مع « الأزارقة » قال المرزوقي : ذكر الليل ، لشدة الهول ومن شعره قصيدة مطلعها : فيه [٣] .

« دعي اللوم ، إن العيش ليس بدائم »

و « حبناء » اسم أمه ، نسب إليها ، أو

---

(١) المعارف ٣٨٧ ، ٥٨٧ ، ٥٠٩ ، ٦٧٣ ، ٥٥٠ ، ٩٢٣ ، ١٠٠٩ ، ١٠١٠ ، ١٠٨٥ والشعر والشعراء ... سنة ٢٢٥ هـ ـ ٢٠ والشعر والشعراء ... ٦٥٠ ومعجم استعجم ١٢٩٧ ، ١٠٧٦ ، ٣ ، ٢١٤ ، ٢٣٥ ... ٢٣٥

(٢) معجم ... ٤٩٠ ...

(٣) الأغاني ...

لقب غلب على ...

أبو جعفر القارىء

(... ـ ١٣٢ هـ = ... ـ ٧٥٠ م)

يزيد بن القعقاع المخزومي بالولاء ، المدني . أبو جعفر . أحد القراء العشرة ، من التابعين . كان إمام أهل المدينة في القراءة وعُرف بالقارىء . وكان من ... المفتين المجتهدين . توفي في ...

يَزيد بن قُنافة

(... ـ ... = ... ـ ...)

يزيد بن قنافة بن عبد شمس العدوي

يزيد بن قنافة العدوي الحنظلي التميمي : من شعراء العصر الأموي . كان له أخوان ، هما لحاتم الطائي . وله أبيات في هجائه ، صخر ، والمغيرة ، وكلاهما شاعر أيضاً . أولها :

فربما اختلط على الرواة شعر أحدهم لعمري وما عمري عليَّ بهين بشعر الآخر . وكان يزيد (صاحب لبئس الفتى المدعو بالليل : حاتم الترجمة) قد خرج مع « الأزارقة » قال المرزوقي : ذكر الليل ، لشدة الهول ومن شعره قصيدة مطلعها : فيه [٣] .

« دعي اللوم ، إن العيش ليس بدائم »

و « حبناء » اسم أمه ، نسب إليها ، أو

---

(١) المعارف ٣٨٧ ، ٥٨٧ ، ٥٠٩ ، ٦٧٣ ، ٥٥٠ ، ٩٢٣ ، ١٠٠٩ ، ١٠١٠ ، ١٠٨٥ والشعر والشعراء ... سنة ٢٢٥ هـ ـ ٢٠ والشعر والشعراء ... ٦٥٠ ومعجم استعجم ١٢٩٧ ، ١٠٧٦ ، ٣ ، ٢١٤ ، ٢٣٥

(٢) معجم ... ٤٩٠ ...

(٣) الأغاني ...

الأرْحَبي

(... ـ ٣٧ هـ = ... ـ ٦٥٧ م)

يزيد بن قيس بن تمام بن حاجب الأرحبي ، من بني صعب بن دومان ، من همدان : والٍ ، من الرؤساء الكبار ... أصحاب النبي ﷺ وسكن ... أهلها على سعيد بن ... أيام من قتل عثمان ، وتوجه ... المدينة ، اجتمع وراء الكوفة ... صاحب الترجمة ... أ عليها . ثم كان مع علي في حروبه ... وفي شرطته

---

(١) حماسة ابن الشجري ٥٨ وزهر الآداب ٢ : ١٦ ، ٣٠ ، ١٢ و ١ ، ١٢٢ والأغاني ... طبعة الساسي ... ١٠٣ وهو فيه « العبسي »

ولما دخل علي الكوفة ، قادماً من البصرة ، ولاه أصبهان والري وقزوين . وهو الذي عناه القائل ، وهو يخاطب معاوية :

« معاوي إن لا تسمع السير نحونا ... نسر إليك في حلق الحديد المظاهر »

فسار حتى أتى يزيد أصبهان ، فجبى ما بها من الخراج ، وكان من الحطباء الفصحاء الشجعان . معدوداً في الأجواد . وهو القائل لعليّ في أوائل حروب « صفين » : « إن أخا الحرب ليس بالسؤوم ولا النؤوم ، ولا من إذا أمكنته الفرصة أجّلها واستشار فيها » ولما تهادن علي ومعاوية في صفين ، واختلفت الرسل فيما بينهما ، رجاء الصلح ، كان الأرحبي من رسل علي . وله خطبة في التحريض على القتال بصفين ، يقول فيها : « إن هؤلاء القوم والله ، ما إن يقاتلونا على إقامة دين رأونا ضيعناه ، ولا إحياء عادل رأونا أمتناه ، ولن يقاتلونا إلا على إقامة الدنيا ، ليكونوا جبابرة فيها ملوكاً » . وقتل في صفين [١] .

يَزيد بن كَبْشَة

(... ـ بعد ٨٣ ق هـ = ... ـ بعد ٥٤٢ م)

يزيد بن كبشة : زعيم يماني جاهلي . أظهرت الآثار المكتشفة في اليمن نصوصاً يستفاد منها أنه كان في عصر « أبرهة » الحبشي . وأن أبرهة أنابه عنه في حكم بعض القبائل . فقام بثورة كبيرة انضم إليه فيها ... فسار حتى أتى ... وكان من الحطباء الفصحاء الشجعان . معدوداً في الأجواد . وهو القائل لعليّ في أوائل حروب « صفين » : « إن أخا الحرب ليس بالسؤوم ولا النؤوم ، ولا من إذا أمكنته الفرصة أجّلها واستشار فيها » ولما تهادن علي ومعاوية في صفين ، واختلفت الرسل فيما بينهما ، رجاء الصلح ، كان الأرحبي من رسل علي . وله خطبة في التحريض على القتال بصفين ، يقول فيها : « إن هؤلاء القوم والله ، ما إن يقاتلونا على إقامة دين رأونا ضيعناه ، ولا إحياء عادل رأونا أمتناه ، ولن يقاتلونا إلا على إقامة الدنيا ، ليكونوا جبابرة فيها ملوكاً » . وقتل في صفين [١] .

---

(١) وقعة صفين ١١ ، ١١٣ ، ٥١٦ ... وانظر ... ٤٠٩ ... ١٢

أسر ... يزيد ... ومعه بعض أتباعه ، فقاده ... « بالخيول عليه ، مستسلمين بعرض ... وليس في نصوص « ... » الذي استفدت منه هذه الترجمة . ما يشير إلى سبب انفصال يزيد عن أنصاره . ولا ما صار إليه أمره بعد ذلك [١] .

يزيد بن مُعاوِية

(٢٥ ـ ٦٤ هـ = ٦٤٥ ـ ٦٨٣ م)

يزيد بن معاوية بن أبي سفيان الأموي : ثاني ملوك الدولة الأموية في الشام . ولد بالمناطرون ، ونشأ بدمشق وولي الخلافة بعد وفاة أبيه (سنة ٦٠ هـ وأبى البيعة له عبدالله بن الزبير والحسين ابن علي البصرة ، الأول إلى مكة والثاني إلى الكوفة ، وكان من أمرهما ما تقدمت الإشارة إليه في ترجمتيهما ، وفي أيام يزيد هذا كانت فاجعة المسلمين بالسبط الشهيد « الحسين بن علي » سنة ٦١ هـ . وخلع أهل المدينة طاعته (سنة ٦٣) فأرسل إليهم مسلم بن عقبة المري ، وأمره أن يستبيحها ثلاثة أيام وأن يبايع أهلها على أنهم خول وعبيد ليزيد ، ففعل مسلم الأفاعيل القبيحة ، وقتل فيها كثيراً من الصحابة وأبنائهم وخيار التابعين . وفي زمن يزيد فتح المغرب الأقصى على يد الأمير « عقبة بن نافع » وفتح « خوارزم » على يد « مسلم بن زياد » بخارى ويقال إن يزيد أول من خدم الكعبة كساها الديباج الخسرواني . ومدته في الخلافة ثلاث سنين وتسعة أشهر إلا . توفي بحوارين (من أرض حمص) وكان ... إلى اللهو ... ى . له شعر رقيق ... إليه بنسب « نهر يزيد » في دمشق . وكان نهراً صغيراً يسقي ضيعتين ،

... سعه فنسب إليه . ولابن تيمية « سؤال يزيد بن معاوية ـ ط » رسالة نشرها مجد . ولمحمد بن علي ابن طولون قيد الشريد ، من أخبار يزيد ـ خ »

... برته في دار الكتب (٥ : ٣٠٠) ... قال مكحول : « كان يزيد مهندساً » ... كان نقش خاتمه « يزيد بن معاوية » ... عمر أبي النصر : « يزيد بن معاوية ... ط » مختصر ، فيه بعض أخباره [1] .

يَزيد المَرْواني

(٠٠٠ ـ ١٣٢ هـ = ٠٠٠ ـ ٧٥٠ م)

يزيد بن معاوية بن مروان بن عبد الملك : أمير أموي . كان في الشام أيام ظهور العباسيين ، وأسره « عبدالله بن علي بن عبدالله بن عباس » وبعث به ، مع عبد الجبار بن يزيد بن عبد الملك ، إلى أبي العباس « السفاح » في العراق ، فقتلهما وصلبهما بالحيرة [2] .

---

(١) الكامل لابن الأثير ٣ : ٥٠ وقرأت في هامش على « باب المدينة ساعة بعد ساعة » من صحيح البخاري ، في مخطوطة قديمة عندي ، ما نصه : يزيد بن معاوية بن كوفي ، قاله أبو ذر رحمه الله ، وقال أبو محمد ... في حواشيه على كتاب ابن طاهر : يزيد بن معاوية تيمي خمي من أصحاب ابن مسعود ، قتل ... بفارس (كذا) .

... ي : حوادث سنة ٦٤ وتاريخ الخميس ٢ ... ٣٠٠ ومنهاج السنة ٢ : ٢٣٧ ـ ٢٥٤ وابن الأثير ... ٤ : ٤٩ ومختصر تاريخ العرب ٧١ ـ ٧٦ والبداية ... والتاريخ ٦ : ٦ ـ ١٦ وفيه قول أحد الشعراء :

يا أيها القبر بحوارينا
ضممت شر الناس أجمعينا

اليعقوبي ٢ : ٢١٥ وجمهرة الأنساب ١٠٣ وبلغة ... ظرفاء ١٩ والمسعودي ٢ : ٦٧ ، ٧٣ والفلاكة ... الجوهرية ٢٦٢ والوسائل إلى مسامرة الأوائل ٣٣ ، ٣٤ ... رغبة الأمل ٤ : ٨٣ ـ ٨٤ ، ٥ : ١٢٩ والجهشياري : ... نظر فهرسته . وفي تاريخ المانوزي ـ الجزء السادس من ... حفظ ... المنسول على طبعه الصفحة ١٠٥ ، ١٠٦ من ... نسخه مصفه ـ أن ليزيد هذا ، سلالة باقية إلى الآن ... في جهة تازونت بسوس المغرب الأقصى ، يعرفون ... ببني يزيد ، ويقدر عددهم بمئتي أسرة ، انتقل أسلافهم ... من الاندلس لما اضمحل فيها ملك بني عمية بني مروان ... في القرن الرابع الهجري ، وفيهم بقية من العلماء ... ولهم مكتبة من اعظم الخزائن العلمية في السوس .

٢) المحبر ٤٨٠ ونسب قريش ١٦٧

يزيد بن منصور ـ يزيد بن زياد ابن ضبّة

(٠٠٠ ـ نحو ١٣٠ هـ = ٠٠٠ ـ نحو ٧٤٧ م)

يزيد بن مقسم الثقفي ، من مواليهم ، وضبة أمه : شاعر كبير ، من أهل الطائف (بالحجاز) مات أبوه وخلفه صغيراً ، فحضنته أمه ، فنسب إليها :

القطع إلى الوليد بن يزيد بالشام ، فكان لا يفارقه . ولما أفضت الخلافة إلى هشام ، أبعد ابن ضبة ، لاتصاله بالوليد ، فخرج إلى الطائف ، فأقام إلى أن ولي الوليد ، فوفد عليه ، فأدناه وضمه إليه وأكرمه . وفي الأغاني أن لابن ضبة ألف قصيدة ... سمها شعراء العرب وانتحلتها فدخلت ... اشعارهم . وكان يتعمد الاتيان بغريب ... اللغة ومعاني الهوافي في شعره . مات ... .

يزيد بن منصور

(٠٠٠ ـ ١٦٥ هـ = ٠٠٠ ـ ٠٠٠ م)

يزيد بن منصور بن عبدالله بن ... بن شهر بن مثوب ، من ولد ... دي ... أبو خالد ، الـ ... الجناح الحميري ، هو خال المهدي العباسي . كان مقدماً في دولة بني العباس . ولي للمنصور البصرة (سنة ١٥٢) ثم اليمن (سنة ١٥٤) ... الفرات بن سالم . وأقام في اليمن باقي خلافة المنصور ، وسنة من خلافة المهدي . وعزل (سنة ١٥٦) وولاه المهدي (سنة ١٦١) على سواد الكوفة . ومات بالبصرة . ولبشار بن برد ، هجاء فيه . وبقي من أعقابه جماعة كانوا يعرفون باليزيدية وإليه نسبة يحيى بن المبارك العدوي اليزيدي . كان يؤدب ولده ، فنسب إليه [2] .

يَزيد بن المهلب

(٥٣ ـ ١٠٢ هـ = ٦٧٣ ـ ٧٢٠ م)

يزيد بن المهلب بن أبي صفرة الأزدي ، أبو خالد : أمير ، من القادة الشجعان الأجواد . ولي خراسان بعد وفاة أبيه (سنة ٨٣ هـ) فمكث نحواً من ... ت سنين ، وعزله عبد الملك بن مرو...

AlFaez

وقام لغزو سنة وفيه « الإسبتول » فحاصرها . وأشرف على فتحها . فثارت عليه قبائل « النجوز » وبايعت لأخيه « هشام » وانضمت إليهم مراكش ، فأقلع يزيد عن سبتة ، وسار إلى الحوز فشرّد قبائله . وقصد مراكش فدخلها عنوة . قال صاحب الجيش العرمرم : فقتل ونهب وحمل الأعين بالنار . وقاتله أخوه هشام فأصيب يزيد برصاصة في خده ، فعاد إلى مراكش فتوفي ودفن بها . ومولده فيها . ثم نقل رفاته إلى فاس . وكان من فتيان هذه الأسرة وسمحائهم وأبطالهم . لولا ضراوة فيه . ينقل عنه قوله : لا أكون أميراً إلا إذا كانت أبواب المدائن تبيت مفتوحة لا يخافون من لصوص ولا سرّاق .

يزيد بن المُخرم

(... - ... ... - ...)

يزيد بن المخرم بن حرث (جرم ٢) ابن زياد الحارثي المذحجي : من سادات الجاهلية وشعرائها . من أهل اليمن . شهد يوم « الكلاب » الثاني . وهو القائل :

« وإذا الفتى لاقى الحِمام ، رأيته
لولا الشاء . كأنه لم يولد »

وكانت في بغداد محلة يقال لها « المخرم » — كمحدث — نزلها أحد أبناء يزيد . هذا . فسميت به . وينسب إليها جماعة كثيرة [1] .

يَزيد بن مَخْلَد

(... - ١٩١هـ = ... - ٨٠٧م)

يزيد بن مخلد بن الحسين المهلبي : قائد ، من شجعان آل المهلب بن أبي صفرة . آخر ما قام به افتتاحه « الصفصاف » من ثغور المصيصة ، و « ملقونية » قرب قونية (سنة ١٩٠) وزحف بنحو عشرة آلاف مقاتل ، يريد التوغل في بلاد الروم ، فاعترضوه في أحد المضايق ، فقتل بقرب « طرسوس » وقتل مع ٧٠ رجلاً ورجع الباقون [2] .

يَزيد المُوَرِّد = مُزَرِّد بن ضِرَار

يَزيد بن مَزْيَد

(... - ١٨٥هـ = ... - ٨٠١م)

يزيد بن مزيد بن زائدة الشيباني أبو خالد : أمير ، من القادة الشجعان كان والياً بأرمينية وأذربيجان . وانتدبه هارون الرشيد لقتال الوليد بن طريف الشيباني عظيم الخوارج في عهده ، فقتل ابن طريف (سنة ١٧٩هـ) وعاد إلى

(١) شرح الحماسة للمرزوقي ١٧٥٦ والنقائض ، طبعة ليدن ١٥٠ والتاج ٨ : ٢٧٢ واللباب ٣ : ١٠٩ .

(٢) الكامل لابن الأثير ، حوادث سنة ١٩١ والجزء الرابع القاهرة ٢ : ١٣٣ ، ١٣٦ .

ابنه وكان فيما وليه اليمن . وأخبار شجاعته وكرمه كثيرة . وفي بلاد دعة (من بلاد أذربيجان) وفاه شعراء كثيرون . وهو ابن أخي « معن بن زائدة » [1] .

يَزيد بن أبي مُسْلِم = يَزيد بن دِينار

يَزيد بن مُسْهِر

(... - ... = ... - ...)

يزيد بن مسهر بن أصرم بن ثعلبة الظاهلي الشيباني ، أبو ثبيت : فارس جاهلي ، من سادات بني شيبان . عاتبه الأعشى (ميمون) بقصيدة أولها :

« هريرة ودعها وإن لام لائم »

وذلك لأن « مخبولاً » من بني كعب بن سعد ، قتل شيبانياً ، فأمر يزيد أن يقتلوا به « سيداً » من بني كعب ، وأن يقتلوا القاتل . وهو الذي خاطبه الأعشى بأبيات من لاميته المشهورة ، يقول فيها :

« أبلغ يزيد بني شيبان مألكة
أبا ثبيت ، أما تنفك تأتكل

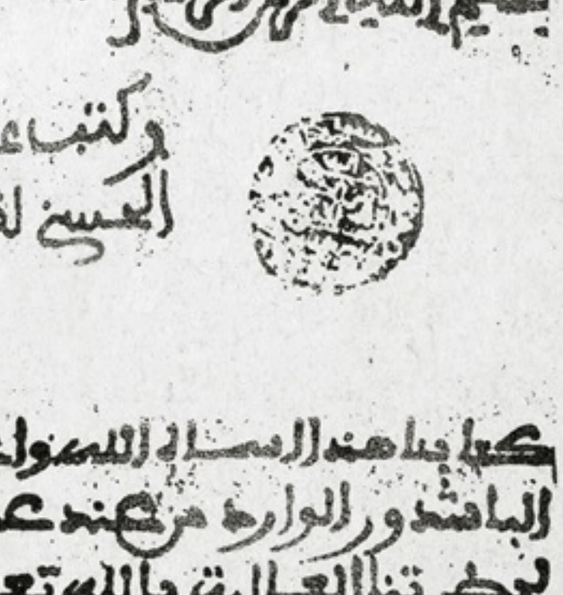
وكان من الرؤساء يوم « ذي قار » قاتل وهو على ميمنة هانىء بن قبيصة . قال ابن حبيب : ويزيد ، من « ذوي الآكال وهم أشراف كانت الملوك تُقطعهم القطائع [2] .

النَّخَعي

(... - ٣٢هـ = ... - ٦٥٢م)

يزيد بن معاوية النخعي : من أشراف العرب في صدر الإسلام ، يماني الأصل . ممن نزل بالكوفة . كان من أصحاب عبد الله بن مسعود . وله ذكر في البخاري . حضر غزوة « بلنجر » وقاتل [illegible] قتالاً شديداً . فأصابه حجر من حصن بلنجر هشم رأسه [1] .

منه مصورة في أخبار سنة ١٠١ ـ ٤٦
في دار الكتب (٢٤٧٥ تاريخ) با
« تاريخ الموصل » أخذ عنه ياقوت وغ
من قدماء المؤرخين [١]



يزيد بن محمد بن عبد الله العلوي
(عن تاريخ تطوان : المجلد ٣)

الأزدي : مؤرخ من حفاظ الحديث.
من أهل الموصل. ولى قضاءها.

المولى يزيد بن محمد
عن مقابل الصفحة ١٣٤ من كتاب : « Cartas Arabes de Marruecos »
المطبوع في تطوان سنة ١٩٦١ وخطه في السطرين الثاني والثالث.

بسم الله الرحمن الرحيم لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم

وكتب عبد الله محمد ليزيد المهدي
الحسن لهب الله به ٤ امن

كما بلغه هذا السؤال الله ولعزه أمره يستعرضه العاجل له
الباشور الوارد من عند عكيم اصبانيه الري كارلوس
لحضرتنا العالية بالله تعالى نتعرف منه حول الله
وقوته انه ومن قدم منه ممن يوجههم الري كارلوس
عندنا في امر وامان في قدومهم وعقامهم عندنا
ورجوعهم ويروون هنا الا الثمان التاج في الرابع
والعشرين من المحرم عام ستة وما يثير والف

الخطيم

(٠٠٠ ـ ٤٦هـ = ٠٠٠ ـ ٦٦٦م)

يزيد بن مالك الباهلي، المعروف بالحطيم: من زعماء الخوارج وقادتهم في أيام معاوية. قتله زياد بن أبيه [٢]

المهلّبي

(٠٠٠ ـ ٢٥٩هـ = ٠٠٠ ـ ٨٧٣م)

يزيد بن محمد بن المهلب بن المغيرة، من بني المهلب بن أبي صفرة أبو خالد، المعروف بالمهلبي: شاعر محسن راجز. من الندماء الرواة. من أهل البصرة. اشتهر ومات ببغداد. كان فيه اعتزاز وترفع، قال من أبيات يمدح بها إسحاق بن إبراهيم:

« إن كن مهدياً لك الشعر، إني
لابن بيت تهدى له الأشعار
وهو القائل في بعض غزله.
« لا تخافي إن غبت أن نتناسا ـ
ك، ولا إن وصلتنا أن نملا
اتصل بالمتوكل العباسي، ونادمه، ومدحه ورثاه بقصيدة من عيون الشعر أوردها المبرد في الكامل [٣].

الأزدي

(٠٠٠ ـ ٣٣٤هـ = ٠٠٠ ـ ٩٤٦م)

يزيد بن محمد بن إياس، ابو زكر

ابن صِقلاب

(٠٠٠ ـ ٦١٩هـ = ٠٠٠ ـ ١٢٢٢م)

يزيد بن محمد بن صقلاب، أبو بكر: كاتب أندلسي، من الشعراء. كان غزلاً ماجناً. من اهل المدية. تولى أعمالها بعد أبيه. وكان عالي الهمة، واسع الأدب [٢].

المولى يزيد

(١١٨٠ ـ ١٢٠٦هـ = ١٧٦٦ ـ ١٧٩٢م)

يزيد بن محمد بن عبدالله بن إسماعيل الحسني العلوي: من ملوك الأشراف السجلماسيين بالمغرب. كان من أنجب أبناء المولى محمد، يرشحه أبوه للخلافة ويقدمه على كبار إخوته. وولاه للكلام مع القناصل في الثغور، واستنابه ، ذلك (كما يقول السلاوي، ويفهم نه أنه عهد إليه بأعمال وزارة الخارجية) م ولاه على قبيلة كروان، وكانت عظم قبائل البربر خيلاً ورجالاً، فأحبوه، لكرمه ورغبته في الجهاد. وانشق عن أبيه، فقصده أبوه يريد استصلاحه، فتوفي في طريقه إليه (سنة ١٢٠٤هـ) وكان يزيد قريباً من « تطاوين » فبايعه اهلها، ووفد عليه فيها أهل طنجة والعرائش وأصيلا، مبايعين. وتوافد أهل فاس وحاشية أبيه: وانتقل إلى مكناسة فجاءته بيعة أمصار الدولة وصحاريها.

AlFaez

ذو الكلاع الأكبر

(٠٠٠ - ٠٠٠ - ٠٠٠)

... بن النعمان الحميري ... من ... شهاب بن وحافة ... من سبأ الأصغر : ملك حاهلي ثاني ... من الأذواء . يلقب ذا الكلاع الأكبر » ويرى أهل اللغة « التكلع » وهو التحالف ... إلى الشام . إن الكلاع من ... وأن « ذا الكلاع الأكبر » لقب بذلك لتجمع قبيلتي « هوازن » « حراز » عليه ، مع سائر القبائل ، ثم نشبت حروب بينه كما أن سميفع بن ناكور (من أحفاد ...) لقب بذي الكلاع ، لتجمع القبائل من حمير على يده ، ما عدا قبيلتي هوازن وحراز . وكان « نسر » الصنم المذكور في القرآن ، لبني ذي الكلاع ، في ... مكان يسمى « بلخع » وهو على صورة نسر من الطير ، عبدته حمير ومن والاها إلى أن أدخل ذو نواس اليهودية فيهم [1]

... بن ظفر ... وكان من أمره أن برز للحروب وله ثماني عشرة سنة ، واتخذ ذراعاً من حديد ، مجوفة ، فكان يدخل فيها يده اليسرى فاذا استجرت الرماح في صدره وجللته السيوف ، وضع يده اليسرى على رأسه ثم حمل . وولي خراسان وتغلب على البصرة . وكان من عاقبة أمره أن نابذ بني أمية الخلافة ، فقتل بعد حروب كثيرة مشهورة » [1] .

... يقتل يزيد ، في مكان يسمى « العقر » بين واسط وبغداد . وأخباره كثيرة . وإياه عنى الفرزدق بقوله :

« وإذا الرجال رأوا يزيد رأيتهم
خضع الرقاب نواكس الأبصار »

... إلى البصرة ، فأقام فيها ... إلى أن استخلف عمر بن عبد العزيز ... فعزله ، وطلبه . فجيء ... إلى الشام ... فحبسه بحلب ولما توفي عمر وثب ... غلمان يزيد ... فأخرجوه من السجن ... وسار إلى البصرة فدخلها وغلب عليها (سنة ١٠١) ثم نشبت حروب بينه وبين أمير العراقين مسلمة بن عبد الملك ، انتهت بمقتل يزيد ، في مكان يسمى « العقر » بين واسط وبغداد . وأخباره كثيرة . وإياه عنى الفرزدق بقوله :

« وإذا الرجال رأوا يزيد رأيتهم
خضع الرقاب نواكس الأبصار »

قال ابن ظفر : « وكان من أمره أن برز للحروب وله ثماني عشرة سنة ، واتخذ ذراعاً من حديد ، مجوفة ، فكان يدخل فيها يده اليسرى فاذا استجرت الرماح في صدره وجللته السيوف ، وضع يده اليسرى على رأسه ثم حمل . وولي خراسان وتغلب على البصرة . وكان من عاقبة أمره أن نابذ بني أمية الخلافة ، فقتل بعد حروب كثيرة مشهورة » [1] .

تذکرۃ الحفاظ للذہبی الامام الذہبی متوفی ۷۴۸ھ، المجلد اول ۲، بیروت لبنان

(۱) یونس بن یزید۔ امام زہری سے روایت کرتے ہیں۔ صفحہ ۱۱۲،

(۲) یزید بن ابی ... الامام الکبیر ... ۱۳۲ ہجری ... کہتے ہیں یزید عالم اور سمارے سید تھے۔ امیر معاویہؓ کی خلاف ... ہے۔ صفحہ ۱۲۹

(۳) یزید بن الہاد صد ۱۳۷

(۴) یونس بن یزید وفات ۱۵۲ھ صد ۱۶۲

(۵) ثور بن یزید قطان کہتے ہیں میں نے کوئی شامی ان سے بڑھ کر ثقہ نہیں دیکھا۔ وفات ۱۵۳ھ

الطبقۃ السادسہ

(۶) یزید بن زریع الحافظ الحجۃ۔ بصرہ کے محدث تھے امام احمد بن حنبل انہیں بصرہ کے ریحانہ کہتے تھے۔ ان کے والد ربلہ کے گورنر تھے۔ صفحہ ۲۵۶

(۷) عبداللہ بن ادریس بن یزید۔ الامام القدوۃ الحجۃ صد ۲۸۲

(۸) یزید بن ہارون بن زادی الحافظ۔ القدوۃ شیخ الاسلام، ولادت ۱۱۸ھ آپ سے احمد ابن المدائنی، ابوخیثمہ، ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد بن حمید، احمد بن فرات، ابوقلابہ، لبطارت بن ابی اسامہ، عبداللہ بن رومی وغیرہ نے روایت کی، آپ کی اسناد صحیح ہیں صفحہ ۳۱۹

(۹) القاسم بن یزید۔ موصل کے عالم اور زاہد تھے متفق حدیث کے حافظ تھے، وفات ۱۷۴ھ صد ۳۵۲

المجلد الاول جز الثانی طبقہ ہشتم

(۱۰) یزید بن عبداللہ۔ حافظ محدث، وفات ۲۲۴ھ صد ۴۲۳

(۱۱) الحافظ الکبیر المفسر المجود عبداللہ محمد بن یزید القزوینی ابن ماجہ صاحب السنن والتفسیر والتاریخ ومحمد ... ولادت ۲۹۰ھ صد ۶۳۶

AlFaez

(۱۲) محمد بن جریر بن یزید بن کثیر۔ ابوجعفر طبری، صاحب التصانیف وفات ۳۱۰ھ طبری شیعہ تھا مگر اس کے دادا کا نام بزید تھا۔

المجلد الثانی جزء الثالث

(۱۳) یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم بن یزید الحافظ الثقہ الکبیر نیشاپوری صفحہ ۷۷۹

(۱۴) الحافظ العلامہ شیخ الاندلس ابوعمر احمد بن خالد بن یزید القرطبی صفحہ ۸۱۵

(۱۵) یزید بن ابراہیم، صفحہ ۸۵۹ سطر ۱۶

(۱۶) یزید بن السمط صفحہ ۸۶۴ سطر ۱۸

(۱۷) الحافظ القاضی الامام ابوزکریا یزید بن محمد بن ایاس الازدی صاحب تاریخ الموصل وقاضی ہا وفات ۳۳۴ھ صفحہ ۸۹۴

(۱۸) ابی یزید الازدی صفحہ ۸۹۹ سطر ۶

(۱۹) الامام المحدث الاسلام الحسین بن علی بن یزید داود انیشاپوری۔ صفحہ ۹۰۲

(۲۰) یزید بن مرہ بن زید صفحہ ۹۲۰ سطر ۱۳

(۲۱) یزید بن العباس بن الاحنف ۹۸۵ سطر ۱۴

فہرس المترجمین والمؤرخة

(۲۲) یزید بن شریک التیمی
(۲۳) یزید بن قیس النخعی } صہ ۷۳

(۲۴) خالد بن یزید ابن الجباب صہ ۸۱۴

(۲۵) یزید بن محمد بن ایاس

۲۶ید الفرادیسی

ن قیس ۵۰

ید بن یحییٰ ۱۷۵

۱۷۵

۸۸۶

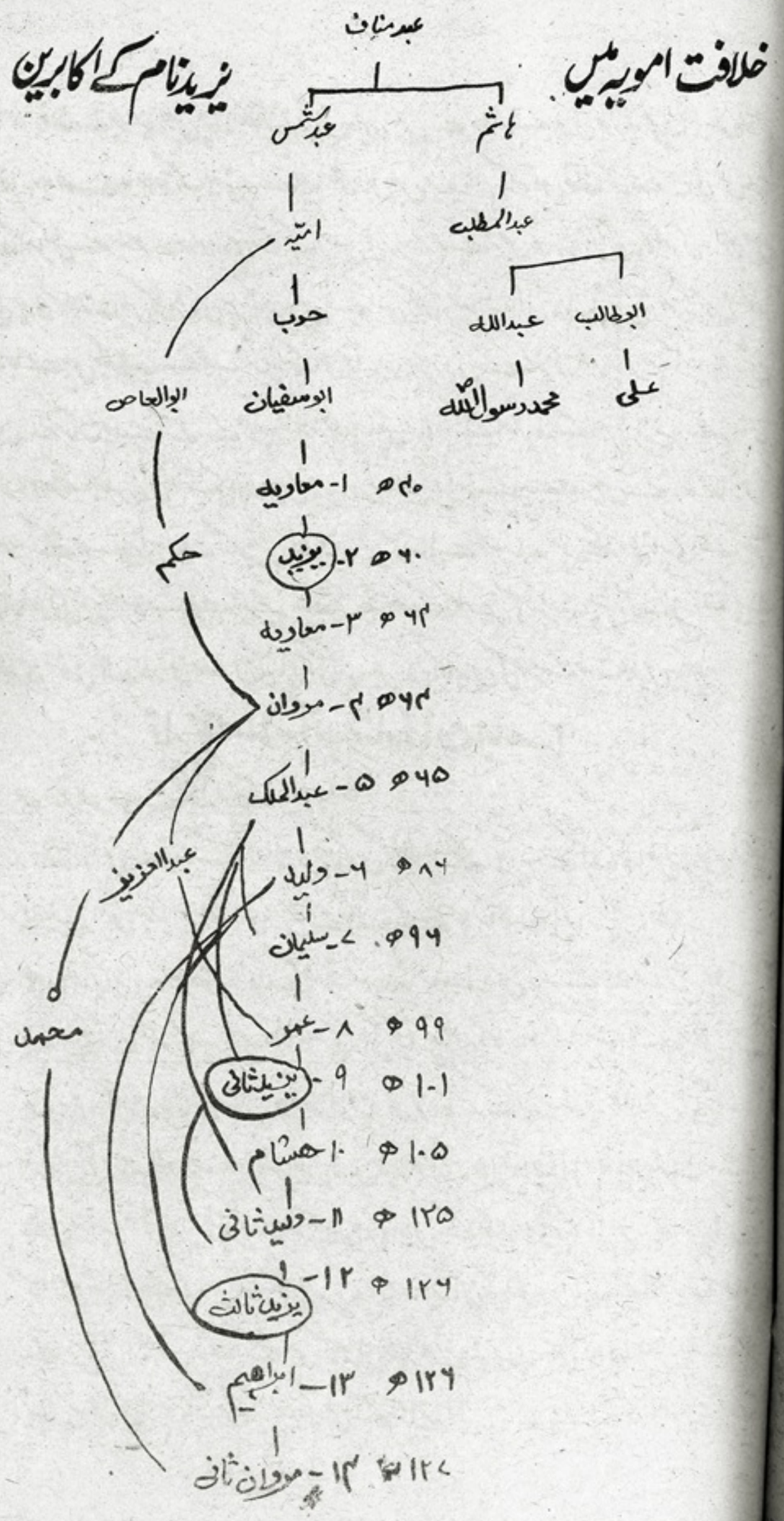
(۳۱) یزید ابوالعباس حمصی۔ ۴۲۵

(۳۲) یزید ابن روزبہ ۷۵۹

(۳۳) یزید بن جابر الاشقی ۱۸۳

(۳۴) الحسین بن علی بن یزید ۱۲۰۱

خلافت امویہ میں یزید نام کے اکابرین



AlFaez

۱۳۱ تا ۱۳۲ خلفائے بنوامیہ میں چودہ خلفا گزرے ہیں، جن میں سے دوسرے، نویں اور بارہویں خلیفہ کا نام یزید تھا۔ ۶۰ھ سے ۱۲۶ھ تک یعنی پورے چھیاسٹھ سال میں یزید نام کے تین خلفا گزرے، حیرانی اس بات کی ہے کہ مراکش سے سندھ سے اور سری لنکا تک، چین کی سرحدات سے قبرص اور روڈس تک لاکھوں مربع میل پر پھیلی ہوئی سلطنت میں کروڑوں اہلِ توحید میں سے کسی ایک کو غیرت نہ آئی کہ بار بار "یزید" ہم پر کیوں مسلط کیے جا رہے ہیں بلکہ عجیب سے عجیب تر یہ لمر کہ اس دور میں ہزاروں سے متجاوز اصحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین نے برکت چاہنے کے لئے عقیدتمندانہ طور پر اپنی اولاد کے نام یزید کے نام پر یزید رکھے، یہاں تک کہ ۱۲۷ھ تک جعفر بن ابی طالب کی اولاد میں یزید اور معاویہ پیدا ہوتے رہے۔ میں نے اختصار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نیز اس بات کے پیشِ نظر کہ قارئین کو آسانی سے دستیاب ہو سکنے والی تاریخی کتب میں سے اکبر شاہ خان کی تاریخِ اسلام سے دورِ بنوامیہ سے "یزید" نام کے اکابرین کی فہرست پیش کرنے پر اکتفا کی ہے ورنہ طبری متوفی ۳۱۰ھ اور ابن خلدون کی تاریخ کی کتب میں ان اکابرین کی فہرست بہت طویل ہے۔

تاریخ اسلام اکبر شاہ خان جلد ۲

(۴) عبداللہ بن یزید نے مختار کو قید کر دیا۔

(۵) مختار ثقفی نے قید کے دوران جن لوگوں کو خطوط لکھے انہیں سے ایک کا نام یزید بن انس تھا یزید بن انس بعد میں مختار کی فوج کے ایک دستے کا سالار بنایا گیا۔ ۹۱/۱۶، ۹۵

(۶) عبیداللہ بن یزید۔ خلیفہ عبدالملک کی طرف سے مصعب بن زبیر کے خلاف لڑا۔ ۷۲/۱۷

(۷) یزید بن مہلب مشہور سپہ سالار، شاہ ختن کو قتل کیا۔ ۱۳۱/۱۵ مرو کا عامل نامزد ہوا متعدد جنگیں لڑیں۔

(۸) یزید بن ابی کبشہ فاتح سوریہ ۹۴ھ صفحہ ۱۴۶/۸ محمد بن قاسم کے بعد سندھ کا گورنر بنایا گیا۔

(۹) یزید بن عمر بن عبدالعزیز۔ امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز کو بلا اختلاف تمام اسلامی فرقے بہت بڑا عادل، زاہد، متقی اور پرہیزگار خلیفہ سمجھتے ہیں۔ ان کے ایک بیٹے کا نام یزید تھا۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ امیر المومنین امیر یزید بن معاویہؓ ان کی نظر میں ایک سچے اور نیک مسلمان تھے۔ ۱۷۵ھ، بعض لوگ کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز، یزید بن معاویہ کو اچھا نہیں جانتے تھے یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ برے آدمی کے نام پر انہوں نے اپنے بیٹے کا نام یزید کیوں رکھا

تفصیل گزشتہ صفحات میں کر چکے ہیں

(۱۰) یزید بن عمر بن ہبیرہ۔ امیر مروان بن محمد کے افواج کا سپہ سالار جس نے بار بار خارجیوں کو شکست دی۔ ۲۰۱/۲۱

(۱۱) یزید بن ہبیرہ۔ کوفہ میں خارجیوں کو شکست دی ۲۰۳/۲۳

(۱۲) عبدالملک بن یزید نے چند دیگر سرداروں کی مدد سے طوس پر حملہ کیا۔

(۱۳) داود بن یزید۔ ایک فوجی افسر تھا۔ ۲۲/۲۲

(۱۴) مغرب بن یزید۔ امون مقتولین میں سے ایک ۲۲۷/۲۷

طبقات شافعیہ تاج الدین السبکی جلد (۱)

(۱)	یزید بن السمط	۵
(۲)	یونس بن یزید	— ۸
(۳)	یحییٰ بن یزید	— ۲۱
(۴)	یزید بن الہاد	— ۲۳
(۵)	محمد بن یزید بن ماجہ	— ۹۱
(۶)	عبد یزید بن ہاشم بن مطلب	۱۰۰
(۷)	یزید بن زریع	۱۶۸
(۸)	یزید بن ہارون	
(۹)	ابراہیم بن یزید المدنی	۱۹۷
(۱۰)	ابو یزید البسطامی	۵۷
(۱۱)	ایوب بن یزید	۸۱
(۱۲)	ابا یزید الجرمی	۸۳
(۱۳)	یزید بن سنان البصری	۶۰
(۱۴)	حفص بن مسلم بن یزید القاضی	۳-(۱۵)
(۱۶)	عبداللہ بن یزید بن عبداللہ	۲۴۲-۱۷۱

المجلد الثانی

ابو طاہر سرخاب الیزیدی ۱۶۶ المجلد الرابع

یزید بن ابراہیم الخلال ۱۱ "

AlFaez

عباسی خلافت کے دور میں یزید نام کے اکابرین تاریخِ اسلام اکبر شاہ نجیب آبادی جلد دوم صفحہ ۲۲۹ سے آغازِ خلافت ۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۲ھ بمطابق ۳۰ اکتوبر ۷۴۹ء

عباسی اور طالبی عبدالمطلب کی اولاد ہیں۔ طالبیوں کے خاندان میں یزید نام کے جو اکابرین گزرے ہیں ان کا سرسری سا ذکر مقدمۂ کتاب میں ہو چکا ہے۔ اگر کسی ایک طالبی کو بھی "یزید" نام سے نفرت ہوتی تو وہ کبھی بھی یزید کے نام پر اپنی اولاد کا نام نہ رکھتے۔ آج تک یہ کہیں بھی سننے میں نہیں آیا کہ کسی نے اپنی اولاد کا نام نمرود، فرعون، قارون، ہامان رکھا ہو۔ اکبر شاہ نجیب آبادی نے عباسی خلافت کا ذکر اپنی تاریخ کی دوسری جلد کے صفحہ ۲۲۹ سے شروع کیا ہے۔ اور ہم بھی اسی صفحہ سے یزیدانِ اسلام کا سرسری سا تعارف شروع کرتے ہیں ہو سکتا ہے کہ ان میں سے بعض کا ذکر الاعلام الزرکلی میں آ چکا ہو۔ لیکن علامہ الزرکلی نے علمی دنیا کے لوگوں کا ذکر کیا ہے اور تاریخ اسلام میں ان اکابرین کا ذکر ہے جو کسی نہ کسی طور پر فوجی افسر، صوبجات کے گورنر، یا کسی اور ملکی عہدہ پر متمکن تھے۔

(۱) یزید بن عبید اللہ بن عبد المدان، سفاح کا ماموں تھا۔ سفاح نے اسے حجاز و یمامہ کی گورنری پر فائز کیا۔ ۲۲۹/۱۱

(۲) عبد الملک بن یزید کو مصر کا گورنر بنایا۔ ۲۲۹/۱۵

(۳) مثنیٰ بن یزید بن عمر بن ہبیرہ یمامہ کا گورنر تھا۔ ۲۳۰/۲۶

(۴) یزید بن ہبیرہ فرقہ راوندیہ سے تعلق رکھتا تھا۔ عباسیوں کے خلاف لڑا۔

(۵) یزید برادر جبریل کو مہدی عباسی نے بخارا و صغد کی بغاوت فرو کرنے کے لئے بھیجا۔

(۶) یزید بن بطال کو علی بن سلیمان والیٔ بصرہ نے ایک زبردست فوج دیکر قسطنطنیہ کی طرف بھیجا۔

(۷) یزید بن بدر قسطنطنیہ سے بہت سا مالِ غنیمت لے کر واپس آیا۔ ۲۷۰/۱۰

(۸) خالد یزیدی حسین بن علی بن حسن مثلث بن حسن مثنیٰ کے ہاتھوں مدینہ میں قتل ہوا۔ ۲۷۹/آخری سطر

(۹) داؤد بن یزید کو ہارون الرشید نے صوبہ آرمینیا کی گورنری پر متعین کیا۔ ۲۸۹/۱۵

(۱۰) عمرویہ بن یزید اندی ہرات کا عامل تھا۔ ۲۸۸/۹

(۱۱) یزید بن مزید کو ہارون الرشید نے صوبہ آرمینیا کی گورنری پر متعین کیا۔ ۲۸۹/۱۵

(۱۲) محمد بن یزید بن حاتم نے اہواز پر حملہ کیا۔

(۱۳) ابو محمد یزیدی۔ مامون کا استاد تھا۔ ۳۶۶/۱۱

(۱۴) ہارون الرشید نے ۱۹۰ھ میں خالد بن یزید بن حاتم کو موصل کا گورنر بنایا۔ ۳۱۰/۲۲

(۱۵) یزید مہلبی خلیفہ متوکل کا مشیر تھا۔ ۳۹۷/۲۱

بایزید یلدرم عثمانی خلیفہ نے ۷۹۲ھ میں اسٹریا، بلگیریا، بوسینا اور ہنگری کی متفقہ افواج کو شکست دی

طبقات ابن سعد جلد ۳

(۱) یزید بن رقیش رضؓ۔ نبی اکرمؐ کے صحابی اور بدر اور احد میں شامل تھے۔ یمامہ کی جنگ میں ۱۲ھ میں شہید ہوئے۔ صفحہ ۹۱

(۲) رافع بن یزیدؓ۔ حضور اکرمؐ کے ساتھ بدر میں شامل تھے اور احد میں شہید ہوئے صـ ۴۴۲ حلف الفضول میں بھی شامل تھے۔ زبیر بن عبد المطلب نے انہیں اس میں شامل کیا تھا۔

(۳) یزید بن الحارث رضؓ۔ بدر میں شہید ہوئے۔ صـ ۵۲۴، البدایہ جلد ۳ صـ ۳۲۵

(۴) یزید بن المنذر رضؓ۔ بدر اور احد میں شامل تھے صـ ۵۳۸

(۵) یزید بن المنذر رضؓ۔ سات اصحاب کے ساتھ عقبہ میں موجود تھے۔ بدر اور احد میں شامل تھے۔ صـ ۵۷۵، البدایہ جلد ۳ صفحہ ۳۲۵

طبقات ابن سعد جلد ۴

(۶) یزید رضؓ بن زمعہ بن اسود بن مطلب۔ قدیم الاسلام، مہاجر حبشہ صـ ۱۲۱

(۷) علبہ رضؓ بن یزید۔ فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے۔

(۸) یزید بن حارث رضؓ فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے۔ مدینہ میں فوت ہوئے صـ ۳۷۱

(۹) عامر بن یزید۔ صـ ۳۷۲

طبقات ابن سعد جلد ۵ الطبقۃ الاولیٰ من اھل المدینۃ من التابعین

(۱۰) عبد الرحمٰن رضؓ مجمع ابنان یزید۔ حدیث میں ثقہ۔ صـ ۸۴

(۱۱) یزید بن ثابتؓ۔ زہری نے آپ سے روایت کی ہے۔ صـ ۲۶۰

(۱۲) یزید بن ابی امیرؓ۔ یوم حرہ کے دن قتل ہوئے۔ ۲۷۵۔ ان کے ذیل میں یزید بن یزید ابن بنت

AlFaez

یزید کا بھی ذکر ہے۔

(۱۳) یزید بن ہرمز۔ ثقہ تھے قلیل الحدیث تھے۔ صـ۲۸۴ بصرہ منتقل ہو گئے اور مہدی عباسی کے زمانہ میں فوت ہوئے۔

(۱۴) یزید بن عباس۔ چھٹے طبقہ میں سے تھے۔

(۱۵) عبداللہ، القاسم ابنان یزید

(۱۶) عبداللہ بن ابی یزید آلِ قارظ کے غلام تھے۔ ۱۲۷ھ میں وفات پائی ابی یزید عبداللہ بن عباس کے متوسلین میں سے تھے۔ ثقہ اور کثیر الحدیث تھے۔

(۱۷) ابراہیم بن یزید۔ عمر بن عبدالعزیز کے غلام تھے ۱۵۱ھ میں وفات پائی۔

طبقات ابن سعد جلد ۶ صحابہ کرامؓ اور تابعین مقیم کوفہ اہل فقہ اور اہل علم

(۱۸) عبداللہ بن یزیدؓ انصاری تھے۔ عبداللہ بن زبیر نے انہیں کوفہ کا عامل بنایا۔ صـ۱۸

(۱۹) سلمہ بن یزیدؓ حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام لائے۔ صـ۳۰

(۲۰) المہلب بن یزیدؓ۔ حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حدیث کے راوی ہیں صـ۳۲

(۲۱) المسور بن یزیدؓ۔ صـ۵۰

(۲۲) معن بن یزیدؓ۔ معن کہتے ہیں میں نے اپنے باپ (یزیدؓ) کے ساتھ رسول اللہ کی بیعت کی صـ۳۶

(۲۳) ہانی بن یزیدؓ۔ بنی حارث کے وفد کے ہمراہ حضور اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ صـ۴۹

(۲۴) ابوبسرہؓ۔ ان کا نام یزید تھا جو مالک بن عبداللہ کے بیٹے تھے۔ صـ۴۹

(۲۵) یزید بن ہارون صـ۴۷ سطر ۲

(۲۶) یزید بن لغامہ۔ صحابی تھے۔ صـ۶۵

(۲۷) الاسود بن یزیدؓ۔ ابن عمر، علی، عبداللہ بن مسعودؓ، معاذ بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں۔
وفات ۷۵ھ کوفہ میں

(۲۸) یزید بن شریک۔ عمر، علی، ابن مسعود، سعد ابن وقاص، حذیفہ اور ابی ذر سے روایت کرتے ہیں۔ ثقہ تھے صـ۱۰۴

(۲۹) عبدالرحمن بن یزیدؒ۔ عمر اور عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ ثقہ تھے حجاج کے زمانہ میں کوفہ میں

فوت ہوئے۔ صـ۱۲۱

(۳۰) معضد بن یزید۔ مجہد تھے حضرت عثمان کے زمانہ میں آذربائیجان میں جہاد کیا۔ ثقہ تھے صـ۱۶

(۳۱) قیس بن یزید۔ صـ۱۶۲

(۳۲) ابو یزید۔ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ صـ۱۹۹

(۳۳) یزید بن معاویہؓ العامری۔ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

(۳۴) عبد خیر بن یزید۔ علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں صفین میں حضرت علیؓ کے ساتھ تھے صـ۲۲۱

(۳۵) یزید بن عبدالرحمٰن صـ۲۳۴

(۳۶) یزید بن مذکور۔ علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں۔ صـ۲۳۵

(۳۷) یزید بن صہیب اہل کوفہ میں سے تھے۔ پھر مکہ منتقل ہو گئے۔ جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں صـ۲۰۵ اور ان سے مسعر، سعودی اور کوفیوں نے روایت کی ہے۔

(۳۸) یزید بن قیس۔ قلیل الحدیث تھے۔ علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں۔ صـ۲۳۵

(۳۹) یزید بن ابی زیاد۔ عبداللہ بن حارث بن نوفل کے غلام تھے۔ وفات ۱۲۷ھ ثقہ تھے۔ آخر عمر میں حافظہ خراب ہو گیا تھا صـ۲۴۰

(۴۰) جابر بن یزید۔ ۱۲۸ھ میں فوت ہوئے۔

(۴۱) یزید بن القعقاع۔

(۴۲) عمر بن یزید۔ ابو جعفر کی خلافت کے دور میں وفات پائی۔ صـ۲۵۳

(۴۳) داؤد، ادریس ابنان یزید۔ دونوں راویانِ حدیث میں سے ہیں۔ صـ۲۶۳

(۴۴) یزید بن مہران۔ ابوبکر بن عیاش سے روایت کرتے ہیں۔ ۲۲۸ھ میں کوفہ میں وفات پائی۔

طبقات ابن سعد جلد ۷ بصرہ میں مقیم صحابہ کرام تابعین اور اہل علم و فقہا

(۴۵) ابو یزید المدنی۔ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ مدینہ سے بصرہ چلے گئے بصریوں نے ان سے روایت کی ہے۔ صـ۲۲۰

(۴۶) یزید الرشک الضبعی۔ ثقہ تھے۔ صـ۲۴۵

(۴۷) یزید بن ابان الرقاشی۔ صـ۲۴۵

AlFaez

(۴۸) یزید بن حارم الازدی۔ ثقہ تھے۔ ۱۴۷ھ میں وفات پائی۔ صہ ۲۵۵

(۴۹) سعید بن یزید ابو مسلمہ ثقہ تھے۔ آپ سے شعبہ، حماد، زید وغیرہ نے روایت کی ہے صہ ۲۶۵

(۵۰) یزید بن ابراہیم التستری ثقہ تھے صہ ۲۷۸

(۵۱) یزید بن زریع۔ کنیت ابو معاویہ تھی۔ ثقہ اور کثیر الحدیث تھے۔ ۱۸۲ھ میں بصرہ میں وفات پائی صہ ۲۸۹

(۵۲) محمد بن یزید الکلاعی۔ ثقہ تھے۔ وفات ۱۸۸ھ ہارون کے زمانہ میں صہ ۳۱۴

(۵۳) یزید بن ہارون۔ ثقہ اور کثیر الحدیث تھے۔ مامون کے زمانہ میں فوت ہوئے۔ صہ ۳۱۵

(۵۴) عافیت بن یزید الاودی۔ ابو حنیفہ کے اصحاب میں سے تھے خلیفہ مہدی کے زمانہ میں اس کی فوج کے قاضی تھے۔ صہ ۳۳۱

(۵۵) نوح بن یزید المودب۔ ثقہ تھے صہ ۴۶۴

(۵۶) یزید بن ابی سعید۔ اہل مرو کے نحوی اور احادیث کے راوی تھے۔ صہ ۴۶۸

(۵۷) یزید بن ابی سفیانؓ۔ فتح مکہ کے روز اسلام لائے حنین میں حضور اکرمؐ کیساتھ موجود تھے آنحضرتؐ نے آپکو تالونط اور چالیس اوقیہ چاندی عنایت فرمایا۔ حضور اکرمؐ نے ہمیشہ آپ کا ذکر خیر سے کیا صدیق اکبرؓ نے آپکو شام کیطرف بھیجا۔ انکی وفات کے بعد فاروق اعظمؓ نے آپکو دمشق کا والی نامزد کیا عمواس میں طاعون کے عارضہ سے وفات پائی۔ ۱۸ھ میں صہ ۴۷۶

(۵۸) یزید بن اسد بن کرز۔ صحابی تھے اور حدیث کے راوی حضور اکرمؐ نے آپکو فرمایا تو لوگوں سے ایسی محبت رکھنا جیسی اپنی ذات سے محبت کرتا ہے۔ صہ ۴۲۸

(۵۹) یزید بن عمیرۃ الزبیدی ثقہ تھے۔ صدیق اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ کی خدمت میں حاضر رہنے والوں میں سے تھے۔ صہ ۴۴۰

(۶۰) یزید بن الاسود الجرشی۔ امیر معاویہؓ دمشق کے لوگوں کو لیکر نماز استسقا کیلئے نکلے۔ منبر پر بیٹھے اور یزید کے متعلق دریافت کیا۔ یزید بن الاسود کو شفاعت کیلئے پیش کرتے ہیں یزید نے بھی ہاتھ اٹھائے اور دعا کی۔ مغرب سے گھٹا اٹھی اور لوگ اپنے گھروں میں پہنچنے نہ پائے تھے کہ بارش شروع ہوگئی۔ صہ ۴۴۴۔ ایک عظیم کرامت۔

(۶۱) یزید بن شجرۃ الرہاوی۔ امیر معاویہؓ کی خلافت کے زمانہ میں ۵۸ھ میں بحری جہاد میں شہید ہوئے۔ صہ ۴۴۶

(۶۲) یزید بن ابی مالک ہمدانی۔ احادیث کے راوی ہیں۔ خلیفہ مروان بن محمد کے زمانہ میں ۱۳۰ھ میں فوت ہوئے۔ صہ ۴۶۱

(۶۳) ربیعہ بن یزید۔ ثقہ تھے۔ صہ ۴۶۵

(۶۴) یزید بن یزید بن جابر۔ ۱۲۴ھ میں فوت ہوئے۔ ثقہ تھے صہ ۴۶۶

(۶۶) ثور بن یزید الکلاعی۔ حمص کے رہنے والے تھے۔ حدیث میں ثقہ مگر قدری تھے۔ صفین میں امیر معاویہؓ کے لشکر میں ان کے دادا شامل تھے۔ ۱۵۳ھ میں ابی جعفر عباسی کے زمانہ میں فوت ہوئے صہ ۴۶۷

(۶۷) یزید بن عبدربہ۔ بقیہ وغیرہ سے روایت کرتے ہیں صہ ۴۷۵

(۶۸) یزید بن الاصم۔ انکی اولاد برزہ ام المومنین سیدہ میمونہ کی بہن تھیں۔ یزید بن عبدالملک کی خلافت میں ۱۳۰ھ میں وفات پائی

(۶۹) یزید بن ابی حبیب ثقہ اور کثیر الحدیث تھے۔ امیر مروان بن محمد کی خلافت کے زمانہ میں ۱۲۸ھ میں وفات پائی۔ صہ ۵۱۳

(۷۰) نافع بن یزید۔ صہ ۵۱۷

(۷۱) یونس بن یزید الایلی۔ ایلیہ میں مقیم تھے۔ آپ کی روایات کثیر ہیں۔ صہ ۵۲۰

طبقات ابن سعد جلد ۸ فی النساء

(۷۲) عمیرہ بنت یزید۔ اسلام لائیں اور حضور اکرمؐ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ صہ ۳۱۸

(۷۳) ام محمد بن یزید۔ صہ ۴۷۶

رفع اشتباہ:۔ یہاں بعض قارئین کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے۔ "یزید" نام کی فہرست میں بعض نام ایسے درج کئے گئے ہیں۔ جو یزید کے ہم نام نہیں میں اس مقام پر اس بات کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ میں نے "یزید" نام کے افراد پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ کسی کے باپ تھے یا بیٹے تھے بہرحال "یزید" کے ہم نام تھے۔

AlFaez

محمد بن اسحٰق المعروف ابن ندیم

پیدائش ۔ جمادی الآخر ۲۹۰ھ　　وفات ۳۹۰ھ، ۳۸۵ھ

مسلک :۔ معجم الادبا کے قول کیمطابق معتزلی تھا منتہی المقال کیمطابق شیعہ اور الکنی والالقاب کیمطابق امامی شیعہ تھا بہرحال ابن ندیم اہل سنت نہیں تھا اسکی تالیف الفہرست ۳۷۷ھ کی تالیف ہے جسمیں دس مقالے ہیں الفہرست میں "یزید"، نام کے جن افراد کا ذکر کیا ہے وہ ۳۳۷ھ سے پہلے کے ہیں اور وہ سب کے سب فن کے امام یا کسی بلند پایہ کتاب کے مصنف تھے اور انمیں اہلسنت شیعہ اور خوارج ہر مسلک کے افراد ہیں۔

مقالہ اول فن قراءت کے آئمہ

(۱) کتاب قرأت ابی عمرو یزیدی نے روایت کی ہے صہ ۲

(۲) روات ابن عامر میں ثور بن یزید ایک راوی ہے صہ ۴

(۳) روات حمزہ میں خالد بن یزید صہ ۵

(۴) روات کسائی میں ہاشم یزیدی صہ ۶

(۵) قرائے اہل مدینہ میں یزید بن قیقاع صہ ۷، ان کا شمار قرأ عشرہ میں ہوتا ہے صہ ۱۰۱

(۶) یزید البریدی اہل شام کے قراء میں حاصل اسلوب کا حامل تھا۔ صہ ۸

(۷) اہل بغداد نے حماد بن یزید سے قرأت قرآن سنی صہ ۸

(۸) محمد بن یزید واسطی معتزلی صہ ۹۱

(۹) عبداللہ بن عامر بن یزید صہ ۹۸

(۱۰) یعقوب حضرمی کے دادا کا نام یزید تھا۔ صہ ۱۰۳

(۱۱) یزید بن عبداللہ بن حر فصحا میں سے تھا۔ صہ ۱۱۶

(۱۲) ثور بن یزید، ابن مقسم نے فصاحت اس سے سیکھی۔

(۱۳) ابو یزید یازنی محمد بن حبیب نے اس سے روایت کی ہے۔ صہ ۱۲۲

(۱۴) یزیدیوں کا بالترتیب تذکرہ　صہ ۱۲۷

(۱۵) محمد بن عباس یزیدی　صہ ۱۲۷

(۱۶) یحییٰ بن مبارک یزیدی

(۱۷) یزید بن منصور، مہدی کا ماموں تھا۔ صہ ۷

(۱۸) یزید بن منصور　صہ ۲۷

(۱۹) ابو محمد یزیدی صاحب تصنیف کثیر　صہ ۱۲۸

(۲۰) اسماعیل بن ابو محمد یزیدی ۔ صہ ۱۲۹ ۔ ۳۸۵

(۲۱) عباس بن ابو محمد یزیدی جس نے اخبار الزید تالیف کی

(۲۲) ابو عبداللہ یزیدی　صہ ۱۲۹

(۲۳) نضر بن شمیل ہرثمہ بن یزید　صہ ۱۳۰

(۲۴) محمد بن یزید　صہ ۱۴۱

(۲۵) مبرد کا نام محمد اور اس کے باپ کا نام یزید تھا　صہ ۱۴۴

(۲۶) محمد بن یزید کندی جس پر　کا سلسلہ ختم ہوتا ہے صہ ۱۴۴

(۲۷) ابو عباد کا نام مخابر بن یزید بن صالح تھا　صہ ۱۴۷

مقالہ سوم صہ ۱۵۸ تا ۲۶۲

علمائے نسب و اصحاب احداث و آیات عنوان ہے۔

(۲۸) یزید کی تحریر کی روشنی میں۔ مگر اس یزید کے حالات بیان نہیں کئے گئے۔ صہ ۲۱۵

(۲۹) علی بن یزید بن بکر۔ اشعار عرب کا عالم اور شاعر صہ ۲۲۲

(۳۰) کتاب یزید بن مہلب جس کا مؤلف ابو مخنف ہے صہ ۲۲۷

خلفائے اسلام کے ضمن میں

یزید بن معاویہ یزید بن عبدالملک، یزید بن ولید، ولید بن یزید۔ انکا تذکرہ خلفائے بنی امیہ کے تحت ہو چکا ہے

(۳۱) خلا بن یزید باہلی ۔ ۲۵۱ اخبار و قبائل اور اشعار کا راوی

(۳۲) یزید بن محمد مہلبی شاعر اور صاحب تالیفات تھا۔ ۲۵۶

خطبا کے ذیل میں

(۳۳) جریر بن یزید بن خالد ۲۹۳

(۳۴) یزید بن عبداللہ بن خالد　صہ ۲۹۳

(۳۵) ولید بن یزید　صہ ۲۹۳

(۳۶) یزید بن یزید جس کا کاتب بکر بن صود تھا۔ ۲۹۶

(۳۷) ابو محمد بن یزید مہلبی ۳۱۶، ۳۲۷

(۳۸) یزید بن طشریہ شاعر تھا۔ ۳۳۴

مقالہ چہارم شعر اور شعرا کے تذکرہ میں

(۳۹) مروان بن ابو حفصہ کا نام یزید تھا ۳۷۳

(۴۰) محمد بن یزید بن مسلمہ شاعر تھا۔ ۳۸۴

(۴۱) عبداللہ بن یزید ایک کم گو شاعر ۳۹۱

مقالہ پنجم شیعہ امامیہ اور زیدیہ متکلمین

(۴۲) ابو علی حسین بن علی بن یزید مہلبی حدیث و فقہ کا عالم صہ ۴۳۷

(۴۳) عبداللہ بن یزید ایاضی اکابر خوارج میں سے تھا۔ ۴۴۱

(۴۴) ابو یزید محتسب سباح تھا۔ ۴۵۱

امام شافعی کے پیرو

(۴۵) امام شافعی کا نام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ہے اور شافع بن صائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبدالمطلب بن عبد مناف کی اولاد سے ہیں۔ صہ ۴۹۹

(۴۶) قاسم بن یزید، جامع الصغیر کے رواۃ میں سے ہے۔ ۵۳۰

(۴۷) ابو داؤد طیالسی کا نام ہمام بن عبدالملک اور کنیت ابو یزید بصری محدثین میں سے تھے۔ ۲۲۷ھ میں وفات پائی۔ صہ ۵۳۶

(۴۸) یزید بن ہارون کتاب الفرائض کے ۲۰۶ھ میں واسط میں وفات پائی۔ صہ ۵۳۵

(۴۹) یزید کاتب جس کی اولاد میں سے ابو احمد حسین بن ابو الحسین اسحٰق بن ابراہیم جلیل القدر متکلمین اور فلاسفہ طبیعیین میں سے تھا صہ ۶۱۰

(۵۰) محمد بن یزید کیمیا گری کا ماہر اور صاحب تصانیف تھا۔ صہ ۸۳۱

الاصابہ فی تمیز الصحابہ شہاب الدین ابی الفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ بسلسلہ صہ ۱۰۹

وہ اصحابہ جو ابو یزید کنیت سے مشہور تھے۔

(۱۲۴۲) ابو یزید عقیل رضؓ بن ابی طالب الہاشمی۔

(۱۲۴۴) ابو یزید سہیل بن عمرو العامری

(۱۲۴۵) ابو یزید السائب رضؓ بن یزید ابن اخت النمر

(۱۲۴۶) ابو یزید انیس بن مرشد بن ابی مرشد

(۱۲۴۷) ابو یزید سعد رضؓ بن یزید الاخنس الاسلمی

(۱۲۴۸) ابو یزید معقل رضؓ بن سنان الاشجعی

(۱۲۴۹) ابو یزید حارث بن قدامہ بن مالک التمیمی السعدی

(۱۲۵۰) ابو یزید بن عمرو الخدامی رضؓ

(۱۲۵۱) ابو یزید والاحکیم

(۱۲۵۲) ابو یزید اللقیطی رضؓ

(۱۲۵۳) ابو یزید النمیری رضؓ

وہ صحابیہ جن کی کنیت ام یزید تھی

۱۵۴۹ ۔ ام یزید ۔ یزید بن الحارث سے روایت کرتے ہیں۔ اور ان سے حجاج بن ارطاط روایت کرتے ہیں۔

AlFaez

فہرست

ابتدائیہ اور تعارف	۲ تا ۷ صفحہ
شیعہ مذہب میں یزید نام کے اکابرین	۱۸ تا ۲۱ "
اسماء الرجال شیعہ مذہب کی مشہور تالیف تنقیح المقال میں یزید	۲۲ تا ۳۷
(i) الاستیعاب میں یزید نام کے اکابرین	۳۸ تا ۴۱
(ii) لسان المیزان	۴۹ تا ۶۱
(iii) میزان الاعتدال	۶۲ تا ۸۸
(iv) الاصابہ فی تمیز الصحابہ	۸۹ تا ۱۱۰
(v) تقریب التہذیب	۱۱۱ تا ۱۲۰
(vi) الاعلام خیر الدین الزرکلی	۱۲۱ تا ۱۴۶
(vii) تذکرۃ الحفاظ ذہبی	۱۴۷ تا ۱۴۶ ۱/۲
خلافت امویہ میں یزید نام کے اکابرین	۱۴۷ تا ۱۴۸ ۳/۴
تاریخ اسلام اکبر شاہ خان	۱۴۸ تا ۱۴۹ ۵/۶
طبقات شافعیہ	۱۴۹ تا ۱۵۰ ۷/۸
طبقات ابن سعد	۱۵۱ تا ۱۵۵
محمد بن اسحٰق ابن ندیم	۱۵۶ تا ۱۵۷